1000

سے زیادہ جنت کے راستے

www.KitaboSunnat.com

جمع وترتیب

فضیلۃ الشیخ محمد امین انصاری حفظہ اللہ

ترجمہ

حافظ عبداللہ سلیم حفظہ اللہ

مدرس جامعہ نصر العلوم اہل حدیث

گوجرانوالہ

مکتبہ بیت السلام الریاض

www.KitaboSunnat.com

1000 سے زیادہ جنت کی طرف جانے والے راستے

جمع و ترتیب

فضیلۃ الشیخ محمد امین انصاری حفظہ اللہ

ترجمہ

حافظ عبد اللہ سلیم حفظہ اللہ

مدرس جامعہ نصر العلوم گوجرانوالہ

مکتبہ بیت السلام

الریاض

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب:

چھٹا باب:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتواں باب:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

یہ دنیا انسان کے لیے آزمائش گاہ اور امتحانی مرکز ہے، جہاں اس کے قول وفعل کی جانچ پڑتال کے لیے اسے بھیجا گیا ہے۔ اللہ رب العزت نے بنی نوع انسان کو اس کائنات میں بھیج کر بے یار و مددگار نہیں چھوڑا، بلکہ اس کی راہنمائی اور ہدایت کے لیے انبیاء کرام کو مبعوث کیا اور کتابیں نازل فرمائیں، جن پر عمل پیرا ہو کر حضرت انسان اپنا گم گشتہ ٹھکانہ جنت پا سکتا ہے۔

اس جنت میں اللہ تعالیٰ نے عیش و آرام اور لذات کے ایسے خزانے پیدا فرمائے ہیں جو ہر ذی روح کے وہم وخیال سے دور، امید و رجاء سے بلند اور خواہشات سے ماورا ہیں، لیکن اس کے حصول کے لیے بنیادی شرط یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تعلیمات کے مقابلے میں سرنگوں کرے، اپنے اعمال اور عادات کی اصلاح کرے اور اپنے عقائد ونظریات کو شرک و بدعات کی آمیزش سے محفوظ رکھے، تبھی وہ اس منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کے لیے تیار کیا ہے۔

زیر نظر کتاب ''ایک ہزار سے زیادہ جنت کی طرف جانے والے راستے'' انھی امور کو مدنظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔ فاضل مؤلف فضیلۃ الشیخ محمد امین انصاری حفظہ اللہ نے اس کتاب میں نہایت خوبصورت اسلوب اور دل نشین ترتیب کے ساتھ ایسے ایک ہزار سے زیادہ اعمال تحریر کیے ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر ہر شخص جنت کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے۔

فاضل مؤلف نے اس کتاب کی ترتیب میں صرف صحیح اور حسن احادیث ہی کو پیش نظر رکھا تھا تا کہ ہر کوئی بلا کھٹکے اس پر عمل کر سکے، تاہم بعض مقامات پر چند ضعیف روایات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجود تھیں، جنھیں اس کتاب کے اردو ایڈیشن میں نکال دیا گیا ہے اور اب بحمداللہ اس کتاب میں صرف صحیح اور حسن حدیث ہی باقی رکھی گئی ہیں۔

میں کتاب کے مترجم حافظ عبداللہ سلیم ﷾، جو ایک صاحب علم و فضل اور کہنہ مشق مدرس ہیں، کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انھوں نے بہترین انداز میں اس کتاب کے ترجمے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ جزاہ اللہ خیراً

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف، مترجم اور ناشر نیز جملہ معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں مزید خدمت دین کے مواقع عطا فرمائے، جو ہماری اخروی نجات اور بلندی درجات کا باعث بنیں۔ آمین یا رب العالمین!

والسلام

ابو میمون حافظ عابد الٰہی

مدیر

مکتبہ بیت السلام ریاض سعودی عرب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مؤلف

بسم اللّٰہ، والحمد للّٰہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللّٰہ وبعد:

پیارے بھائی ... یہ جنت ہے!

- عزیزم! کیا تم ابدی آسودگی اور اجرِ عظیم کے خواہاں ہو؟
- کیا تم حیات جاوداں، شباب لا زوال اور نقائص سے مبرا لذتوں کے متمنی ہو؟ یہ سب کچھ تمھیں صرف جنت میں مل سکتا ہے...!
- کیا تم دودھ، شہد اور شراب کی جانفزا نہروں سے تشنگی مٹانا چاہتے ہو؟
- کیا تم لذیذ پھل، خوش الحان پرندوں، نظر نواز محلات اور حور شمائل ناہیدِ خصائل عورتوں کے آرزو مند ہو؟ یہ جنت میں تیرے لیے دیدۂ دل فرشِ راہ کیے ہوئے ہیں...!
- کیا تمھیں نبی مکرم ﷺ سے محبت اور شمعِ رسالت کے پروانوں سے عقیدت ہے؟ تمھیں جنت میں ان کی رفاقت اور ہمسائیگی نصیب ہو سکتی ہے...!
- کیا تم محبوبِ حقیقی کے دیدار کے لیے ماہی بے آب کے مانند تڑپ رہے ہو؟ اس کی رضا کے متلاشی ہو؟ اس سے دو بدو ملاقات کا شوق رکھتے ہو؟ یہ تو صرف جنت ہی میں ممکن ہے...!

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب:

یہ ہے جنت...!

جسے اکرم الاکرمین نے خود تیار کیا ہو، اس سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہوگی؟
اس گھر کا حسن، دلکشی، دلنوازی اور روح پروری کس قدر ہوگی جسے خدائے بزرگ و برتر نے خود تعمیر کر کے زینت بخشی اور پھر اپنے ہاتھ سے اہل بہشت کی مہمان نوازی کا اہتمام فرمایا ہو؟

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
''میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کیا ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے اس کے متعلق سنا اور نہ کسی بشر کے دل میں اس کا کوئی تصور ہی پیدا ہوا۔''[1]

برادر عزیز...!

- کیا تیرے دل میں کبھی یہ تڑپ پیدا نہیں ہوئی کہ تو بھی اللہ تعالیٰ کے عرش تلے اس کے پیاروں کی معیت میں رہائش پذیر ہو؟
- کیا تیرے لیے باعث راحت نہیں ہوگا کہ جب متقی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف کشاں کشاں بڑھ رہے ہوں گے تو بھی ان کا ہم قدم و ہم رکاب ہو؟
- کیا تجھے خوشی محسوس نہ ہوگی کہ جنت کے جس دروازے سے بھی تیرا گزر ہو وہی تمھیں اپنی طرف پکارے؟
- کیا تیری آنکھیں اس وقت اشکبار نہ ہوں گی جب وہ فردوس معلیٰ کے مہمانوں کو سوئے منزل رواں دواں دیکھیں گی؟

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3072] صحيح مسلم، رقم الحديث [2824]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرٰكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ [الحديد: 12]

''جس دن تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کی دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی۔ آج تمھیں ایسے باغوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔''

- کیا تمھیں خوشگوار محسوس نہیں ہوگا کہ جنت تمھارا گھر ہو، رسول تیرے پڑوسی ہوں، انبیاء کرام، فرشتے اور صحابہ عظام تمھارے رفیق اور مہمان ہوں؟
- کیا تمھیں یہ فرمان الٰہی: ''اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کی طرف دیکھنے والے''[1] سن کر بہشت کا شوق نہیں چراتا؟

فَاعْمَلْ لِدَارٍ غَداً رِضْوَانُ خَازِنُهَا ۔۔۔ وَالْجَارُ أحمدُ وَالرحمنُ بَانِيها

قُصُورُها ذَهَبٌ وَالْمِسْكُ طِينَتُها ۔۔۔ وَالزَّعْفَرانُ حَشِيشٌ نَابِتٌ فِيها

أَنْهَارُها لَبَنٌ مُصَفّى ومِنْ عَسَلِ ۔۔۔ وَالْخَمْرُ يَجْرِي رَحِيقاً فِي مَجَارِيها

''اس گھر کے لیے عمل کر جس کا خالق رحمان ہے، اس کا نگران رضوان اور جس میں ساتھی رحمت دو جہان ہے۔

ہاں! وہ بہشت جس کے محلات سونے کے ہوں گے، مٹی کستوری کی اور زعفران اس کا جھاڑ جھنکار ہوگا۔

جس میں مصفّی دودھ، شہد اور خالص شراب کی نہریں بہتی ہوں گی۔''

دل تو اب سوئے بہشت ہی ملاقات کا دیدہ خواہ ہے۔ خدا یہ دعا مستجاب کرے!

[1] سورة القيامة [23,22]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا اور آخرت کی نعمتیں:

پیارے بھائی...! اللہ تعالیٰ نے اس کارخانہ حیات کی تخلیق ایک خاص مقصد اور حکمت کے تحت کی ہے، جیسے اس کی ابتدا ہے ویسے اس کی ایک انتہا بھی ہے۔ ہر عمل کرنے والے کے لیے بدلہ ہے اور کوشش کرنے والے کے لیے صلہ، جس طرح ہر پھل بونے والے کے لیے اسے چننے کا وقت ضرور آتا ہے۔

رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے:

''ہر کوئی صبح کے وقت گھر سے نکلتا ہے، کوئی اپنے نفس کو بیچ دیتا ہے، کوئی اسے آزاد کر دیتا ہے، تو کوئی ہلاک۔''[1]

عزیز بھائی...! دنیا ایک بازار کے سوا کچھ نہیں، جو نفع اٹھانے کے لیے ہی لگایا جاتا ہے، جو نفع اٹھائے وہ کامیاب کہلاتا ہے اور جو خسارہ پائے وہ ناکام!

إِنَّمَا الدُّنيا إِلى الْجَنَّةِ وَالنَّارِ طَرِيْقُ
وَاللَّيالِي مَتْجَرُ الْإِنْسَانِ وَالْأَيَّامُ سُوق

''دنیا تو جنت اور دوزخ کا راستہ ہے، راتیں انسان کی دوکانیں ہیں اور دن بازار۔''

فرمان نبوی ہے:

''آخرت کے مقابلے میں دنیا ایسے ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے تو واپس اس کے ساتھ کیا آئے گا؟''[2]

❁ تمہاری قیمت صرف جنت ہے!

امام محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے تمہاری ایک قیمت مقرر کی ہے جو صرف جنت ہے، لہٰذا اس کے

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [223] مسند أحمد [343/5]

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2858]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاوہ کسی اور چیز پر راضی نہ ہونا۔“

❁ جان برائے فروخت...!

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”آج اپنی جان کو خرید لو۔ بازار لگ چکا ہے، قیمت موجود ہے اور سامان سستا ہے۔ اس بازار اور سرو سامانی پر ایک دن ایسا آئے گا کہ اس دن نہ کم نہ زیادہ کچھ بھی تیرے ہاتھ نہیں آئے گا۔“ [1]

❁ جنت میں آدمی کا رونا...!!

امام محمد بن واسع رحمہ اللہ کہتے ہیں: ”اگر آپ جنت میں کسی کو روتا ہوا دیکھیں تو کیا اس پر تعجب نہیں کریں گے؟ کہا گیا: کیوں نہیں؟ فرمایا: جو دنیا میں ہنستا ہے اور اسے اپنے ٹھکانے کا علم نہیں، وہ اس سے زیادہ تعجب خیز ہے!“

یحییٰ بن معاذ کا قول ہے: ”بے چارہ ابن آدم! اگر آگ سے اس طرح ڈرتا جس طرح غربت سے ڈرتا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہو جاتا۔“

❁ سایہ اور جنت...!

امام احمد بن حرب فرماتے ہیں: ”ہر کوئی سورج دیکھ کر سائے میں آجاتا ہے، لیکن ہمیں کیا ہے کہ ہم دوزخ کی دھوپ پر جنت کے سائے کو ترجیح نہیں دیتے؟!“

❁ راحت کی لذت... جنت کی قدم بوسی کے وقت...!

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ بندہ کب راحت کی لذت اٹھاتا ہے؟ انھوں نے فرمایا: ”جنت میں پہلا قدم رکھنے کے ساتھ ہی!“

اے پروردگار!

لَقَدْ صُمْتُ عَنْ لَذَّاتِ دَهْرِي كُلِّهَا
وَيَوْمَ لِقَاكَ ذَاكَ فِطْرُ صِيَامِي

---

[1] الفوائد لابن القیم [ص: 49]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”میں نے زمانے کی تمام تر لذتوں سے روزہ رکھ لیا ہے، جس دن تجھ سے وصال ہوگا وہی لمحہ میرا وقتِ افطار ہوگا۔“

❁ ایک قیدی کی طرح...!

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کا فرمان ہے: ”مومن دنیا میں قیدی کے مانند ہے، جو ہر وقت اپنی گردن چھڑانے کی فکر میں رہتا ہے، جب تک اس کی اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہیں ہوتی، تب تک وہ چین سے نہیں بیٹھتا۔“

❁ دنیا کی محبت کیوں...؟

حضرت یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں: ”میں دنیا سے محبت کیوں نہ کروں؟ میری زندگی کا رزق اس میں رکھا ہوا ہے، جسے میں اطاعت کے ذریعے حاصل کر کے جنت پا سکتا ہوں۔“

آگے نکلنے والے... آگے نکلنے والے:

عزیزی...! جنت کی دوڑ یارانِ خاص کا میدان ہے اور اس میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی حرص مقربین کا مشغلہ ہے۔

عزیزمن...! ابوبکر تجھ سے پہلے جنت میں چلے گئے، عمر بھی ان کے پیچھے پیچھے ہو لیے، عثمان وعلی کو اس کی بشارت دے دی گئی، بلال اس میں داخل ہوگئے، جعفر اس کی طرف پرواز کر گئے، تو تم ان سب کے درمیان کہاں کھڑے ہو؟

سَوفَ تَریٰ إِذَا انجَلَى الْغُبَارُ
أَفَرَسٌ تَحْتَكَ أَمْ حِمَارٌ

”جب غبار چھٹ جائے گا، پھر تو دیکھے گا کہ تیرے نیچے گھوڑا ہے کہ گدھا!“

اے پیاری بہنا...!

سیدہ مریم علیہا السلام پاکدامن رہ کر تمام عورتوں سے بہتر ہوگئیں۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اچھے اعمال کر کے جنتی عورتوں کی سرداری کا اعزاز حاصل کر لیا۔ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے وہاں مسکن بنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا۔ رمیصاء رضی اللہ عنہا نے اپنے قدم وہاں رکھ دیے۔ اللہ کے لیے تمھیں سوچنا ہوگا کہ تم کن کی رفاقت میں اٹھنا چاہتی ہو؟ جب ہم ان جیسے عمل نہیں کریں گے تو کیا ہم ان سے محبت کرتے ہیں؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ محبت رکھے گا۔''

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''میں اللہ، اس کے رسول، ابوبکر اور عمر کے ساتھ محبت رکھتا ہوں، مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے انھی میں اٹھائے گا، اگرچہ میرے اعمال ان جیسے نہیں۔''[1]

اب تو جنت ہی میں ان شاء اللہ ملاقات ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہاں ہماری ملاقات ہو سکے۔

یہ کتابچہ ''جنت کے ایک ہزار سے زیادہ راستے'' جنت سے محبت رکھنے والوں کے لیے ایک عاجزانہ سی کوشش ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اس کا مکین بنائے۔ میں نے پوری کوشش کی ہے کہ اپنے لیے اور دیگر مسلمانوں کے لیے جنت میں داخلے کے مختلف اسباب اور تمام راستے ایک جگہ جمع کر دوں۔ اور مقام شکر ہے کہ میں ایک ہزار سے زیادہ جنت کی راہیں تلاش کرنے میں کامیاب ہوگیا ہوں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے امید ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو خلوص نیت اور نیک عمل کی توفیق بخشے اور ہمارے اعمال کو شرف قبولیت بخشے۔

میں نے اس کتابچے کو سات ابواب میں تقسیم کیا ہے:

① یہ ہے جنت...!
② جنت پر ایمان لانے کی فضیلت۔
③ جنت کا سفر...!
④ جنت کی نعمتوں کا بیان ناممکن ہے۔
⑤ جنت میں ابھی بکنگ کرا لو...!
⑥ جنت کی خوشخبری پانے والے ایک سو دس افراد۔
⑦ جنت میں داخل ہونے کے اسباب۔

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [3485] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2639]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے اکثر احادیث کی تصحیح میں علامہ البانی رحمہ اللہ کے اقوال پر اعتماد کیا ہے، خاص طور پر ان کی مبارک کتاب "صحیح الترغیب والترھیب" پر۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے، آپ کو اور ہر اس شخص کو جس نے اس کام کو کتابی شکل میں لانے کے لیے، مواد اکٹھا کرنے، لکھنے، راہنمائی کرنے، پڑھنے، نشر کرنے، دعوت دینے میں نیز کسی بھی مرحلے میں تعاون کیا، جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

الفقیر إلی اللّٰه

محمد امین انصاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب:

جنت پر ایمان لانے کی فضیلت

جنت پر ایمان لانا پرہیزگاروں کی صفت، نیک لوگوں کا راستہ اور انبیاء و رسل کا دین ہے۔ صرف اسی کے ساتھ عقائد، اعمال اور اخلاق کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اسی اہمیت کے پیش نظر ذیل میں جنت پر ایمان لانے کے فضائل درج کیے جا رہے ہیں۔

[1] جو شخص جنت کے حق ہونے کی گواہی دے گا وہ ضرور اس میں داخل ہوگا...!

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہ وحدہ لا شریک ہے اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں، جسے اس نے مریم تک پہنچا دیا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح ہیں، اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو اس نے جو بھی عمل کیا ہوگا (آخرکار) اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔"[1]

[2] جنت پر ایمان لانا ہمت بڑھاتا ہے۔

حضرت ہرم بن حبان رحمہ اللہ سے مروی ہے:

"تعجب ہے کہ جنت کی خواہش رکھنے والا اور جہنم سے نجات چاہنے والا کس طرح سو جاتا ہے؟!"

[3] عطا بن ابی رباح سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا:

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [3252] صحیح مسلم، رقم الحدیث [28]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''تمہیں میں ایک جنتی عورت دکھاؤں؟ میں نے عرض کیا کہ ضرور دکھائیں! کہنے لگے: یہ سیاہ عورت! ایک بار نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی کہ مجھے مرگی آتی ہے، جس کی وجہ سے میرا ستر کھل جاتا ہے۔ آپ میرے لیے اللہ سے دعا کر دیجیے! آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو صبر کر، تجھے جنت ملے گی اور اگر چاہے تو میں تیرے لیے اللہ سے اس مرض سے نجات کی دعا کر دوں؟ تو اس نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گی!''❶

[4] کچھ وہ تھے جنھوں نے اللہ کے راستے میں اپنا مال قربان کر دیا اور کچھ ایسے جانثار بھی تھے جنھوں نے اپنی جان قربان کر دی، جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

''ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر میں شہید ہوگیا تو میں کہا جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جنت میں! چنانچہ اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کھجوروں کو پھینکا اور لڑنے لگا یہاں تک کہ شہید ہوگیا۔''❷

[5] جنت پر ایمان لانے والا شخص تمام لوگوں سے زیادہ تکلیفوں پر صبر کرنے والا ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''بے شک اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میں اپنے کسی بندہ کو اس کے دو محبوب اعضاء (آنکھوں) کے ساتھ آزماتا ہوں (یعنی نابینا کر دیتا ہوں) اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے بدلے میں اسے جنت دیتا ہوں۔''❸

[6] ام حارثہ رضی اللہ عنہا صرف جنت کی خاطر اپنے بیٹے کی شہادت پر صبر کا مظاہرہ کرتی ہیں...!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام حارثہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا:

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [5328] صحيح مسلم، رقم الحديث [2576]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [3820] صحيح مسلم، رقم الحديث [1899]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [5369]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ کے نبی! حارثہ کے بارے میں بھی آپ مجھے کچھ بتائیں! (حارثہ بدر کی لڑائی میں شہید ہو گئے تھے) اگر وہ جنت میں ہے تو صبر کر لوں اور اگر کہیں اور ہے تو اس کے لیے خوب روؤں![1] آپ نے فرمایا: اے ام حارثہ! جنت کے بہت سے درجے ہیں اور تمہارے بیٹے کو فردوس اعلیٰ میں جگہ ملی ہے!''[2]

[7] جنت پر ایمان لانے سے تکالیف برداشت کرنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جنت پر مشقت کاموں کے ساتھ گھیری ہوئی ہے۔''[3]

[8] اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا عہد...!

حضرت شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو تھوڑا سا مال دیا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے اس کی خاطر تو آپ کی فرمانبرداری کا عہد نہیں کیا تھا! بلکہ میں نے تو اس لیے آپ کی اطاعت کی تھی کہ مجھے یہاں تیر لگے، اس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا، اور میں مر کر جنت میں چلا جاؤں! یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اگر تو سچا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے ضرور سچا کر دکھائے گا۔ کچھ مدت ٹھہرے تھے کہ دشمنوں سے لڑائی ہوئی تو اُسی شخص کو اٹھا کر نبی کریم ﷺ کے پاس لایا گیا اور اسے وہیں تیر لگا تھا جہاں اس نے اشارہ کیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے دیکھ کر کہا: کیا یہ وہی شخص ہے؟ کہا: جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: اس نے اللہ سے سچ بولا تھا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اسے سچا ثابت کر دکھایا۔''[4]

[10] جنت کا شوق اطمینان قلب اور رزق میں اضافے کا سبب ہے...!

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

---

[1] ایک روایت میں ہے کہ اس کے لیے خوب دعا کروں۔ سنن الترمذي، رقم الحديث [3174]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [2654]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [6122] صحيح مسلم، رقم الحديث [2822]

[4] سنن النسائي، رقم الحديث [1953] نیز دیکھیں: صحيح الترغيب والترهيب [117/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جس کی نیت آخرت کا حصول ہو، اللہ تعالیٰ اس کے معاملات مرتب کر دیتا ہے اور اس کے دل میں استغنا پیدا فرما دیتا ہے اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے۔“[1]

---

[1] سنن ابن ماجه [3/523] صحيح ابن حبان، رقم الحديث [72] اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [950]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب:

جنت کا سفر...!

جنت اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، جو صرف اس کے مومن بندوں کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنی نعمتیں بندوں کی طرف بھیجتا اور انھیں ان کے قریب کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ ایک وقت آئے گا جب وہ اپنے بندوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جنت میں ٹھہرا کر اپنی دائمی نعمت کی تکمیل کرے گا۔ چنانچہ ذیل میں بعض مراحل کا ذکر کیا جاتا ہے جن سے گزر کر جنت والے جنت کے قریب ہوں گے اور آخر کار اس میں داخل ہو جائیں گے، اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمھیں اس کا وارث بنائے۔ آمین

[11] جنت تمھارے تصور سے بھی زیادہ تمھارے قریب ہے...!

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے ہر ایک کے لیے جنت اس کے جوتے کے تسمے سے زیادہ قریب ہے اور دوزخ بھی اسی طرح ہے۔''[1]

[12] جنت کا خواب...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ﴾

[یونس:64-62]

''سن لو! بے شک اللہ کے دوست، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے، وہ جو ایمان لائے اور بچا کرتے تھے، انھی کے لیے دنیا کی زندگی میں

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [6123]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔"

نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد ﴿لَهُمُ الْبُشْرٰى﴾ کی بابت فرمایا:

"اس سے مراد اچھا خواب ہے، جو بندہ دیکھتا ہے، یا اسے نظر آتا ہے۔"[1]

یعنی دنیا کی زندگی میں کوئی خوشخبری ملنا۔

[13] کچھ جنتی موت سے پہلے ہی جنت کی خوشبو سونگھ لیتے ہیں...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے چچا انس بن نضر نے جنگ احد کے دن لڑتے ہوئے کہا: "اے سعد بن معاذ! نضر کے رب کی قسم! میں احد کی جانب سے جنت کی خوشبو پا رہا ہوں!"[2]

[14] شہید خون کا پہلا قطرہ گرنے کے ساتھ ہی جنت دیکھ لیتا ہے...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کے پاس شہید کے لیے سات انعامات ہیں، خون کے پہلے قطرے کے ساتھ ہی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور اسے جنت میں اس کا ٹھکانا دکھا دیا جاتا ہے۔"[3]

[15] شہید دنیا کی طرف واپس آنے کی تمنا کرے گا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"کوئی آدمی بھی جنت میں داخل ہونے کے بعد یہ پسند نہیں کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس آ جائے، خواہ اسے ساری دنیا مل جائے، مگر شہید اپنی عزت و اکرام دیکھ کر یہ خواہش کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور دس مرتبہ اور شہید ہو۔"[4]

---

1. مسند أحمد [445/6] شرح مشكل الآثار [47/3] السلسلة الصحيحة [1786]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [2651] صحيح مسلم، رقم الحديث [1903]
3. اسے امام احمد نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ [مسند أحمد: 131/4] امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ [سنن الترمذي: 161/7]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [2662]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[16] موت کے وقت مومن کو جنت کی خوشخبری...!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا موت کو ناپسند کرنا اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرنا ہے؟ پھر تو ہم سب موت کو ناپسند کرتے ہیں! آپ نے فرمایا: اس طرح نہیں، بلکہ مومن کو اللہ کی رحمت، اس کی رضا مندی اور اس کی جنت کی خوش خبری ملتی ہے تو وہ اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب کافر کو اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کی بشارت ملتی ہے تو وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔''[1]

[17] مومن قبر میں صبح و شام اپنا جنت والا ٹھکانہ دیکھتا ہے...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کوئی شخص فوت ہوجاتا ہے تو اسے جنت کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور اگر جہنمی ہے تو جہنم کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔''[2]

[18] مومن کو قبر میں اس کا جنت والا بستر دیا جاتا ہے...!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''فرشتوں کو کہا جاتا ہے کہ اس کو جنت کے بستروں میں سے ایک بستر بچھا دو۔''[3]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [3240]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [3068]
3. مسند أحمد [499/30]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حشر کے دن جنت کی بشارتیں

[19] شہادت کی موت پانے والا خوش نصیب...!

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص بھی اللہ کے راستے میں زخمی ہوا، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے زخموں سے خون بہہ رہا ہوگا، اس کا رنگ تو خون جیسا ہوگا، لیکن اس میں خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔“[1]

[20] روزے دار کے منہ کی بو کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے، وہ اپنے روزے کی وجہ سے بڑا مسرور ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”روزے دار کے منہ کی بو قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہوگی۔“[2]

[21] ایک بندہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا آئے گا...!

ایک آدمی حج میں اپنی اونٹنی پر سوار تلبیہ کہہ رہا تھا کہ اچانک اس سے گرا اور وفات پا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ آدمی قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔“[3]

[22] کوئی اس حالت میں آئے گا کہ اس کے اعضاء چمک رہے ہوں گے...!

نبی کریم ﷺ نے وضو کرنے اور نماز پڑھنے والوں کی بابت فرمایا:

”بے شک میری امت کے لوگ وضو کے نشانات کی وجہ سے قیامت کے دن

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [235] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1876]

[2] صحیح البخاري [1795] صحیح مسلم [1151] صحیح ابن خزیمۃ [196/3]

[3] صحیح البخاري، رقم الحدیث [1206] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1206]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں کی حالت میں بلائے جائیں گے۔"[1]

[23] کچھ لوگ آئیں گے اور ان کے ساتھ ان کے سفارشی ہوں گے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"روزہ اور قرآن روز قیامت بندے کے لیے سفارش کریں گے، روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اس کو کھانے اور شہوت سے روک دیا، اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما، اور قرآن کہے گا: میں نے اس کو رات کے وقت سونے سے روک دیا، اس کی بابت میری سفارش قبول فرما۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔"[2]

[24] کچھ لوگ اس حالت میں آئیں گے کہ عزت واکرام کی بنا پر ان کی گردنیں لمبی ہوں گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں تمام لوگوں سے لمبی ہوں گی۔"[3]

[25] کچھ لوگ عرش کے سائے میں ہوں گے...!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے (عرش کے) سائے میں رکھے گا، جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ انصاف کرنے والا حاکم۔ وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں جوان ہوا ہو۔ وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد کے ساتھ لگا رہے۔ دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے محبت رکھتے ہیں، اسی پر وہ جمع ہوتے اور اسی پر جدا ہوتے ہیں۔ ایسا شخص جسے کسی خوبصورت اور عزت دار عورت نے

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [136] صحيح مسلم، رقم الحديث [246]

[2] مسند أحمد [174/2] مستدرك حاكم [740/1] اس حدیث کو امام حاکم اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [387]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی کی دعوت دی، لیکن اس نے یہ جواب دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ وہ انسان جو صدقہ کرے اور اسے اس درجہ چھپائے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے؟ اور وہ شخص جو اللہ کو تنہائی میں یاد کرے اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بہنے لگ جائیں۔"❶

[26] جنت والے دائیں ہاتھ میں اپنا حساب نامہ پکڑیں گے...!

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا﴾ [الانشقاق: 9,8,7]

"پس لیکن وہ شخص جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا، سو عنقریب اس سے حساب لیا جائے گا، نہایت آسان حساب اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش واپس آئے گا۔"

[27] آسان حساب...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم (مسلمانوں) میں سے ایک شخص اپنے پروردگار کے اتنا نزدیک ہو جائے گا، یہاں تک کہ پروردگار اپنا بازو اس پر رکھ دے گا اور فرمائے گا کہ تو نے یہ یہ برے کام کیے تھے؟ وہ عرض کرے گا: جی ہاں! (پہلے) اس سے اقرار کرا لے گا، پھر فرمائے گا: دیکھ! میں نے دنیا میں تیرے گناہ چھپائے رکھے تو آج میں ان گناہوں کو بخش دیتا ہوں۔"❷

اور ایک روایت میں ہے:

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [629] صحيح مسلم، رقم الحديث [1031]

❷ صحيح البخاري [475, 486/10]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بلا شبہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج بھی میں تیری مغفرت کرتا ہوں۔ چنانچہ اسے اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی۔ لیکن کفار اور منافقین کو اللہ تعالیٰ مخلوق کے سامنے آواز دے گا کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا۔''❶

[28] جنت والے روزِ قیامت اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے اور پھر اس کے پیچھے پیچھے جنت میں چلے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ۝ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴾ [القيامة: 23,22]

''اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کی طرف دیکھنے والے۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا اور کہے گا کہ تم میں سے جو شخص جس چیز کی پوجا پاٹ کیا کرتا تھا وہ اسی کے پیچھے لگ جائے، چنانچہ جو لوگ سورج کی پرستش کیا کرتے تھے وہ اس کے پیچھے لگ جائیں گے اور جو لوگ چاند کی پوجا کرتے تھے وہ اس کے پیچھے ہو لیں گے، جو لوگ بتوں کی پرستش کرتے تھے وہ ان کے پیچھے لگ جائیں گے اور آخر میں یہ امت باقی رہ جائے گی اور اس میں منافقین کی جماعت بھی ہوگی۔''❷

اور جابر رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے:

''پھر اس کے بعد ان کے سامنے ان کا رب آئے گا اور کہے گا: تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ وہ کہیں گے کہ ہم اپنے رب کا انتظار کر رہے ہیں، وہ کہے گا میں

❶ صحیح البخاری [96/6] صحیح مسلم [212/4]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [299]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمھارا رب ہوں! تو وہ کہیں گے کہ جب تک ہم دیکھ نہ لیں! پھر اللہ تعالیٰ ان کے سامنے ہنستے ہوئے ظاہر ہوں گے، فرمایا: پھر وہ انھیں لے جائے گا اور وہ اس کے پیچھے چلیں گے۔"[1] امام نووی نے کہا کہ یعنی جنت کی طرف اس کی اتباع میں چلیں گے۔

[29] اللہ تعالیٰ کے پاس اہل جنت گروہ در گروہ حاضر ہوں گے...!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا﴾ [مریم: 85]

"جس دن ہم متقی لوگوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر اکٹھا کریں گے۔"

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [316]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب:

جنت کی نعمتوں کا بیان ناممکن ہے...!

جنت چمکتا ہوا نور، تیز رفتار نہر، جھومتا ہوا گلدستہ، مضبوط محل اور حسین وجمیل عورت کا مجموعہ ہے۔ آیئے! اب ہم آپ کو جنت کی کچھ صفات سناتے ہیں۔

[30] اسے اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے اور یہی بہت بڑی نعمت ہے کہ وہ رب العالمین کی تخلیق ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ عزوجل نے فرمایا کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے، جسے کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال تک آیا ہے۔'' [1]

اللہ کی کتاب میں اس کی مصداق یہ آیت ہے:

﴿فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [السجدہ: 17]

''پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے، اس عمل کی جزا کے لیے جو وہ کیا کرتے تھے۔''

[31] جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت تک پہنچتی ہے...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے اسے جنت کی خوشبو نہیں آئے گی، حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلے سے محسوس ہوتی ہے۔'' [2]

---

[1] صحيح البخاري [515/8] صحيح مسلم [166/17]

[2] صحيح البخاري [269/6]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کے دروازے

[32] جنت کے دروازوں کی تعداد...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔''[1]

[33] دروازوں کی کشادگی...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بے شک جنت کے دروازوں کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور ہجر میں ہے، یا ہجر اور مکہ میں ہے۔''[2]

[34] جنت کے دروازے پرہیز گاروں کے لیے کھلے ہوں گے...!

اللہ رب العزت نے فرمایا:

﴿هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ﴾ [صٓ: 50,49]

''یہ ایک نصیحت ہے اور بلا شبہ متقی لوگوں کے لیے یقیناً اچھا ٹھکانہ ہے، ہمیشہ رہنے کے باغات، اس حال میں کہ ان کے لیے دروازے پورے کھلے ہوں گے۔''

[35] ہر ہفتے جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ہر

---

[1] صحيح البخاري [328/9]

[2] صحيح البخاري [395/8] صحيح مسلم [69/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان بندہ (جس نے شرک نہ کیا ہو) بخش دیا جاتا ہے، سوائے آپس میں لڑنے والے دو مسلمان بھائیوں کے۔ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑ دو حتی کہ یہ صلح کر لیں۔"[1]

[36] اور ہر سال رمضان میں بھی جنت کے دروازے کھلتے ہیں...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو اللہ کے راستے میں دو جڑواں چیزیں خرچ کرے گا، اسے فرشتے جنت کے دروازوں سے بلائیں گے کہ اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ بہت اچھا ہے۔ پھر جو شخص نمازی ہوگا، اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا، جو مجاہد ہوگا اسے جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا۔"[2]

[37] جنت کا دروازہ چالیس سال کی مسافت جتنا وسیع ہے، ایک دن وہ بھیڑ کی وجہ سے بھر جائے گا...!

حضرت عقبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے کہا:

"ہمیں بتایا گیا ہے کہ جنت کے دروازوں کے دونوں کناروں کے درمیان چالیس سال کی مسافت جیسا طویل فاصلہ ہے اور ایک دن آئے گا کہ وہ بھیڑ کی وجہ سے بھرا ہوا ہوگا۔"[3]

[38] جنت کے ہر دروازے سے فرشتے اہل جنت کے پاس آئیں گے...!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

---

[1] صحيح مسلم [122/16]

[2] صحيح البخاري [11/4] صحيح مسلم [116/7]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [2967] یہ حدیث مرفوعاً بھی مروی ہے، دیکھیں: مسند أحمد [3/5]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ﴾ [الرعد: 24,23]

''ہمیشگی کے باغات، جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے جو نیک ہوئے، اور فرشتے ہر دروازے میں سے ان پر داخل ہوں گے، سلام ہو تم پر اس کے بدلے جو تم نے صبر کیا، سو اچھا ہے اس گھر کا انجام۔''

[39] سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ جنت کے دروازے پر دستک دیں گے...!

ابو مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''میں جنت کے دروازے پر آؤں گا اور دروازہ کھولنے کی درخواست کروں گا، تو چوکیدار کہے گا: آپ کون ہیں؟ میں جواب دوں گا کہ محمد ﷺ! وہ کہے گا کہ مجھے حکم دیا گیا تھا کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے دروازہ نہ کھولوں۔''[1]

[40] نبی کریم ﷺ کے بعد جنت میں سب سے پہلے ایمان لانے والے فقراء داخل ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کیا تم جانتے ہو کہ اللہ عزوجل کی مخلوق میں سے سب سے پہلے جنت میں کون داخل ہوگا؟ صحابہ کرام نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! فرمایا: ہجرت کرنے والے فقراء! جن کی وجہ سے سرحدوں کی حفاظت ہوتی ہے اور مصائب سے نجات ملتی ہے۔ ان میں کئی ایک اپنی خواہش سینے میں دبائے ہی فوت ہو جاتے ہیں اور اسے پوری کرنے کی بھی استطاعت نہیں رکھتے۔''[2]

[41] ستر ہزار انسان کسی حساب اور عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے...!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

[1] صحیح مسلم [73/3]

[2] مسند أحمد [168/2] مسند بزار [426/6] صحیح ابن حبان [438/16]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"میری امت کے ستر ہزار لوگ کسی حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ کرام نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کراتے نہ شگون لیتے ہیں، نہ داغ کر علاج کرتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔"❶

[42] جب جنتی جنت میں داخل ہوں گے تو ان کی شکلیں چمکتے ہوئے چاند اور روشن ستاروں کی مانند ہوں گی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

"سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کی صورتیں ایسے روشن ہوں گی جیسے چودھویں کا چاند روشن ہوتا ہے۔ پھر جو لوگ ان کے بعد داخل ہوں گے وہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح چمکتے ہوں گے۔ نہ تو ان لوگوں کو پیشاب کی ضرورت ہوگی، نہ پاخانے کی، نہ وہ تھوکیں گے نہ ناک سے آلائش نکالیں گے۔ ان کے کنگھے سونے کے ہوں گے اور ان کا پسینہ مشک کی طرح ہوگا۔ ان کی انگیٹھیوں میں خوشبودار عود جلتا ہوگا۔ یہ نہایت پاکیزہ خوشبو دار عود ہوگا، ان کی بیویاں بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ سارے جنتیوں کی صورتیں ایک جیسی ہوں گی۔ یعنی اپنے والد آدم علیہ السلام کے قد و قامت پر ساٹھ ساٹھ ہاتھ اونچے ہوں گے۔"❷

[43] وہ ایک دوسرے سے صحبت کریں گے اور اپنے رب کی تسبیح بیان کریں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہر جنتی کی دو بیویاں ہوں گی، جن کا حسن ایسا ہوگا کہ پنڈلیوں کا گودا گوشت

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [1607] صحيح مسلم، رقم الحديث [218]

❷ صحيح البخاري [362/6] صحيح مسلم [171/17]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اوپر سے دکھائی دے گا۔ نہ جنتیوں کا آپس میں کوئی اختلاف ہوگا اور نہ بغض وعناد۔ ان کے دل ایک آدمی کے دل کی مانند ہوں گے اور وہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتہلیل میں مشغول رہا کریں گے۔"[1]

[44] جنتیوں کے چہروں کی حالت اور ان کی عمروں کا تذکرہ:

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اہل جنت جنت میں داخل ہونگے تو وہ داڑھی اور مونچھوں کے بغیر سرگین آنکھوں والے ہوں گے، ان کی عمریں تینتیس [33] برس کی ہوں گی۔"[2]

[45] ستر ہزار چاند جنت میں اکٹھے داخل ہوں گے...!

سھل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میری امت میں سے ستر ہزار یا سات لاکھ (راوی کو شک ہے) کی ایک جماعت جنت میں ایک ہی وقت میں داخل ہوگی اور ان سب کے چہرے ایسے چمکیں گے جیسے چودھویں کا چاند چمکتا ہے۔"[3]

[46] جنت کی مٹی اور اس کے گنبد...!

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مجھے جنت میں داخل کیا گیا تو میں نے دیکھا کہ موتی کے گنبد بنے ہوئے ہیں اور اس کی مٹی کستوری کی طرح خوشبو دار تھی۔"[4]

[47] جنت کے خیمے موتیوں سے بنائے گئے ہیں...!

---

❶ صحيح البخاري [318/6] صحيح مسلم: [173/17]

❷ سنن الترمذي [88/4] اس حدیث کو امام ہیثمی اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔ [مجمع الزوائد: 399/10] صحيح الترغيب والترهيب [256/3]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [3244] صحيح مسلم [92/2]

❹ صحيح البخاري [375/6]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿حُورٌ مَّقْصُورَٰتٌ فِى ٱلْخِيَامِ﴾ [الرحمن: 72]

''سفید جسم، سیاہ آنکھوں والی عورتیں، جو خیموں میں روکی ہوئی ہیں۔''

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بے شک جنت میں ایک کھوکھلے موتی کا خیمہ ہوگا، اس کی لمبائی آسمان میں ساٹھ میل ہوگی، اس میں ہر مومن کے لیے دو بیویاں ہوں گی، مومن لوگ ان پر چکر لگائیں گے اور وہ ایک دوسرے کو دیکھ نہیں سکیں گے۔''[1]

[48] جنت کے بالا خانے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت میں ایک بالا خانہ ہے، اس کا باہر والا حصہ اس کے اندر والے حصے سے دکھائی دیتا ہے اور اس کا اندرونی حصہ اس کے بیرونی حصے سے دکھائی دیتا ہے۔

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کس کے لیے ہے؟

آپ نے فرمایا: یہ اس آدمی کے لیے ہے جس نے اپنی گفتگو کو اچھا کر لیا اور لوگوں کو کھانا کھلایا اور رات کو قیام کیا، جس وقت لوگ سوئے ہوتے ہیں۔''[2]

[49] جنت کے بالا خانوں کی ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی کی ہے، جن سے خوشبو پیدا ہوگی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جنت کے بارے میں بیان فرمائیں کہ وہ کس سے بنی ہے؟ آپ نے فرمایا:

''ایک اینٹ سونے کی ہے اور ایک چاندی کی۔ اس کا گارا اعلیٰ قسم کی خوشبودار کستوری کا ہے۔ موتی اور یاقوت اس کی کنکریاں ہیں اور اس کی مٹی زعفران کی

---

[1] صحيح البخاري [264/8] صحيح مسلم [175/17]

[2] مستدرك حاكم [153/1] اس حدیث کو امام حاکم اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ جو اس میں داخل ہوگا وہ خوشگوار نعمتوں والی زندگی بسر کرے گا اور کبھی مصیبت نہیں پائے گا۔ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا، کبھی مرے گا نہ اس کے کپڑے بوسیدہ ہوں گے اور نہ جوانی فنا ہوگی۔"[1]

[50] حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لیے جنت میں موتی کا گھر...!

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا:

"اے اللہ کے رسول! خدیجہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن لیے آ رہی ہیں، جس میں سالن اور کھانے پینے کی چیز ہے۔ جب وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے رب کی جانب سے انھیں سلام پہنچانا اور میری طرف سے بھی! اور انھیں جنت میں موتیوں کے ایک محل کی بشارت دے دیجیے گا، جہاں نہ شور و ہنگامہ ہوگا اور نہ تکلیف و تھکن ہوگی۔"[2]

[51] ایک سونے کا محل عمر (رضی اللہ عنہ) کے لیے بھی...!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں جنت میں داخل کیا گیا تو وہاں مجھے ایک سونے کا محل نظر آیا۔ میں نے پوچھا یہ کس کا ہے؟ جواب ملا کہ قریش کے ایک نوجوان کا۔ میں نے گمان کیا کہ وہ میں ہی ہوں پھر میں نے پوچھا: وہ کون ہے؟ جواب ملا کہ وہ عمر بن خطاب ہے!"[3]

[52] جنتی اپنے گھروں کو پہچان لیں گے...!

---

[1] مسند أحمد [304/2] سنن الترمذي [2526] صحيح ابن حبان [396/16] المعجم الأوسط للطبراني [86/8]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3609] صحيح مسلم، رقم الحديث [2432]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [3476]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، تم میں سے ہر شخص اپنے جنت کے گھر کو اپنے دنیا کے گھر سے بھی زیادہ بہتر طور پر پہچانے گا۔'' [1]

جنت کے درخت

[53] جنتی درخت کی لمبائی...!

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت میں ایسا درخت ہوگا، جس کے سائے میں عمدہ اور تیز رفتار گھوڑے پر سوار شخص سو سال تک چلتا رہے گا اور پھر بھی اسے طے نہ کر سکے گا۔'' [2]

[54] جنتی درخت کا تنا سونے کا بنا ہوگا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت کے ہر درخت کا تنا سونے کا ہوگا۔'' [3]

[55] جنت کے خواہش مند! یہ جنت کی کھجور ہے، جس کا پیدا کرنے والا ہر قسم کے عیب سے مبرا ہے...!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''جنتی کھجور کے تنے ایک سبز قیمتی پتھر زمرد کے ہوں گے۔ اس کی جڑ سونے کی ہوگی اور اس کی شاخ اہل جنت کا لباس ہوگا۔ اسی سے ان کے ملبوسات بنیں گے۔ اور اس کا پھل بڑے بڑے مٹکوں اور ڈولوں کی طرح ہوگا اور دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم ہوگا۔ اس میں کوئی گٹھلی

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2308]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [6186] صحيح مسلم، رقم الحديث [2827]
3. سنن الترمذي [2525] صحيح ابن حبان [2425/16] نیز دیکھیں: صحيح الجامع [5647]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوگی۔“ ❶

[56] اہل جنت کے لیے پھلوں کے خوشے لٹک رہے ہوں گے...!

براء بن عازب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا﴾ کی بابت بیان کرتے ہیں:

”جنت والے جنت کے پھلوں سے کھڑے بیٹھے اور لیٹے، جس حالت میں چاہیں گے، کھالیں گے۔“ ❷

[57] طوبیٰ ایک درخت ہے جس سے کپڑے برآمد ہوں گے...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ طوبیٰ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”سو سال کی مسافت والا ایک درخت ہے، جنت والوں کے لباس اس کے چھلکوں سے نکلیں گے۔“ ❸

[58] کیا تم نے کبھی دیکھا کہ تسبیح وتہلیل سے درخت پیدا ہوتے ہیں؟ کیا اس سے بھی خوبصورت درخت تمہاری نظروں سے گزرا ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ میری ملاقات ہوئی، تو انھوں نے فرمایا: اے محمد! اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہنا اور انھیں بتانا کہ جنت پاکیزہ مٹی اور میٹھے پانی والی سرزمین ہے، اور وہ چٹیل جگہ ہے اور اس میں درخت لگانے کا ذریعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہے۔“ ❹

---

❶ صحيح الترغيب والترهيب [265/3]

❷ صحيح الترغيب والترهيب [510/3]

❸ مسند أحمد [71/3] صحيح ابن حبان [429/16] اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔ صحيح الجامع، رقم الحديث [3918] صحيح الترغيب والترهيب [3736]

❹ سنن الترمذي [3462] علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔ صحيح الجامع [5028]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝﴾ [الواقعة: 27-33]

''اور دائیں ہاتھ والے، کیا (ہی اچھے) ہیں دائیں ہاتھ والے، (وہ) ایسی بیریوں میں ہوں گے جن کے کانٹے دور کیے ہوئے ہیں، اور ایسے کیلوں میں جو تہہ بہ تہہ لگے ہوئے ہیں اور ایسے سائے میں جو خوب پھیلا ہوا ہے اور ایسے پانی میں جو گرایا جا رہا ہے اور بہت زیادہ پھلوں میں جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روک ٹوک ہوگی۔''

جنت کی نہریں اور چشمے

[59] جنت میں پانی، دودھ، شہد اور شراب کی نہریں ہیں...!

اللہ عزوجل نے فرمایا:

﴿مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَّاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ﴾ [محمد: 15]

''اس جنت کا حال، جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں کئی نہریں ایسے پانی کی ہیں جو بگڑنے والا نہیں اور کئی نہریں دودھ کی ہیں، جس کا ذائقہ نہیں بدلا اور کئی نہریں شراب کی ہیں، جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے اور کئی نہریں خوب صاف کیے ہوئے شہد کی ہیں اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکیم بن معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

”جنت میں پانی کا دریا ہے اور دودھ کا دریا ہے اور شہد کا دریا ہے اور شراب کا دریا ہے، پھر اس کے بعد اس سے نہریں نکلتی ہیں۔“ ❶

[60] جنت کی نہر کوثر...!

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میں جنت میں چل رہا تھا کہ میں ایک نہر پر پہنچا، اس کے دونوں کناروں پر خولدار موتیوں کے گنبد بنے ہوئے تھے، میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا کہ یہ کوثر ہے، جو آپ کے رب نے آپ کو دی ہے۔ فرمایا: پھر فرشتے نے اپنا ہاتھ مارا تو اس کی مٹی تیز مشک جیسی تھی۔“ ❷

[61] کتنا خوبصورت نظارہ، پاکیزہ خوشبو اور لذیذ کھانا ہے...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کوثر جنت میں ایک نہر ہے، اس کے کنارے سونے کے ہیں، وہ یاقوت اور موتیوں پر بہتی ہے۔ اس کی مٹی کستوری سے زیادہ عمدہ، اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے۔“ ❸

[62] جنت کی نہریں گڑھوں میں نہیں بلکہ ہموار زمین پر چلتی ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ان کو پیدا کیا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

”شاید تم سمجھتے ہو جنت کی نہریں زمین کے گڑھے ہیں؟ خدا کی قسم نہیں، بلکہ وہ ہموار زمین پر بہتی ہیں۔ اس کا ایک کنارہ موتیوں اور دوسرا یاقوت کا ہے اور اس

❶ سنن الترمذي [2571] صحيح ابن حبان [424/16]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [6210]

❸ سنن ابن ماجه [4334] سنن الترمذي [3361] امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مٹی اذفر کستوری کی ہے، پوچھا گیا: اذفر کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ایسی کستوری جس میں ملاوٹ نہ ہو۔''[1]

[63] جنت کے چشمے...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ﴾ [الدخان: 52,51]

''بے شک متقی لوگ امن والی جگہ میں ہوں گے، باغوں اور چشموں میں۔''

کچھ جنت کے چشمے تو بہتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ﴾ [الرحمن: 51]

''ان دونوں میں دو چشمے ہیں جو بہہ رہے ہیں۔''

اور کچھ چشمے ابلتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ﴾ [الرحمن: 66]

''ان دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔''

[64] حوض نبوی... کتنا خوش نصیب ہے جو اس سے جام نوش کرے گا...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میرا حوض ایک مہینے کی مسافت کے برابر ہوگا۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہوگی اور اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔ جو شخص اس میں سے ایک مرتبہ پی لے گا، پھر کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا۔''[2]

---

[1] امام منذری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مرفوعاً اور موقوفاً دونوں طرح مروی ہے، لیکن اس کا موقوف ہونا زیادہ راجح ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرفوع کی سند الگ ہے اور موقوف کی سند الگ ہے اور دونوں صحیح ہیں، لہٰذا موقوف کی وجہ سے مرفوع روایت کو معلول قرار نہیں دیا جا سکتا، خصوصاً جب کہ موقوف بھی یہاں پر مرفوع کے حکم میں ہے۔ دیکھیں: السلسلة الصحيحة [2513]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [6208] صحيح مسلم، رقم الحديث [2292]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کے برتن

[65] جنت میں سونے کے برتن...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت میں داخل ہونے والے سب سے پہلے گروہ کے چہرے ایسے روشن ہوں گے، جیسے چودھویں کا چاند روشن ہوتا ہے، نہ اس میں تھوکیں گے نہ ان کی ناک سے کوئی آلائش آئے گی اور نہ پیشاب پائخانہ کریں گے۔ ان کے برتن سونے کے ہوں گے اور ان کے کنگھے سونے چاندی کے ہوں گے۔''[1]

[66] جنت میں چاندی کے برتن اور شیشے کے جام...!

اللہ عزوجل نے فرمایا:

﴿وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَاْ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا﴾ [الدھر: 16,15]

''اور ان پر چاندی کے برتن اور آبخورے پھرائے جائیں گے، جو شیشے کے ہوں گے۔ ایسا شیشہ جو چاندی سے بنا ہوگا، انھوں نے ان کا اندازہ رکھا ہے، خوب اندازہ رکھنا۔''

اہل جنت کا طعام و شراب

[67] جنت کا میوہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا﴾ [الرعد: 35]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [3073] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2834]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اس کا پھل ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ بھی۔''

[68] جنتی کھانا ایسے پسینے کی شکل میں نکلے گا جس کی خوشبو کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ ہوگی۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جنت والے کھائیں پییں گے، لیکن نہ ان کی ناک سے کوئی آلائش نکلے گی اور نہ وہ پیشاب پاخانہ کریں گے۔ ان کا کھانا مشک کی خوشبو جیسا ڈکار ہوگا (یعنی اتنے ہی سے کھانا ہضم ہو جائے گا) وہ تسبیح و تکبیر الہام کیے جائیں گے، جس طرح انھیں سانس الہام کی جاتی ہے۔''[1]

[69] اہل جنت کو طعام و شراب پیش کیا جائے گا...!

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ﴾ [الواقعة:17-21]

''ان پر چکر لگا رہے ہوں گے وہ لڑکے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جائیں گے۔ ایسے کوزے اور ٹونٹی والی صراحیاں اور لبالب بھرے ہوئے پیالے لے کر جو بہتی ہوئی شراب کے ہوں گے۔ وہ نہ اس سے سر درد میں مبتلا ہوں گے اور نہ بہکیں گے اور ایسے پھل لے کر جنھیں وہ پسند کرتے ہیں اور پرندوں کا گوشت لے کر جس کی وہ خواہش رکھتے ہیں۔''

ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''کوئی جنتی جنت کی شرابوں میں سے شراب پینا چاہے گا تو صراحی خود اس کے ہاتھ میں آجائے گی اور وہ پی لے گا، صراحی پھر اپنی جگہ لوٹ جائے گی۔''[2]

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2835]

[2] صحیح الترغیب والترھیب [265/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[70] زنجبیل اور سلسبیل...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا﴾ [الدھر: 18]

''اور اس میں انھیں ایسا جام پلایا جائے گا جس میں سونٹھ ملی ہوگی۔ وہ اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل رکھا جاتا ہے۔''

[71] کافور...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا﴾ [الدھر: 6,5]

''بلاشبہ نیک لوگ ایسے جام سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے، وہ اسے بہا کر لے جائیں گے، خوب بہا کر لے جانا۔''

[72] تسنیم اور رحیق مختوم...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ۝ خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ﴾ [المطففین: 22-28]

''بے شک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت میں ہوں گے، تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہوں گے، تو ان کے چہروں میں نعمت کی تازگی پہچانے گا، انھیں ایسی خالص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شراب پلائی جائے گی، جس پر مہر لگی ہوگی، اس کی مہر کستوری ہوگی اور اسی (کو حاصل کرنے) میں ان لوگوں کو مقابلہ کرنا لازم ہے جو (کسی چیز کے حاصل کرنے میں) مقابلہ کرنے والے ہیں۔"

تازہ اور مزیدار شراب

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ﴾ [الصافات: 45-47]

"ان پر صاف بہتی ہوئی شراب کا جام پھرایا جائے گا، جو سفید ہوگی، پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی، نہ اس میں کوئی سر درد ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش کیے جائیں گے۔"

امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ جنت کی شراب کو دنیا والی شراب کی آفات جیسے سر درد، پیٹ درد اور دیوانگی سے منزہ کر دیا ہے۔ حضرت زید بن اسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنتی شراب صاف شفاف، خوبصورت اور خوش منظر ہے، دنیا کی شراب کی مانند بدصورت اور نکمی نہیں کہ جس میں سرخی یا سیاہی یا زردی یا گدلا رنگ ہوتا ہے، جس سے سلیم الطبع آدمی نفرت کرتا ہے۔[1]

[73] رحیق مختوم بھی ایک شراب ہے...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ﴾ [مطففین: 25,26]

"انھیں ایسی خالص شراب پلائی جائے گی جس پر مہر لگی ہوگی اس کی مہر کستوری ہوگی۔"

---

[1] تفسیر ابن کثیر [7/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ﴿يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ﴾ کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انھیں جنت کی شراب پلائی جائے گی اور ''رحیق'' شراب کا نام ہے اور ﴿خِتَامُهُ مِسْكٌ﴾ کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی اس شراب میں کستوری کی ملاوٹ ہوگی۔

اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿خِتَامُهُ مِسْكٌ﴾ چاندی کی طرح سفید اور شفاف شراب ہے، جسے جنتی اپنا آخری جام بنا کر نوش کریں گے۔ بالفرض اگر کوئی دنیا کا انسان اس میں اپنی انگلی ڈال کر باہر نکال لے تو اس کائنات کا ہر ذی روح باشندہ اس کی خوشبو حاصل کر لے۔ [1]

[74] موٹی آنکھوں والی حوریں....!

ان کے رنگ سرخی مائل سفید ہیں کچھ ان میں سے بالکل سفید ہیں، جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ﴾ [الواقعہ: 23,22]

''اور (ان کے لیے وہاں) سفید جسم، سیاہ آنکھوں والی عورتیں ہیں، جو فراخ آنکھوں والی ہیں، چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح۔''

اور کچھ صاف و شفاف یاقوت کی طرح سرخ ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ﴾ [الرحمن: 58]

''گویا وہ (عورتیں) یاقوت اور مرجان ہیں۔''

[75] جنتی حور کا حسن و جمال اور چمک دمک ساری دنیا کو روشن کر سکتا ہے....!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اگر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت زمین کی طرف جھانکے تو زمین و

---

[1] تفسیر ابن کثیر [471/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان کے درمیان ہر چیز روشن کر دے اور ان دونوں کے درمیان خوشبو پھیل جائے، اس کے سر کا دوپٹہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اس سے بہتر ہے۔"❶

[76] جنتی حور کی حسین وجمیل جسامت...!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا﴾

[النبأ: 31-33]

"یقیناً پرہیز گاروں کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے، باغات اور انگور، اور ابھری چھاتیوں والی ہم عمر لڑکیاں۔"

[77] صاف وشفاف یاقوت کی طرح دو بیویاں...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جنت میں جو سب سے پہلا گروہ داخل ہوگا، ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی مانند ہوں گی، اور جو ان کے بعد داخل ہوگا، ان کی صورتیں انتہائی روشن ستارے کی طرح ہوں گی۔ ہر جنتی آدمی کے لیے دو بیویاں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے اوپر سے نظر آئے گا اور جنت میں کوئی کنوارہ نہیں ہوگا۔"❷

[78] جنتی حور کا لعاب شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا اور وہ اپنے خاوند سے بڑی محبت کرے گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا اَتْرَابًا﴾

[الواقعة: 35-37]

"بلاشبہ ہم نے ان (بستروں والی عورتوں) کو پیدا کیا، نئے سرے سے پیدا کرنا،

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [2639] صحيح مسلم، رقم الحديث [1880]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [3149] صحيح مسلم، رقم الحديث [2834]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس ہم نے انھیں کنواریاں بنا دیا، جو خاوندوں کی محبوب، ان کی ہم عمر ہیں۔“

[79] جنتی حور اپنے خاوند کو پہچان لے گی، نیز وہ اپنے دنیوی خاوند کا دفاع کرتی ہے۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب کوئی عورت دنیا میں اپنے خاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے تو حور العین (بڑی خوبصورت سفید رنگ اور موٹی آنکھوں والی) میں سے اس کی بیوی کہتی ہے: اے عورت! اپنے خاوند کو تکلیف نہ پہنچا، اللہ تجھے برباد کرے، وہ تیرے پاس مہمان ہے، قریب ہے کہ وہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آ جائے!“[1]

[80] جنتی حور کی موسیقی اور خوبصورت آواز...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اہل جنت کی بیویاں اپنے خاوندوں کے سامنے ایسی خوبصورت آواز کے ساتھ گائیں گی جو کبھی کسی نے سنی نہیں ہوگی، ان کے گانوں کے کچھ بول یوں ہوں گے: ہم خوش اخلاق اور حسین چہرے والیاں، معزز لوگوں کی بیویاں ہیں، جو ٹھنڈی آنکھوں اور مسرور نگاہوں سے دیکھیں گے۔ اسی طرح ان کے کچھ گانوں کے بول یوں ہوں گے: ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں، ہم کبھی نہ مریں گی، ہم امن و سلامتی والی ہیں، کبھی نہ ڈریں گی، ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں، کبھی کوچ نہیں کریں گی۔“[2]

[81] جنتی مرد کی طاقت سو مردوں کے برابر ہوگی...!

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت والوں کی بابت ارشاد فرمایا:

---

[1] مسند أحمد [242/5] سنن الترمذي، رقم الحديث [1174] اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ صحيح الجامع، رقم الحديث [7069]

[2] المعجم الأوسط [149/5] حافظ منذری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے راوی صحیح بخاری کے راوی ہیں۔ نیز اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ [صحيح الترغيب والترهيب: 269/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، جنتیوں میں سے ہر ایک کھانے، پینے، شہوت اور جماع میں سو آدمیوں کے برابر قوت دیا جائے گا۔''❶

[82] ریشمی ملبوسات...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ﴾ [الفاطر: 33]

''اور ان کا لباس اس (جنت) میں ریشم ہوگا۔''

[83] بعض ملبوسات باریک اور موٹے ریشم سے بنائے گئے ہیں...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا﴾ [الکهف: 31]

''اور وہ باریک اور گاڑھے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے، اچھا بدلہ ہے اور اچھی آرام گاہ ہے۔''

[84] دائمی جوانی اور کبھی نہ پرانے ہونے والے جدید ملبوسات...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا، وہ ہمیشہ خوش و خرم رہے گا، کبھی رنجیدہ نہیں ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے، نہ ہی اس کی جوانی فنا ہوگی۔ جنت میں وہ کچھ ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال تک آیا ہے۔''❷

[85] سرخ یاقوت کا گھوڑا...!

بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے

❶ مسند أحمد [367/4] اس حدیث کو حافظ ابن حبان، امام منذری، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

❷ صحیح البخاري، رقم الحدیث [3072] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2824]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول! کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اگر اللہ تعالیٰ نے تجھے جنت میں داخل کر دیا تو اگر تم چاہو گے کہ تمہیں سرخ یاقوت کے گھوڑے پر بٹھایا جائے اور تم اسے لیکر جنت میں جہاں چاہو اڑتے پھرو، تو ایسا ہو جائے گا۔ اسی طرح ایک آدمی نے سوال کیا کہ کیا جنت میں اونٹ بھی ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے وہ نہیں کہا جو اس کے ساتھی کو کہا تھا بلکہ فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تجھے جنت میں داخل کر دیا تو جنت میں تیرے لیے وہ کچھ ہوگا جو تیرا نفس خواہش کرے گا اور جس سے تیری نگاہوں کو لذت حاصل ہوگی۔''[1]

[86] جنتی بازار، اس کی خوشبو اور زیادہ ہونے والا حسن...!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جنت میں ایک بازار ہوگا، جہاں جنتی لوگ ہر جمعہ کو آیا کریں گے، تو شمال کی ہوا کا جھونکا آئے گا اور ان کے چہروں اور کپڑوں کو چھوتا ہوا گزر جائے گا، جس کے نتیجے میں ان جنتیوں کے حسن و جمال میں اضافہ ہو جائے گا۔ پھر وہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جائیں گے، جبکہ ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو چکا ہوگا تو ان کے اہل خانہ کہیں گے: بخدا! تم ہمارے بعد پہلے سے کہیں زیادہ حسین و جمیل ہو گئے ہو!''[2]

اہل جنت کے لیے سب سے بڑی نعمت

[87] اللہ تعالیٰ جنتیوں کے ساتھ کلام کریں گے...!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز نبی اکرم ﷺ گفتگو فرما رہے

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [2543] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [3001]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [2833]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، آپ کے قریب ایک دیہاتی بیٹھا تھا، آپ نے فرمایا:

''جنتیوں میں سے ایک شخص اپنے رب سے کھیتی باڑی کی اجازت مانگے گا، اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ جو کچھ تو چاہتا ہے، کیا وہ تیرے پاس نہیں؟ وہ جنتی عرض کرے گا: کیوں نہیں! سب کچھ ہے، لیکن مجھے کھیتی باڑی پسند ہے، اس لیے کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر وہ آدمی زمین میں بیج ڈالے گا، آن واحد میں وہ اگ آئے گا، بڑا ہو جائے گا اور پک کر کاٹنے کے لائق ہو جائے گا، بلکہ اس سے بھی بڑا پہاڑ کی طرح ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اے ابن آدم! اب خوش ہو؟ تیرا پیٹ کسی چیز سے بھرنے والا نہیں ہے۔ دیہاتی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ جنتی ضرور قریشی ہوگا یا انصاری، اس لیے کہ وہی کھیتی باڑی کرنے والے ہیں، ہم نے تو کبھی کھیتی باڑی کی نہیں، رسول اکرم ﷺ یہ سن کر مسکرا دیے۔''[1]

[88] اللہ تعالیٰ کی رضا جنت کی تمام نعمتوں سے زیادہ بہتر ہے...!

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ جنت والوں سے فرمائے گا کہ اے جنت والو! وہ کہیں گے: ہمارے رب ہم حاضر ہیں اور ہر قسم کی بھلائی تیرے پاس ہے۔ اللہ کریم فرمائے گا: کیا تم (اپنے رب پر) راضی ہو؟ وہ کہیں گے: ہم راضی کیوں نہ ہوں! تو نے ہمیں وہ کچھ عطا کیا ہے جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا نہیں کیا، اللہ کریم فرمائیں گے: میں تم پر اپنی رضا مندی واجب کرتا ہوں اور تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔''[2]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [7519,2348]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [6183] صحيح مسلم، رقم الحديث: [2829]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[89] اللہ تعالیٰ کے چہرے کا دیدار...!

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت والے جب جنت میں داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اور کسی چیز کی تم کو چاہت ہے؟ وہ کہیں گے: کیا تو نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا اور ہمیں آگ سے نہیں بچایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجاب دور کیا جائے گا (جس سے اہل جنت دیدار الٰہی سے مشرف ہوں گے) وہ اپنے رب کے دیدار سے بڑھ کر کسی اور نعمت سے نہیں نوازے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ﴾ (جن لوگوں نے نیکی کی انھی کے لیے نہایت اچھا بدلہ اور کچھ زیادہ ہے)۔''[1]

[90] یوم المزید...!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک وادی بنائی ہے جو سفید مشک سے بھی زیادہ خوشبودار ہے۔ چنانچہ جب جمعہ کا دن ہوگا تو اللہ تبارک وتعالیٰ علیین میں سے اپنی کرسی پر نزول فرمائے گا۔ پھر کرسی کو نور کے منبروں کے ساتھ مزین فرمائے گا۔ انبیاء تشریف لائیں گے، یہاں تک کہ اس پر بیٹھ جائیں گے۔ پھر وہ منبروں کو سونے کی کرسیوں سے مزین فرمائے گا اور صدیق اور شہداء آئیں گے، یہاں تک کہ وہ ان پر بیٹھ جائیں گے۔ پھر اہل جنت آئیں گے اور ٹیلے پر بیٹھ جائیں گے۔ چنانچہ ان کے لیے ان کا رب تجلی فرمائے گا، یہاں تک کہ وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھیں گے اور وہ فرمائے گا: میں نے تو اپنا وعدہ تم

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [181]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے سج کر دکھایا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے۔ یہ میری عزت کا مقام ہے، تم مجھ سے مانگ لو۔ چنانچہ وہ اس سے رضا مندی اور خوشنودی مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں اپنی رضا مندی سے تم کو اپنے گھر میں اتار رہا ہوں۔ میں تمہارے لیے اپنی کرامت دیتا ہوں، سو مجھ سے مانگ لو۔ چنانچہ وہ اس سے مانگیں گے، یہاں تک کہ ان کی رغبت اور خواہش ختم ہو جائے گی تو اس وقت ان کے لیے وہ کچھ کھولے گا، جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ایسا گزرا ہے۔ یہ اتنے وقت میں ہوگا جتنا وقت جمعہ کے دن لوگوں کے واپس ہونے میں لگتا ہے۔ پھر رب تبارک وتعالیٰ اپنی کرسی پر چڑھے گا اور اس کے ساتھ شہداء اور صدیق چڑھیں گے۔ میں گمان کرتا ہوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بالا خانوں والے اپنے بالا خانوں کو واپس چلے جائیں گے، وہ سفید موتی کے ہونگے، جن میں کوئی دراڑ، سوراخ اور کوئی عیب و شگاف نہ ہوگا، یا سرخ یاقوت کے ہونگے، یا سبز زبرجد کے ہوں گے۔ اسی سے ان کے بالا خانے اور دروازے ہونگے، اس میں نہریں جاری ہوں گی، اس میں اس کے پھل و میوے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اس میں ان کی بیویاں اور ان کے خدمت گزار ہوں گے۔ وہ جمعہ کی طرف جانے سے زیادہ اور کسی چیز کے محتاج نہیں ہونگے، تاکہ وہ اس میں مزید کرامت حاصل کر لیں اور اس میں مزید اللہ تعالیٰ کا دیدار حاصل کر لیں، اسی لیے اسے ”یوم المزید“ کے نام سے پکارا گیا ہے۔“[1]

[91] دائمی زندگی اور ہمیشہ رہنے والی نعمت...!

[1] المعجم الأوسط [314/2] اس کی سند کو حافظ منذری، امام ہیثمی اور علامہ البانی ؒ نے حسن قرار دیا ہے۔ [صحیح الترغیب والترہیب: 526/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں اور جہنم والے جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا اور اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا۔ پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ اے جنت والو! تمہیں اب موت نہیں آئے گی اور اے دوزخ والو! تمہیں بھی اب موت نہیں آئے گی۔ اس بات سے جنتی اور زیادہ خوش اور جہنمی اور زیادہ غمگین ہو جائیں گے۔''[1]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [6182] صحيح مسلم، رقم الحديث [285]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب:

جنت میں ابھی بکنگ کرالو...!

[92] عقیدہ توحید جنت کی چابی ہے...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ [المائدہ: 72]

''جو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائے، سو یقیناً اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''صرف مسلمان جان ہی جنت میں داخل ہوگی۔''❶

[93] اچھی صحبت اختیار کرو...!

سفر سے پہلے اچھا ساتھی منتخب کرنا چاہیے، دنیا میں ہمیں ایسا ساتھی منتخب کرنا چاہیے جس کے ساتھ ہم قیامت کے دن اٹھنا پسند کرتے ہیں، فرعون کی بیوی نے کہا تھا:

﴿رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ﴾ [التحریم: 11]

''اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا۔''

تو اس عورت نے گھر سے پہلے ہمسائے کا انتخاب کیا تھا۔

[94] نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کی قربت کے مواقع...!

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے محبت ہوگی۔''❷

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں کسی بات سے کبھی اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی آپ کی یہ حدیث سن کر ہوئی کہ تمہارا حشر انھی کے ساتھ ہوگا، جن سے تمہیں محبت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت رکھتا ہوں

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [2897] صحيح مسلم، رقم الحديث [111]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [5717] صحيح مسلم، رقم الحديث [264]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنی اس محبت کی وجہ سے امید رکھتا ہوں کہ میرا حشر انھی کے ساتھ ہوگا، اگرچہ میں ان جیسے عمل نہ کر سکا۔[1]

تمہارے لیے جنت کے سارے دروازے کھول دیے جائیں گے اور تم جس دروازے سے چاہو داخل ہوسکو گے۔

جنت کے آٹھوں دروازے کھولنے والے اعمال

[95] غیب پر صحیح ایمان رکھنا...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہ وحدہ لا شریک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور عیسیٰ اس کے بندے اور رسول ہیں اور اس کا کلمہ ہیں، جسے اللہ نے مریم تک پہنچایا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح ہیں۔ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے، تو جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جونسے دروازے سے وہ چاہے گا اس میں اللہ اسے داخل کر دے گا۔''[2]

[96] اچھی طرح وضو اور اس کے بعد ذکر کرنا۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا، پھر یوں کہا: ''أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ'' (میں گواہی دیتا ہوں کہ اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں) اس

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3485]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3252] صحيح مسلم، رقم الحديث [28]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔''[1]

[97] جس نے دو جڑواں چیزیں اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کیں...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو اللہ کے راستے میں دو چیزیں خرچ کرے گا، اسے فرشتے جنت کے دروازوں سے بلائیں گے کہ اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ اچھا ہے، پھر جو شخص نمازی ہوگا، اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا۔''[2]

[98] جو عورت اپنے رب اور اپنے خاوند کی اطاعت کرتی ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو عورت پانچ وقت نماز ادا کرتی ہے اور رمضان کے روزے رکھتی ہے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرتی ہے وہ جنت کے دروازوں میں سے جونسے دروازے سے چاہے گی داخل ہو جائے گی۔''[3]

جنت میں تم کہاں رہنا چاہتے ہو؟

[99] جنت میں محفوظ ہونے والے مقامات...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں ذمہ دار ہوں ایک محل کا جنت کی ایک جانب میں، اس شخص کے لیے جو جھگڑا چھوڑ دے، اگرچہ حق پر ہے اور ایک محل کا جنت کے درمیان میں اس شخص کے لیے جو جھوٹ چھوڑ دے، اگرچہ مزاح ہی میں ہو، اور جنت کی اعلیٰ منازل

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [234]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1798] صحيح مسلم، رقم الحديث [1027]

[3] صحيح ابن حبان [471/9] صحيح الترغيب والترهيب [196/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ایک گھر کا اس شخص کے لیے جو اپنے اخلاق کو اچھا بنا لے۔“ ❶

نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کے قریب مقامات

[100] جو نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام سے محبت کرتا ہے...!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ”ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: کوئی تیاری نہیں کی، صرف اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تو انھیں کے ساتھ ہوگا جن سے تو محبت کرتا ہے۔“

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: ”ہمیں کبھی اتنی خوشی کسی بات سے بھی نہیں ہوئی جتنی آپ کی یہ حدیث سن کر ہوئی کہ تمہارا حشر انھیں کے ساتھ ہوگا جن سے تمہیں محبت ہے۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں بھی رسول اللہ ﷺ سے اور ابوبکر و عمر سے محبت رکھتا ہوں اور ان سے اپنی اس محبت کی وجہ سے امید رکھتا ہوں کہ میرا حشر انھیں کے ساتھ ہوگا، اگرچہ میں ان جیسے عمل نہ کرسکا۔“ ❷

[101] جس کا اخلاق اچھا ہوگیا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”تم میں سے قیامت کے روز میرے نزدیک محبوب تر اور مجلس کے لحاظ سے قریب تر وہ لوگ ہونگے جن کا اخلاق اچھا ہے۔“ ❸

[102] حسب خواہش انعامات: نماز جنازہ پڑھنا اور بوقت تدفین حاضر ہونا۔

---

❶ سنن أبو داود [4800] سنن الترمذي [1993] سنن ابن ماجه [51] امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔ [صحیح الترغیب والترھیب: 9/3]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [3485] صحيح مسلم، رقم الحديث [2639]

❸ سنن الترمذي [2018] مسند أحمد [217/2] صحيح ابن حبان [235/2] اس حدیث ←

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے جنازہ میں شرکت کی پھر نماز جنازہ پڑھی تو اسے ایک قیراط کا ثواب ملتا ہے اور جو دفن تک ساتھ رہا تو اسے دو قیراط کا ثواب ملتا ہے۔ پوچھا گیا کہ دو قیراط کتنے ہوں گے؟ فرمایا کہ دو عظیم پہاڑوں کے برابر!''❶

جو جنت میں بلند درجات کا خواہش مند ہے

[103] حفظ قرآن...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسے کہ دنیا میں پڑھا کرتا تھا، جہاں آخری آیت ختم کرے گا، وہی تیرا مقام ہوگا۔''❷

جہاد فی سبیل اللہ

[104] مجاہدین کے لیے سو درجات...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جنت میں سو درجے ہیں، جو اللہ نے اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کیے ہیں۔ ان کے دو درجات کے مابین اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان و زمین میں ہے۔''❸

[105] کعب بن مرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

← کو امام ترمذی نے حسن اور امام ابن حبان اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [1261] صحيح مسلم، رقم الحديث [945]

❷ سنن أبي داود [1464] سنن الترمذي [2914] صحيح ابن حبان [43/3] اس حدیث کو امام ترمذی، ابن حبان اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [2637]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جس کا تیر دشمن تک پہنچ گیا، اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کر دیتا ہے۔ عبدالرحمن بن نحام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! درجہ کیسا ہوگا؟ فرمایا: وہ درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ کے برابر نہیں ہے، بلکہ جنت میں دو درجات کے درمیان سو سال کی مسافت ہے۔''[1]

[106] انتہائی خوبصورت مٹیریل کے ساتھ گھروں کی تعمیر اور تزیین و آرائش...!

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کا جنت میں ایک گھر بنائے گا۔''[2]

[107] دوسروں کو کھانے کھلانے اور نرم کلام کرنے والے کے لیے بالا خانے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جنت میں اس قسم کے بالا خانے ہیں جن کے باہر کا حصہ اندر سے اور اندر کا حصہ باہر سے نظر آتا ہے۔ ابو مالک اشعری نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کن لوگوں کے لیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ اس کے لیے جس نے اچھا کلام کیا اور کھانا کھلایا اور سلام کو عام کیا اور رات کے وقت جب لوگ سوئے ہوں وہ نماز ادا کرتا ہے۔''[3]

[108] جو شخص فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعات پڑھتا ہے، اس کے لیے جنت میں ایک گھر ہے۔

ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو بھی مسلمان بندہ ایک دن میں بارہ رکعتیں بطور نفل نماز ادا کرتا ہے اس کے لیے ان کے بدلے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔''[4]

---

[1] سنن النسائي، رقم الحديث [3144] صحيح ابن حبان [377/10]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [439] صحيح مسلم، رقم الحديث [533]

[3] سنن الترمذي، رقم الحديث [1984] مسند أحمد [155/1]

[4] صحيح مسلم، رقم الحديث [728]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[109] اپنے بچے کی موت پر صبر کرنے والے کے لیے ''بیت الحمد'' کا تحفہ...!

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کسی بندے کا بیٹا فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی ہے؟ فرشتے جواب میں ہاں کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ میرے بندے نے اس وقت کیا کہا تھا؟ فرشتے کہتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور ''إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ'' پڑھا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام ''بیت الحمد'' رکھو!'' [1]

شجر کاری

[110] جنت میں درخت کس طرح لگائے جا سکتے ہیں...؟

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے کہا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ'' (اللہ پاک ہے، تعریف صرف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے) اس کے لیے ان میں سے ہر کلمے کے بدلے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔'' [2]

[111] جنت میں کھجور کا درخت کس طرح لگایا جا سکتا ہے...؟

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [1021] صحيح ابن حبان، رقم الحديث [2948] اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔ [صحيح الترغيب والترهيب: 367/3]
2. المعجم الأوسط [226/8] حافظ منذری اور علامہ البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے، نیز دیکھیں: سنن ابن ماجه، رقم الحديث [3807] صحيح الجامع، رقم الحديث [2613]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جس نے ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ“ کہا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔“ ❶

[112] بیمار پرسی کی بدولت جنت کے پھل...!

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بلاشبہ جب ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کی تیمار داری کرتا ہے تو وہ (لوٹنے تک) جنت کے پھل چنتا رہتا ہے، حتی کہ واپس لوٹ جائے۔“ ❷

خوبصورت اور جدید ترین لباس اور انتہائی نفیس زیورات

[113] صاحب قرآن کے لیے کرامت والا لباس...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”قیامت کے دن صاحب قرآن آئے گا اور عرض کرے گا: اے پروردگار! اسے زیب و زینت سے آراستہ فرما۔ چنانچہ اسے باعزت تاج پہنایا جائے گا۔ پھر عرض کرے گا: اے پروردگار! اسے مزید آراستہ فرما! پھر اسے عزت کا لباس پہنایا جائے گا۔ پھر وہ مزید عرض کرے گا: اے پروردگار! تو اس سے راضی ہو جا۔ پس کہا جائے گا کہ تو قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے بلند) درجات چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے ایک نیکی بڑھائی جائے گی۔“ ❸

[114] متواضع لباس...!

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

❶ سنن الترمذي [3464] اس حدیث کو امام ترمذی، حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [2568]

❸ سنن الترمذي، رقم الحديث [2915] اس حدیث کو امام ترمذی، ابن خزیمہ، حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جس شخص نے طاقت ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ سے عاجزی اور انکساری کی بنا پر (عمدہ) لباس ترک کر دیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے تمام لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ تو ایمان کے لباسوں میں سے جس لباس کو چاہتا ہے، پہن لے۔''[1]

[115] شہداء کے لیے جنتی حور، ایمانی لباس اور وقار والا تاج...!

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کے ہاں شہید کے لیے سات انعام ہیں، خون کا پہلا قطرہ گرنے کے ساتھ ہی اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور جنت میں اس کی جگہ اسے دکھا دی جاتی ہے اور ایمان کی مٹھاس پا لیتا ہے اور عذاب قبر سے محفوظ ہو جاتا ہے اور قیامت کے بڑے دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا اور اس کے سر پر عزت و وقار کا تاج سجایا جائے گا۔ اس تاج کا ایک موتی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے اور بہتر حوروں سے اس کی شادی کی جائے گی اور عزیز و اقارب میں سے ستر افراد کے لیے اس کی شفاعت قبول ہوگی۔''[2]

[116] ایک دوسرا عمل جس کے ذریعے تم جنتی حور حاصل کر سکتے ہو...غصہ ضبط کرنا!

معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے اپنا غصہ روک لیا، جب کہ وہ غصہ (کے مطابق سختی) نافذ کرنے کی طاقت رکھتا تھا، اسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سب مخلوقات کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ جونسی حور چاہے پسند کر لے۔''[3]

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [2481] اس حدیث کو امام ترمذی اور البانی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔
2. السلسلة الصحيحة [3213] صحيح الترغيب والترهيب [139/2]
3. صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [2753]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھٹا باب:

جنت کی خوشخبری پانے والے ایک سو دس افراد

[1] حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

[117] ابوبکر کو جنت کی خوشخبری سناؤ...!

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مدینہ کے ایک باغ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک صاحب نے آ کر دروازہ کھلوایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ان کے لیے دروازہ کھول دو اور انھیں جنت کی بشارت سنا دو۔ میں نے دروازہ کھولا تو حضرت ابوبکر تھے۔ میں نے انھیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے مطابق جنت کی خوشخبری سنائی تو انھوں نے اس پر اللہ کی حمد کی۔''[1]

[118] جنت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بلند درجات...!

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک (جنت میں) کم درجے والے بلند درجوں والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے افق میں طلوع ہونے والے ستارے کو دیکھتے ہو۔ اور بے شک ابوبکر اور عمر انھیں (یعنی بلند درجے والوں) سے ہیں اور جن پر انعام ہوا۔''[2]

[119] ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سب مردوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب ہیں...!

عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3490]

[2] سنن الترمذي، رقم الحديث [3658]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ سب سے زیادہ آپ کو کس سے محبت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ عائشہ سے! میں نے سوال کیا کہ حضور مردوں میں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کے باپ (ابوبکر) سے!“ [1]

[120] اگر کوئی خلیل ہوتا تو وہ ابوبکر تھا...!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اگر اپنی امت کے کسی مرد کو اپنا خلیل بنا سکتا تو ابوبکر کو بناتا، لیکن وہ میرے بھائی اور میرے دوست ہیں۔“ [2]

[121] ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حرمت نبوی کا دفاع...!

عمرو بن عاص سے پوچھا گیا کہ ہمیں مشرکین کے سب سے سخت ظلم کے متعلق بتاؤ جو مشرکین نے نبی ﷺ کے ساتھ کیا تھا۔ انھوں نے کہا:

”نبی کریم ﷺ حطیم میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عقبہ بن ابی معیط آیا اور ظالم اپنا کپڑا حضور اکرم ﷺ کی گردن مبارک میں پھنسا کر زور سے آپ کا گلا گھونٹنے لگا۔ اتنے میں حضرت ابوبکر صدیق آ گئے اور انھوں نے اس بدبخت کا کندھا پکڑ کر آنحضرت ﷺ کے پاس سے اسے ہٹایا اور کہا: ﴿اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ﴾ [المؤمن: 28]“ [3]

سفر ہجرت میں ابوبکر صدیق کی محبت اور نبی کریم ﷺ کا دفاع ملاحظہ کریں:

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنے ہجرت کے واقعہ کو اس طرح بیان کیا کہ ہم مکہ سے چلے تو لوگوں نے ہمیں تلاش کرنا شروع کر دیا، مگر ہمیں سراقہ بن مالک، جو اپنے گھوڑے پر سوار تھا، کے علاوہ کوئی نہیں تلاش کر سکا۔ جب سراقہ نے ہمیں

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [3462] صحيح مسلم، رقم الحديث [2384]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [3456]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [4537, 3643]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاش کر لیا تو ہمارے اتنا نزدیک آ گیا کہ ہمارے اور اس کے درمیان ایک یا دو یا تین نیزوں کا فاصلہ رہ گیا تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ تلاش کرنے والا پہنچ گیا ہے اور میں رونے لگا۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم! میں اپنی جان پر نہیں بلکہ آپ کی جان پر رو رہا ہوں۔ [1]

آخرت کی تیاری میں ابوبکر سے نہ عمر سبقت کر سکتے ہیں نہ کوئی اور!

[122] ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سارا مال اللہ کی راہ میں پیش کر دیا...!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا، اتفاق سے اس وقت میرے پاس مال بھی تھا، میں نے (دل ہی دل میں) کہا کہ اگر میں ابوبکر سے آگے بڑھ سکتا ہوں تو آج کے دن ہی آگے بڑھ سکتا ہوں، چنانچہ میں نے اپنا نصف مال پیش کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: اے عمر! تو نے اپنے اہل و عیال کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کیا: (جتنا لایا ہوں) اس کے برابر! عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اور ابوبکر رضی اللہ عنہ جو کچھ ان کے پاس تھا سب لے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے سوال کیا: اے ابوبکر! تو نے اپنے اہل کے لیے کیا چھوڑا؟ کہا: میں ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو چھوڑ آیا ہوں۔ تب میں نے کہا (اے ابوبکر!) میں تجھ سے کبھی آگے نہیں بڑھ سکوں گا۔'' [2]

[123] ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ان کے مال کی برکت...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

---

[1] مسند أحمد [2/1]

[2] سنن أبي داود [1678] سنن الترمذي [3675] اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”کسی کا ہم پر ایسا کوئی احسان نہیں جس کا ہم نے بدلہ نہ چکا دیا ہو، سوائے ابوبکر کے۔ اس کا ہم پر ایسا احسان ہے جس کا بدلہ اس کو اللہ ہی قیامت کے دن ادا کرے گا۔ کبھی کسی کے مال نے مجھے اتنا نفع نہیں دیا جتنا نفع ابوبکر کے مال نے دیا ہے۔“ [1]

[124] ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مال خرچ کرنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

”ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چالیس ہزار (درہم) خرچ کیے۔“ [2]

[125] ابوبکر رضی اللہ عنہ کا کمزور لوگوں پر مال خرچ کرنا...!

ہشام بن عروہ اپنے باپ عروہ سے بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا:

”ابوبکر رضی اللہ عنہ جب مسلمان ہوئے تو ان کے پاس چالیس ہزار (درہم) تھے جو انھوں نے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیے اور انھوں نے سات ایسے غلاموں کو آزاد کیا جن کو اللہ (کا دین قبول کرنے کی وجہ سے) سزاؤں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، انھوں نے بلال، عامر بن فہیرہ، زنیرہ، نھدیہ اور اس کی بیٹی، جاریہ بنت مؤمل اور ام عبیس کو آزاد کیا۔“ [3]

عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ابوبکر ہمارے سردار ہیں اور انھوں نے ہمارے سردار یعنی بلال کو آزاد کیا ہے۔

[126] ابوبکر رضی اللہ عنہ کا علم...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا:

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو دنیا اور اس چیز کے درمیان جو اللہ کے پاس

---

[1] سنن الترمذي [3661] اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور علامہ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔
[2] صحیح ابن حبان، رقم الحدیث [2167] السلسلة الصحیحة، رقم الحدیث [487]
[3] أسد الغابة [325/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے (یعنی جنت)، اختیار دیا ہے (کہ ان میں سے جونسی چیز چاہو اختیار کر لو) تو اس نے اس چیز کو اختیار کر لیا جو اللہ کے پاس ہے۔“

راوی کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ یہ سن کر رونے لگے تو ہم نے ان کے یوں رونے کی وجہ سے تعجب کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو کسی بندے کے متعلق خبر دے رہے ہیں (تو اس میں رونے کی کیا وجہ ہے؟ وہ تو ہم کو بعد میں معلوم ہوا کہ) اس بندے سے مراد جس کو اختیار ملا وہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ ہم سب سے زیادہ علم رکھنے والے تھے۔“ [1]

[127] ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جنت کے تمام دروازوں سے پکارے جانے کی خواہش کی تو ان کو اس کی بشارت مل گئی۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”جو شخص اللہ کی راہ میں ہر چیز کے دو جوڑے خرچ کرے گا تو وہ جنت کے دروازوں سے بلایا جائے گا۔ اے اللہ کے بندے یہ (دروازہ) اچھا ہے (اس میں سے داخل ہو جا) پھر جو کوئی نماز قائم کرنے والوں سے ہوگا اس کو نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو کوئی جہاد کرنے والوں سے ہوگا اس کو جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو کوئی صدقہ دینے والوں سے ہوگا اس کو صدقے کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو کوئی روزہ داروں میں سے ہوگا اس کو ”باب الریان“ سے بلایا جائے گا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا کوئی ایسا شخص بھی ہوگا جس کو جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اے ابوبکر!) میں امید کرتا ہوں کہ تم ان ہی میں سے ہوگے۔“ [2]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [3691, 3454, 4454]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [3666]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[128] ابوبکر رضی اللہ عنہ میں جنت میں لے جانے والے اعمال کا جمع ہونا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''آج تم میں سے روزہ کس نے رکھا ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: آج تم میں سے کسی جنازے میں کس نے شرکت کی؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: آج تم میں سے کسی مسکین کو کھانا کس نے کھلایا ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج تم میں سے کسی بیمار کی عیادت کس نے کی ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں یہ اعمال جمع ہو جاتے ہیں وہ جنت میں داخل ہوتا ہے۔''[1]

[129] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنانا...!

محمد بن جبیر بن مطعم اپنے باپ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا:

''ایک عورت (کسی کام سے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ پھر کسی وقت آ جانا۔ اس عورت نے کہا: اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آؤں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوں تو؟ اس کی مراد یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا چکے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں تجھے نہ ملوں تو پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس چلی جانا۔''[2]

[130] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کی گواہی دینا...!

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا:

''بے شک جب اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا تو تم نے مجھے جھوٹا کہا، لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے سچا کہا اور اپنی جان اور مال مجھ پر قربان کر

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [1028]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3659]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی۔ تو کیا تم میرے دوست کو (ستانے سے) باز آ سکتے ہو؟ آپ ﷺ نے یہ کلمات دو بار کہے۔ (راوی کہتا ہے کہ) اس کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کسی نے کوئی ایذا نہ دی۔"[1]

[131] نبی ﷺ کے لائے ہوئے دین پر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ایمان لانا اور اس کی تصدیق کرنا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"ایک چرواہا اپنی بکریاں چرا رہا تھا کہ ایک بھیڑیا ریوڑ پر حملہ آور ہوا اور اس میں سے ایک بکری پکڑ لی تو چرواہا اس کے پیچھے دوڑا، وہ بھیڑیا چرواہے کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا: (آج تو تو نے بکری چھڑا لی مگر یہ تو بتا کہ) جس دن اس (مدینہ) میں درندے ہی درندے رہ جائیں گے تو اس کا محافظ کون ہوگا؟ اس دن تو میرے سوا کوئی اس کا چرواہا ہی نہیں ہوگا۔ (نیز آپ ﷺ نے فرمایا) ایک آدمی گائے کو ہانک رہا تھا اور اس پر بوجھ لادا ہوا تھا تو گائے مالک کی طرف متوجہ ہوئی اور کہا کہ میں اس کام کے لیے نہیں پیدا ہوئی، میں تو کھیتی باڑی کا کام کرنے کے لیے پیدا کی گئی ہوں۔ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ (گائے کلام کرتی ہے) نبی ﷺ نے فرمایا: میں اس پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی اس پر یقین رکھتے ہیں (حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہیں تھے)۔"[2]

[132] نبی ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حسن خلق کی گواہی دیتے ہیں اور ان سے تکبر کی نفی کرتے ہیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص تکبر کے ساتھ اپنا کپڑا (تہبند، شلوار اور پینٹ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے) لٹکاتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [3662]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [3663]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھیں گے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: (اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) میرے تہبند کا ایک کنارہ نیچے لٹک جاتا ہے، الا یہ کہ میں اس کا خوب خیال رکھوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ تم تکبر کرتے ہوئے ایسا نہیں کرتے۔"[1]

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ

[133] ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حرام کھانے سے بچنا...!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

"ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا، جو روزانہ ان کو (مقرر کردہ) خراج ادا کیا کرتا تھا اور آپ رضی اللہ عنہ اس کے لائے ہوئے خراج سے کھایا کرتے تھے۔ ایک دن وہ کھانے کی کوئی چیز لایا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے کچھ کھا لیا، غلام نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ یہ کھانا کہاں سے آیا؟ آپ نے پوچھا کہ کہاں سے آیا ہے؟ اس نے بتایا کہ زمانہ جاہلیت میں میں نے ایک شخص کی کہانت کی (اس کی قسمت کا حال بتایا) میں کہانت جانتا تو نہیں تھا لیکن میں نے اس سے تکا لگایا (اتفاق سے اس کا کام میرے بتانے کے مطابق ہوگیا) آج اس نے میری کہانت کا معاوضہ دیا تو یہ کھانا اس سے لایا ہوں جو آپ نے کھایا ہے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منہ میں انگلی ڈالی اور جو کچھ پیٹ میں تھا، قے کر کے باہر نکال دیا۔"[2]

[134] ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اللہ کے دین کے بارے میں بغیر علم کے کلام کرنے سے ڈرنا۔

ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کتاب اللہ کی ایک آیت کی تفسیر دریافت کی گئی تو فرمانے لگے:

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [3665]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [3842]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اگر میں کتاب اللہ کی کسی آیت کی وہ تفسیر بیان کروں جو اللہ کے ہاں معتبر نہیں ہے تو کونسی زمین مجھے پناہ دے گی؟ کون سا آسمان مجھ پر سایہ کناں ہوگا؟ میں کہاں جاؤں گا اور میں کیا کروں گا؟''[1]

[2] امت کے فاروق...عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

[135] عمر رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت...!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''...اور عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں...''[2]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں سو رہا تھا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک عورت ایک محل کے گوشے میں وضو کر رہی ہے۔ میں نے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ کہا: عمر کا ہے۔ میں نے اس کی غیرت کا خیال کیا اور پیچھے ہٹ گیا۔ عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غیرت کروں گا؟''[3]

[136] عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ کو محبوب ہیں...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے اللہ! اسلام کو ابو جہل اور عمر بن خطاب میں سے جو تجھے پیارا ہے، اس کے ساتھ مضبوط کر۔ کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ (اسلام قبول کر کے) ان دونوں میں اللہ کے زیادہ پیارے ثابت ہوئے۔''[4]

---

[1] اسے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری [271/13] میں ذکر کیا اور حسن کہا ہے۔
[2] مسند أحمد [187/1] سنن أبي داود [4650] اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔
[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [3070] صحيح مسلم، رقم الحديث [2395]
[4] سنن الترمذي، رقم الحديث [3614] امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[137] عمر رضی اللہ عنہ بہت بڑے عالم...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''میں سو رہا تھا، سوتے میں میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا تو میں نے اس سے اتنا دودھ پیا کہ مجھے دودھ کی تازگی اپنے ناخنوں سے نکلتی ہوئی دکھائی دی۔ پھر میں نے اپنا بچا ہوا دودھ عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی تعبیر علم ہے۔''[1]

[138] عمر رضی اللہ عنہ کی آدھی زندگی حصول علم اور آدھی دعوت الی اللہ کے لیے وقف تھی۔

عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''میں اور میرا ایک انصاری پڑوسی بنو امیہ بن زید (کے محلے) میں رہتے تھے اور یہ (محلّہ) مدینہ کے بالائی علاقے میں تھا۔ ہم باری باری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دن وہ آتا اور ایک دن میں۔ جس دن میں آتا تھا اس دن کی وحی وغیرہ میں اس کو جا کر بتایا کرتا تھا اور جس دن وہ آتا وہ مجھے آ کر بتایا کرتا تھا۔''[2]

[139] عمر رضی اللہ عنہ بہت بڑے دیندار تھے...!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا:

''میں سو رہا تھا، میں نے خواب دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کیے جا رہے تھے اور ان پر قمیصیں تھیں، بعض قمیصیں تو صرف چھاتیوں تک تھیں اور بعض اس سے نیچے تھیں۔ اتنے میں عمر رضی اللہ عنہ بھی میرے سامنے پیش کیے گئے۔ ان پر (اتنی لمبی) قمیص تھی جس کو وہ گھسیٹ کر چل رہے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تعبیر کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

[1] صحيح البخاري، كتاب العلم، باب فضل العلم، رقم الحديث [80]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [5191] صحيح مسلم، رقم الحديث [1478]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: (اس کی تعبیر) دینداری ہے۔“[1]

[140] عمر رضی اللہ عنہ کا اللہ کے دین پر سختی سے کاربند ہونا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ مہربان ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور ان میں سے اللہ کے دین کے بارے میں سب سے زیادہ سخت عمر رضی اللہ عنہ ہیں...۔“[2]

[141] عمر رضی اللہ عنہ کے دل اور زبان پر حق کا نزول...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔“[3]

[142] فرشتے بولیں عمر رضی اللہ عنہ کی زبان...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”پہلی امتوں میں کچھ ایسے لوگ گزرے ہیں جو نبی تو نہ تھے، مگر ان کو الہام ہوتا تھا، اگر میری امت میں ایسے لوگ ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ ان میں سے ہیں۔“[4]

[143] عمر رضی اللہ عنہ پر الہام ہوتا تھا اور وہ اللہ سے موافقت کرتے تھے...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

”میں نے تین باتوں میں اپنے پروردگار سے موافقت کی۔ ایک تو یہ کہ میں نے ایک دفعہ کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کاش ہم مقام ابراہیم کو جائے نماز بنا لیں تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ [البقرہ: 125] اور (دوسری) پردے والی آیت، ہوا یوں کہ میں نے عرض کیا:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3691] صحيح مسلم، رقم الحديث [2390]

[2] مسند أحمد [281/3] سنن ابن ماجه [154] صحيح الجامع، رقم الحديث [868]

[3] مسند أحمد [5145] سنن الترمذي [3682] صحيح الجامع، رقم الحديث [1736]

[4] صحيح البخاري، رقم الحديث [3689] صحيح مسلم، رقم الحديث [2398]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ کے رسول ﷺ! کاش آپ اپنی بیویوں کو پردہ کرنے کا حکم دے دیں۔ اس لیے کہ ہر نیک و بد ان سے گفتگو کرتا ہے تو پردے کی آیت نازل ہوئی اور ایک دفعہ نبی ﷺ کی بیویاں آپ پر غیرت کے سلسلے میں جمع ہوئیں تو میں نے ان سے کہا: اگر آپ ﷺ تم کو طلاق دے دیں تو عنقریب آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کو تم سے اچھی بیویاں تمہارے بدلے میں عطا کر دے گا۔ چنانچہ یہی الفاظ آیت بن کر اترے۔" [1]

[144] عمر رضی اللہ عنہ کا مقابلۃً جنت کی رغبت کرنا...!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

"رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا، اتفاق سے اس وقت میرے پاس مال بھی تھا، میں نے (دل میں) کہا: اگر میں ابوبکر سے آگے بڑھنا چاہتا ہوں تو وہ آج ہی کا دن ہے، چنانچہ میں نے اپنا آدھا مال پیش کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے عمر! تو نے اپنے اہل کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کی: (جتنا لایا ہوں) اس کے برابر (باقی چھوڑا)، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنا کل مال اسباب لے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت کیا: اے ابوبکر! تو نے اپنے اہل کے لیے کیا چھوڑا؟ انھوں نے کہا: میں ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو چھوڑ آیا ہوں، تب میں نے کہا: (اے ابوبکر!) میں تجھ سے کبھی آگے نہیں بڑھ سکوں گا۔" [2]

[145] عمر رضی اللہ عنہ کا نبی ﷺ کی خوب اچھی طرح اطاعت کرنا...!

عباس بن ربیعہ رحمہ اللہ عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [402] مسند أحمد [157] سنن النسائي [31/8]

[2] سنن أبي داود [1678] سنن الترمذي [3675] اس حدیث کو امام ترمذی اور البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”وہ حجر اسود کے پاس آئے، اس کو بوسہ دیا اور فرمانے لگے (اے حجر اسود!) میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے۔ نہ تو نقصان پہنچاتا ہے اور نہ نفع، اگر میں نے نبی ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔“[1]

[146] عمر رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں کہ جس پر شیطان کا کوئی چارا نہیں چلتا۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے (کوئی بات کرتے ہوئے) فرمایا:

”رہنے دو اے عمر! قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر شیطان تجھے ایک راستے پر چلتا ہوا دیکھ لیتا ہے تو وہ تیرے والا راستہ چھوڑ کر کوئی دوسرا راستہ اختیار کر لیتا ہے۔“[2]

[147] عمر رضی اللہ عنہ بستر مرگ پر لیٹے ہوئے کیا خواہش کرتے ہیں...؟

جب عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو ان کو اٹھا کر ان کے گھر لایا گیا۔ لوگ ان کی تعریفیں کرنے لگے: اے امیر المؤمنین! اللہ تعالیٰ آپ کو (اعمال صالحہ کا) بہتر بدلہ عطا فرمائے، آپ ایسے تھے، آپ ایسے تھے، پھر وہ (تعریفیں کرنے کے بعد) واپس لوٹ جاتے، پھر کچھ دوسرے لوگ آ جاتے اور آپ رضی اللہ عنہ کی تعریفیں کرتے۔ عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے:

”تم میری تعریفیں کر رہے ہو، میں تو پسند کرتا ہوں کہ میں برابر میں چھوٹ جاؤں، نہ میرے ذمہ کچھ نکلے اور نہ مجھے کچھ لینا ہو، صرف نبی ﷺ کی صحبت (والی نیکی) میرے لیے باقی رہ جائے۔“[3]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [1494]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3683] صحيح مسلم، رقم الحديث [2396]

[3] صحيح ابن حبان [332/15]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[3] ذوالنورین... عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

[148] عثمان رضی اللہ عنہ کو جنت کی خوشخبری...!

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے۔ مجھے باغ کے دروازے پر پہرہ دینے کا حکم دیا، اتنے میں ایک آدمی آیا اور اس نے اجازت مانگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (آنے والے) کو اجازت دے اور ساتھ جنت کی بشارت بھی۔ (میں نے دروازہ کھول کر اجازت دی، دیکھا تو) وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو اجازت دو اور ساتھ جنت کی خوشخبری دو، پھر عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (آنے والے کو اندر آنے کی اجازت دو اور ساتھ جنت (میں داخلے) کی خوشخبری سناؤ۔''[1]

[149] عثمان رضی اللہ عنہ اسلام کی طرف سبقت کرنے والے پہلے لوگوں میں سے ہیں۔

عبیداللہ بن عدی بن خیار بیان کرتے ہیں کہ میں عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انھوں نے خطبہ پڑھا اور کہا:

''درود وسلام کے بعد سنو! اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا رسول بنا کر بھیجا اور میں ان لوگوں میں سے ہوں جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی دعوت کو قبول کیا اور اس (دین) پر ایمان لائے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دے کر بھیجا گیا تھا۔ پھر میں نے دو ہجرتیں (حبشہ اور مدینہ کی طرف) کیں اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا (دوہرا) داماد بننے کا شرف حاصل ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی! اللہ کی قسم! پھر نہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دھوکا بازی کی

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [6730]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور میں اسی حالت میں تھا کہ) اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دنیا سے اٹھا لیا۔“[1]

[150] عثمان رضی اللہ عنہ کا حسن خلق...!

عبدالرحمن بن عثمان قرشی سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی بیٹی (زوجہ عثمان) کے گھر گئے اور دیکھا کہ وہ (اپنے خاوند) عثمان رضی اللہ عنہ کا سر دھو رہی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

”اے بیٹی! ابو عبداللہ (عثمان رضی اللہ عنہ) سے حسن سلوک کیا کر، کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے اس کی عادات مجھ سے ملتی جلتی ہیں۔“[2]

[151] عثمان رضی اللہ عنہ کی حیا اور فرشتوں کا ان سے حیا کرنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں اس طرح لیٹے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ کی رانوں یا پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ اتنے میں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی، آپ ﷺ نے ان کو اجازت دی اور اسی حالت میں لیٹے ہوئے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے گفتگو کرتے رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی، آپ ﷺ نے ان کو بھی اجازت دی مگر آپ ﷺ اسی حالت میں لیٹے رہے اور ان سے گفتگو کرتے رہے۔ ادھر سے عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگ لی تو رسول اللہ ﷺ سیدھے ہو کر اپنے کپڑوں کو درست کر کے بیٹھ گئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے اور آپ ﷺ سے ہم کلام ہوئے۔ ان کے جانے کے بعد عائشہ رضی اللہ عنہا نے سوال کیا: (اے اللہ کے رسول ﷺ!) ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نہ ان کو خندہ پیشانی سے ملے اور نہ ہی کوئی خاص پرواہ کی، پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ان کا بھی خندہ پیشانی سے استقبال نہ کیا، عثمان رضی اللہ عنہ کا آنا تھا کہ آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو درست کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3634]

[2] المعجم الكبير للطبراني [76/1] امام ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔ مجمع الزوائد، رقم الحديث [14500]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں؟''[1]

[152] عثمان رضی اللہ عنہ کا رومہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کرنا...!

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں آئے تو وہاں رومہ کنویں کے سوا پینے کا میٹھا پانی نہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اس رومہ کنویں کو خریدے، سب مسلمانوں کے برابر اپنا ڈول سمجھے (یعنی اس پر اپنا زیادہ تصرف نہ چاہے) تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کا بہتر بدلہ جنت کی صورت میں عطا کرے گا، سو میں نے اس کو اپنے اصل مال سے خریدا۔''[2]

[153] مسجد نبوی کی توسیع وتعمیر...!

ثمامہ بن حزن قشیری بیان کرتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یاد دہانی کراتے ہوئے فرمایا:

''میں تمھیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم کو معلوم نہیں کہ لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد نبوی میں گنجائش نہیں رہی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو شخص فلاں لوگوں کی زمین خرید کر مسجد میں شامل کر دے گا، اس کو جنت میں اس کے بدلے بہتر جگہ ملے گی تو میں نے ہی اس زمین کو اپنے ذاتی مال سے خرید کر مسجد میں شامل کیا تھا؟ لوگوں نے کہا: ہاں، (ہم کو یہ بات یاد ہے)۔''[3]

نافع بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسجد نبوی کچی اینٹوں سے بنی ہوئی تھی، اس کی چھت کھجور کی ٹہنیوں کی اور ستون

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [4414]

[2] مسند أحمد [74/1] سنن الترمذي، رقم الحديث [2699] سنن النسائي، رقم الحديث [3608] اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن اور صحیح قرار دیا ہے۔

[3] سنن النسائي، رقم الحديث [3551]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھجور کی لکڑی کے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے دور خلافت میں) اس میں کچھ اضافہ نہ کیا، عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں توسیع تو کی مگر عمارت ویسی ہی رہنے دی، جیسی کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھی، یعنی دیواریں کچی اینٹوں کی اور چھت ٹہنیوں کی اور (نئے) ستون بدستور لکڑی کے لگائے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو بدل ڈالا اور اس میں بہت زیادہ توسیع کی اور اس کی دیواریں منقش پتھر اور گچے سے بنائیں اور اس کے ستون بھی منقش پتھروں کے بنائے اور اس کی چھت کو ساگوان کی لکڑی سے بنایا۔“[1]

[154] عثمان رضی اللہ عنہ کا غزوہ تبوک کے لیے لشکر تیار کرنا...!

عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ غزوہ تبوک کا لشکر تیار کرنے کے لیے اپنی آستین میں ایک ہزار دینار لے کر آئے اور ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں ڈال دیا۔ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان دیناروں کو اپنی گود میں الٹ پلٹ کرتے تھے اور ساتھ یہ فرماتے:

”عثمان رضی اللہ عنہ کو آج کے بعد کوئی عمل نقصان نہ دے گا۔ آج کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کا کوئی عمل نقصان نہیں پہنچائے گا۔“[2]

[155] شہید مظلوم ...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم بھی ساتھ تھے کہ وہ ہلنے لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”احد ٹھہر جا! کیونکہ تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔“[3]

---

[1] صحیح البخاري: كتاب الصلاة، باب بنيان المسجد، رقم الحديث [427]

[2] مسند أحمد [63/5] سنن الترمذي [3701] المستدرك [110/3] اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی نے حسن اور امام حاکم اور ذہبی نے صحیح کہا ہے۔

[3] صحیح البخاري، رقم الحديث [3399]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[4] علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

[156] حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جنت کی خوشخبری...!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''...اور علی جنتی ہے....''[1]

[157] خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور نماز پڑھی...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

''خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد جس شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی وہ علی رضی اللہ عنہ تھے، ایک دفعہ فرمایا: جس نے (خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد) اسلام قبول کیا (وہ علی رضی اللہ عنہ تھے)۔''[2]

[158] علی رضی اللہ عنہ کا علو مرتبت...!

مصعب بن سعد اپنے باپ سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا:

''کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہوتے کہ تیرا مرتبہ میرے پاس وہی ہو جو ہارون علیہ السلام کا مرتبہ موسیٰ کے پاس تھا، لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔''[3]

(یعنی تیرا اور ہارون علیہ السلام کا یہ فرق ہے کہ وہ نبی ہیں اور تم نبی نہیں)۔

[159] علی رضی اللہ عنہ کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فتح خیبر کے متعلق بیان کیا کہ جب وہ رات آئی جس کی صبح کو (علی رضی اللہ عنہ نے) خیبر فتح کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کل میں ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا یا ایسا شخص جھنڈا تھام لے گا، جس سے اللہ

---

[1] مسند أحمد، رقم الحديث [187/1] سنن أبي داود، رقم الحديث [4650]

[2] مسند أحمد، رقم الحديث [3361]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [4064]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے رسول دونوں محبت کرتے ہیں یا وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے، اللہ اس کے ہاتھوں خیبر فتح کرا دے گا۔ ہم کیا دیکھتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ آن موجود ہوئے، حالانکہ ہمیں ان کے (آنکھیں دکھنے کی وجہ سے) آنے کی امید نہ تھی، لوگوں نے کہا یہ دیکھو علی رضی اللہ عنہ آ گئے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جھنڈا دے دیا تو اللہ نے ان کے ہاتھوں خیبر فتح کرا دیا۔“ ❶

[160] علی رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں فیصلہ کرنے میں سب سے زیادہ مضبوط اور ماہر تھے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

”ابی رضی اللہ عنہ ہم سب سے زیادہ قاری قرآن ہیں اور علی رضی اللہ عنہ ہم سب سے زیادہ بہتر فیصلے کرنے والے ہیں۔“ ❷

[5] طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

[161] طلحہ رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت...!

سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ابوبکر جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں اور طلحہ رضی اللہ عنہم جنتی ہیں....“ ❸

[162] آج کا دن (احد والا دن) طلحہ رضی اللہ عنہ کا دن ہے...!

ابو عثمان نے بیان کیا کہ بعض لڑائیوں میں (غزوہ احد میں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اور سعد بن ابی وقاص کے سوا کوئی نہ رہا۔ ❹

جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ احد کے دن جب لوگ بھاگ گئے تو اس وقت رسول

❶ صحیح البخاري، رقم الحدیث [2753]

❷ صحیح البخاري، رقم الحدیث [4121]

❸ مسند أحمد، رقم الحدیث [1534]

❹ صحیح البخاري، رقم الحدیث [3722] صحیح مسلم، رقم الحدیث [47]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ بارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے گھیرے میں تھے اور ان میں ایک طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ مشرکوں نے نبی کریم ﷺ کو گھیر لیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''ہماری طرف سے کون (ان سے لڑنے والا) ہے؟، طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم ابھی ٹھہرو۔ ایک اور شخص بولا: میں (لڑتا ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں) تو (لڑ!) چنانچہ وہ شخص لڑتا ہوا شہید ہوگیا۔ پھر آپ ﷺ نے دیکھا تو مشرکوں کو اپنے سامنے موجود پایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کون ان سے دو دو ہاتھ کرے گا؟ طلحہ رضی اللہ عنہ نے پھر کہا: میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم ابھی ٹھہرو۔ ایک انصاری آدمی نے کہا: تو پھر میں (لڑتا ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں) تو (لڑ!) چنانچہ وہ بھی لڑتا ہوا شہید ہوگیا۔ پھر یہ (ایک ایک انصاری کے لڑنے اور شہید ہونے کا) سلسلہ جاری رہا، یہاں تک کہ فقط اللہ کے نبی ﷺ اور طلحہ رضی اللہ عنہ باقی رہ گئے۔ تب آپ ﷺ نے پوچھا: اب ان سے کون (لڑے گا؟) طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں، (لڑوں گا) پھر طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے گیارہ انصاری ساتھیوں جیسی لڑائی کی حتی کہ ان کے ہاتھ پر ایک ضرب لگی اور ان کی انگلیاں کٹ گئیں تو ان کی زبان سے ''حس'' (آہ) کی آواز نکلی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو بسم اللہ کہتا (جب تجھے زخم آیا تھا) تو تجھے فرشتے اٹھا لیتے اور لوگ دیکھتے رہتے۔''[1]

[163] احد والے دن رسول اللہ ﷺ کے سامنے لڑتے ہوئے طلحہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ شل ہوگیا۔

قیس بن حازم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ''میں نے طلحہ رضی اللہ عنہ کا وہ ہاتھ دیکھا جس کے ساتھ انھوں نے احد والے دن نبی ﷺ کا دفاع کیا تھا کہ پورا شل ہو چکا تھا۔''[2]

[1] سنن النسائي، رقم الحديث [3149] اس حدیث کو علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔ السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [2171]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [4063]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز طلحہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ احد والے دن انتالیس یا پینتیس زخم لگے اور ان کی سبابہ اور درمیانی انگلیاں شل ہوگئیں۔

[164] طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے لیے جنت واجب کر لی...!

زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احد والے دن یہ فرماتے ہوئے سنا: ''طلحہ رضی اللہ عنہ کے لیے جنت واجب ہوچکی۔'' یہ اس وقت کی بات ہے جب انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (ایک پتھر پر چڑھنے میں مدد کی۔ ہوا یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک پتھر پر چڑھنے لگے تو نہ چڑھ سکے) تب طلحہ رضی اللہ عنہ کو نیچے بٹھایا گیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی پشت پر چڑھ گئے۔[1]

[165] زمین پہ چلتا پھرتا شہید...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن طلحہ رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا:

''جس شخص کو یہ پسند ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہوا کوئی شہید دیکھے تو وہ طلحہ بن عبیداللہ کو دیکھ لے۔''[2]

[166] آج کا سارا دن طلحہ رضی اللہ عنہ نے لوٹ لیا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی احد کے دن کا تذکرہ کرتے تو فرماتے:

''یہ سارا دن تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے لوٹ لیا تھا (کیونکہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھرپور دفاع کیا اور جنت کی بشارت حاصل کی)۔''[3]

---

1. مسند أحمد [165/1] سنن الترمذي، رقم الحديث [3738] اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن اور صحیح قرار دیا ہے۔
2. سنن الترمذي، رقم الحديث [3739] المستدرك للحاكم [424/3] اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن اور صحیح کہا ہے۔
3. فتح الباري [361/7]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[167] طلحہ رضی اللہ عنہ پیکر جود وسخا...!

موسیٰ بن طلحہ اپنے باپ طلحہ رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ ان کے پاس حضر موت سے مال آیا جو کہ سات لاکھ (درہم) پر مشتمل تھا انھوں نے بے قراری کی وجہ سے کروٹیں بدلتے ہوئے رات گزاری۔ ان کی بیوی نے پوچھا: آپ کی بے قراری کی کیا وجہ ہے؟ طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ساری رات غور وفکر کرتا رہا کہ اس آدمی کا اپنے رب کے متعلق کیا گمان ہوگا جس نے اس حال میں رات گزاری کہ اس کے گھر میں اتنا مال تھا؟ ان کی بیوی نے کہا: آپ کے دوست جو ہیں صبح ہوتے ہی اپنے دوستوں کو بلایے اور پیالے منگوا کر مال بھر بھر کے ان میں تقسیم کر دینا۔ وہ اپنی بیوی سے فرمانے لگے: اللہ تجھ پر رحم کرے، تو خود بھی نیک اور نیکی کی توفیق دی گئی ہے اور تیرا باپ بھی ایسا ہی ہے۔ اس بیوی کا نام ام کلثوم تھا اور وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھی۔ جب صبح ہوئی تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے پیالے منگوائے اور مال سے بھر کر مہاجرین و انصار میں مال تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ اس مال میں سے ایک پیالہ بھر کر علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھی بھیجا۔ ان کی بیوی نے ان سے عرض کی: اے ابومحمد! کیا اس مال میں سے ہمارا کوئی حصہ نہیں؟ فرمانے لگا: تو سارا دن کدھر تھی؟ اچھا ایسا کرو جو مال باقی ہے وہ تم لے لو۔ کہتی ہیں کہ ایک تھیلی باقی بچی تھی جس میں تقریباً ایک ہزار درہم تھے۔“ [1]

[168] یہ ہے صلہ رحمی...!

علی بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور رشتہ داری کا واسطہ دے کر ان سے سوال کیا، طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ وہ رشتہ داری ہے جس کے واسطے سے تجھ سے پہلے مجھ سے کسی نے سوال نہیں کیا۔ میرے پاس ایک زمین ہے، جس کی قیمت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین لاکھ درہم لگائی ہے وہ زمین تو لے لے، اور اگر تو پسند کرے تو میں

[1] سیر أعلام النبلاء [31,30/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عثمان رضی اللہ عنہ کو بیچ کر اس کی قیمت تجھے دے دیتا ہوں۔ اس نے کہا: ہاں اس کی قیمت دے دو۔ چنانچہ طلحہ رضی اللہ عنہ نے اس رشتہ دار اعرابی کو اس کی قیمت تین لاکھ درہم عطا کر دی۔"[1]

[6] حواری رسول... زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

[169] زبیر رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت...!

سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ابوبکر اور عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، طلحہ جنتی ہیں اور زبیر جنتی ہیں...۔"[2]

[170] حواری رسول صلی اللہ علیہ وسلم...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔"[3]

[171] زبیر رضی اللہ عنہ شہداء کی صف میں...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم کے ساتھ حراء پہاڑ پر چڑھے تو اس کی چٹانیں حرکت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(اے حراء پہاڑ!) رک جا! تیرے اوپر نبی، صدیق یا شہید ہی تو ہیں!"[4]

[7] امت کے امین... ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

[172] ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت...!

---

1. سير أعلام النبلاء [32/1]
2. مسند أحمد [187/1] سنن أبي داود، رقم الحديث [4650]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [2634] صحيح مسلم، رقم الحديث [4436]
4. صحيح مسلم، رقم الحديث [4428]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ابوبکر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں... اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔'' ❶

[173] ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اس امت کے امین...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ہمارا امین، اے امت کے لوگو! ابوعبیدہ بن جراح ہے۔'' ❷

[174] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قابل اعتماد صحابی...!

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل نجران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس کوئی امانت دار شخص بھیجئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بلاشبہ میں تمہارے پاس ایک ایسے امانت دار شخص کو بھیجوں گا جو واقعی امانت دار ہے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس منصب کا مصداق بننے کے لیے آگے آگے ہو کر اپنے آپ کو پیش کرنا شروع کر دیا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔'' ❸

[175] اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو خلیفہ بنانے والے ہوتے تو ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بناتے...!

ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا جب ان سے سوال کیا گیا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو خلیفہ بناتے تو کس کو بناتے؟ فرمانے لگیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو۔ پوچھا گیا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد کس کو؟ فرمانے لگیں: عمر رضی اللہ عنہ کو۔ پھر ان سے پوچھا گیا عمر رضی اللہ عنہ کے بعد کس کو خلیفہ بناتے؟ فرمانے لگیں: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو۔ پھر یہیں رک گئیں ان

---

❶ مسند أحمد [187/1] سنن أبي داود، رقم الحديث [4650] صحيح الجامع [50]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [3461]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [4030]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بعد کسی کا نام نہ لیا۔"[1]

[176] رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرنے والے...!

احد والے دن جب مشرکین مکہ نے رسول اللہ ﷺ پر حملہ کیا تو عتبہ بن وقاص نے آپ ﷺ کو پتھر دے مارا، آپ ﷺ ایک طرف گر گئے، آپ ﷺ کا نیچے والا بایاں رباعی دانت ٹوٹ گیا اور آپ ﷺ کا نیچے والا ہونٹ بھی زخمی ہوگیا۔ ادھر سے عبداللہ بن شہاب زہری آگے بڑھا اور اس نے آپ ﷺ کی پیشانی زخمی کر دی۔ ادھر سے ابن قمئہ (اللہ اس پر لعنت کرے) نے آپ ﷺ کے کندھے پر تلوار کا شدید وار کیا جس کی وجہ سے آپ ﷺ کو مہینہ بھر تکلیف محسوس ہوتی رہی۔ نیز اس لعین نے آپ ﷺ کے رخسار مبارک پر ایک اور تلوار کا وار کیا جس سے خود کی دو کڑیاں آپ ﷺ کے رخسار مبارک میں گھس گئیں۔ ابو عبیدہ اور ابوبکر رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں سے تھے جو آپ ﷺ کے ساتھ میدان احد میں ڈٹے رہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور آپ ﷺ کے چہرے سے وہ کڑی نکالنے لگے تو ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے (اے ابوبکر رضی اللہ عنہ!) اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے چہرہ اطہر سے کڑی نکالنے کا کام مجھے کرنے دو۔ (ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک طرف ہٹ گئے) تو ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ اس کڑی کو اپنے دانتوں سے توڑنے لگے اور اس کوشش میں ان کا سامنے والا دانت ٹوٹ گیا۔

پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور دوسری کڑی نکالنے لگے، ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے پھر ان کو اللہ کی قسم دی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے یہ کڑی نکالنے کی سعادت مجھے ہی حاصل کرنے دو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پھر ان کو اجازت دے دی۔ چنانچہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ دوسری کڑی کو اپنے دانتوں سے توڑنے لگے، وہ کڑی تو ٹوٹ کر رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے نکل گئی ساتھ ہی ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا دوسرا سامنے والا دانت بھی ٹوٹ گیا۔ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے دانت ٹوٹنے کی وجہ سے دانتوں کے درمیان والا فاصلہ بہت بھلا محسوس ہونے لگا حتی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [2385]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا کرتے تھے: کسی شخص کے دو دانتوں کا درمیانی شگاف و فاصلہ اتنا خوبصورت نہیں ہے جتنا کہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا ہے۔"[1]

[177] ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا جذبۂ ایثار...!

عمر رضی اللہ عنہ نے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس چار ہزار درہموں کا ہدیہ بھیجا اور ایلچی کو فرمانے لگے: دیکھنا کہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ ان درہموں کو کہاں صرف کرتے ہیں؟ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے وہ درہم صدقہ میں تقسیم کر دیے۔ جب ایلچی نے جا کر عمر رضی اللہ عنہ کو یہ ماجرا سنایا کہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے وہ سارا مال اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تعریف اس اللہ کی جس نے اسلام کو ماننے والے لوگوں میں ایسے افراد بھی پیدا کیے ہوئے ہیں۔"[2]

[8] جس کے لیے رحمٰن کا عرش جھوم اٹھا... سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

[178] جنت کی بشارت اور جنت میں ان کے رومال...!

حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشم کا ایک حلہ تحفے میں دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو ہاتھوں سے چھو کر اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کیا تم اس حلے کی نرمی پر تعجب کرتے ہو؟ جنت میں سعد کے رومال اس سے زیادہ بہتر اور نرم ہیں۔"[3]

[179] سعد رضی اللہ عنہ کا جہاد میں زخمی ہونا...!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ خندق والے دن سعد رضی اللہ عنہ کو حبان بن عرقہ نامی ایک شخص نے ان کی رگ اکحل (بازو کے درمیان میں ایک رگ) میں تیر مارا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد

---

[1] طبقات [289/1] الاستیعاب [292/5] المستدرك [266/3]

[2] طبقات ابن سعد [413/3]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [2473]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہی ان کے ٹھہرنے کے لیے ایک خیمہ بنا دیا تاکہ قریب سے ان کی عیادت کرتے رہیں۔"[1]

[180] جو سعد کا فیصلہ وہی اللہ کا فیصلہ...!

یہ وہ آدمی ہیں جن کو اللہ کے لیے کسی ملامت گیر کی ملامت متاثر نہیں کرتی۔ جب بنو قریظہ کے یہودیوں نے نبی ﷺ سے معاہدہ کی خلاف ورزی کی تو نبی ﷺ نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ان کے متعلق فیصل و جج مقرر کیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہ خندق سے واپس لوٹے اور جنگی ہتھیار اتارے تو ابھی غسل ہی کیا تھا کہ جبریل علیہ السلام اپنے سر سے گرد و غبار جھاڑتے ہوئے آئے اور فرمایا: آپ ﷺ نے تو ہتھیار اتار دیے ہیں، مگر اللہ کی قسم میں نے ہتھیار نہیں اتارے (لہٰذا آپ ﷺ بھی ہتھیار پہنیے) ان کی طرف چلیے! نبی ﷺ نے پوچھا: "کہاں (جانا ہے)؟ تو جبریل علیہ السلام نے بنو قریظہ کی طرف اشارہ کیا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے (اور ان کا محاصرہ کر لیا جب محاصرہ طویل ہوا تو وہ اس کی تاب نہ لا کر) آپ ﷺ کے فیصلے پر راضی ہو کر (قلعہ سے) اتر آئے، آپ ﷺ نے سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فیصلہ سونپ دیا۔ سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان کے متعلق فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں لڑنے والے قتل کر دیے جائیں، عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا جائے اور ان کا مال (مال غنیمت کے طور پر) تقسیم کیے جائے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے وہ فیصلہ کیا ہے جو اللہ کا حکم ہے یا بادشاہ کا حکم ہے۔"[2]

[181] جہاد میں شرکت اور اللہ کی راہ میں شہادت...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ مجھے تیرے لیے کسی بھی قوم کی نسبت اس قوم سے جہاد کرنا زیادہ پسند ہے جنھوں نے تیرے رسول کو جھٹلایا اور اس کو (اپنے شہر سے) نکال دیا۔ اے اللہ! میں گمان کرتا ہوں کہ

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3896]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3878] صحيح مسلم، رقم الحديث [1768]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے شک تو نے ہمارے اور ان کے درمیان لڑائی ختم کر دی ہے، لیکن اگر قریش کے ساتھ لڑائی ابھی باقی ہے تو مجھے اس وقت تک مہلت دے کہ میں ان سے جہاد کروں، اور اگر تو نے لڑائی ختم کر دی ہے تو اس رگ سے خون جاری کر دے اور اس کو میری موت کا سبب بنا دے، چنانچہ ان کے سینے سے خون پھوٹ پڑا۔ مسجد نبوی میں بنوغفار کا بھی ایک خیمہ تھا، جب سعد رضی اللہ عنہ کا خون بہہ کر ان کی طرف آنے لگا تو وہ گھبرا کر پوچھنے لگے: اے خیمہ والو! یہ کیا ہے جو تمہاری طرف سے ہمارے پاس آ رہا ہے؟ (کیا دیکھتے ہیں کہ) سعد رضی اللہ عنہ کے زخم سے خون بہہ رہا ہے، آخر کار وہ اسی سے شہید ہو گئے۔“[1]

[182] فرشتے سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ اٹھائے ہوئے...!

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ اٹھایا گیا تو منافق کہنے لگے کہ ان کا جنازہ کس قدر ہلکا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کیونکہ فرشتوں نے ان کا جنازہ اٹھایا ہوا ہے!“[2]

[183] سعد رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش الٰہی کا جھوم جانا۔

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

”سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر رحمان کا عرش جھوم اٹھا۔“[3]

[9] مستجاب الدعوۃ...سعید بن زید رضی اللہ عنہ

[184] جنت کی بشارت...!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔“[4]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3896] صحيح مسلم، رقم الحديث [1769]

[2] الترمذي، [3849] اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [3592]

[4] سنن أبي داود [4649] سنن الترمذي [3748] مسند أحمد [189/1] صحيح الجامع [50]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[185] سعید بن زید رضی اللہ عنہ ایک شیر دل مجاہد...!

مسلمانوں پر جو سخت ترین دن آئے ان میں سے ایک وہ دن بھی ہے جس دن یرموک کا معرکہ ہوا، جب مسلمان تو صرف چوبیس ہزار تھے اور ان کے مقابلے میں ایک لاکھ بیس ہزار رومی صف آرا ہوئے۔ سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا: رومیوں نے بھاری قدموں کے ساتھ ہماری طرف پیش قدمی کی، ایسے لگتا تھا کہ وہ پہاڑ ہیں جن کو پوشیدہ ہاتھوں نے حرکت دے دی ہے۔ ان کے آگے آگے بشپ، رومی جرنیل اور راہب پادری صلیبیں اٹھائے ہوئے چل رہے تھے اور بلند آواز سے دعائیں کر رہے تھے، ان کے پیچھے پیچھے لشکر کے لوگ ان دعاؤں کو دہرا رہے تھے اور وہ بجلی کی کڑک کی طرح گرج رہے تھے۔

سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (یہ صورت حال دیکھ کر) میں زمین کی طرف جھکا اور اپنے گھٹنوں کے بل کھڑا ہو گیا، میں نے اپنے نیزے کو حرکت دی اور پہلے رومی کو، جو ہماری طرف آیا، نیزہ مارا اور پھر میں دشمن پر کود پڑا جبکہ اللہ نے میرے دل کا سارا ڈر اور خوف ختم کر دیا تھا۔ دوسرے لوگ بھی رومیوں پر حملہ آور ہوئے اور ان سے لڑائی کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ نے مسلمانوں کی مدد کی (اور ان کو فتح عطا کی)۔

حبیب بن سلمہ کا بیان ہے کہ یرموک والے دن ہم سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی طرف گئے، سعید تو اس دن شیر ہی لگ رہے تھے، جب انھوں نے رومیوں کی طرف دیکھا اور ڈر محسوس کیا تو وہ زمین کی طرف جھک کر گھٹنوں کے بل کھڑے ہو گئے، حتی کہ جب رومی ان کے قریب ہوئے تو یہ ان پر شیر کی طرح کود پڑے۔ پہلے رومی کو نیزہ مار کر قتل کر دیا، اور اللہ کی قسم وہ پیدل اور سوار ہو کر ایک جنگ جو بہادر آدمی کی طرح لڑے تو دوسرے لوگ بھی ان کی طرف مائل ہونے لگے۔[1]

[186] سعید رضی اللہ عنہ کا تقوی، صالحیت... اور مستجاب الدعوات...!

---

[1] تاریخ ابن عساکر [541/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہشام بن عروہ اپنے باپ عروہ سے بیان کرتے ہیں کہ اروئی بنت اویس نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے خلاف دعویٰ کیا کہ انھوں نے میری کچھ زمین پر (ناجائز) قبضہ کرلیا ہے۔ پس وہ اس کا فیصلہ کروانے کے لیے مروان بن حکم رحمہ اللہ (گورنر مدینہ) کے پاس گئی۔ سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ کیا میں اس کی زمین پر قبضہ کرسکتا ہوں حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بات سنی تھی؟ مروان رحمہ اللہ نے پوچھا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا تھا؟ کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا: ''جس نے ایک بالشت کے برابر بھی کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرلیا تو اس کو وہ زمین (قیامت کے دن) ساتوں زمینوں تک طوق بنا کر پہنا دی جائے گی۔ مروان رحمہ اللہ نے کہا: میں آپ سے اس کے بعد کوئی دلیل نہیں مانگوں گا۔ سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! اگر (میرے خلاف دعویٰ کرنے والی) یہ عورت جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کردے اور اس کو اس کی اس زمین میں قتل کردے۔

راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ مرنے سے پہلے اندھی ہوگئی اور ایک دن وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ وہ ایک گھڑے میں گر کر مرگئی۔[1]

نیز مسلم کی روایت میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو دیکھا کہ وہ اندھی ہوگئی اور دیواروں کو ٹٹول ٹٹول کر چلتی تھی اور ساتھ کہتی: مجھے سعید رضی اللہ عنہ کی بد دعا لگ گئی ہے! ایک دن وہ اس زمین میں، جس کا اس نے سعید رضی اللہ عنہ پر دعویٰ کیا تھا، چل رہی تھی کہ اس زمین کے ایک کنویں میں گر کر مرگئی اور یہی کنواں اس کی قبر بن گیا۔

[10] سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ... ''اس پر میرے ماں باپ قربان''

[187] سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو جنت کی خوشخبری...!

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1610]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''...اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔''[1]

[188] سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ وہ پہلے خوش نصیب ہیں جنھوں نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''عربوں میں سے میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔''[2]

[189] سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ...میدان احد کے شیر...!

حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں سنا کہ نبی ﷺ نے احد والے دن سعد بن مالک (أبی وقاص رضی اللہ عنہ) کے علاوہ کسی کے لیے اپنے والدین کو ''فداك أبي وأمي'' (میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں) کہا ہو۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ احد کے دن فرماتے تھے: (اے سعد!) تیر چلا! میرے ماں باپ تجھ پر قربان!''[3]

[190] سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا ہتھیار بند ہو کر نبی ﷺ کے لیے پہرہ دینا...!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک رات اچانک رسول اللہ ﷺ کی آنکھ کھل گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کاش! میرے صحابہ میں سے کوئی نیک بخت آج کی رات میری حفاظت کرتا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اتنے میں ہمیں ہتھیاروں کی آواز سنائی دی، تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کون ہے؟ سعد بن أبی وقاص رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں (سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) ہوں! آپ ﷺ کی خدمت میں پہرہ دینے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر نبی ﷺ آرام سے سو گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی۔''[4]

---

1. مسند أحمد [187/1]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [3522] صحيح مسلم، رقم الحديث [2966]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [2749] صحيح مسلم، رقم الحديث [2411]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [6804] مسند أحمد [140/6]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[11,12] جنتی نوجوانوں کے سردار... حسن و حسین رضی اللہ عنہما

[191] جنتی نوجوانوں کے سردار...!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔''❶

[192] حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی سیادت اور مسلمانوں میں صلح کرانا۔

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے اور حسن رضی اللہ عنہ ایک طرف بیٹھے ہوئے تھے، کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف دیکھتے اور کبھی حسن رضی اللہ عنہ کی طرف، اور فرماتے:

''میرا یہ بیٹا سردار ہے، مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو جماعتوں میں صلح کرا دے گا۔''❷

چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی اس وقت پوری ہوئی جب امر خلافت میں اختلاف ہوا تو حسن رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دست بردار ہو کر یہ اختلاف ختم کر دیا۔

[193] حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور ان کے لیے دعا...!

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر سوار تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

''اے اللہ! بلا شبہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر!''❸

---

❶ مسند أحمد [3/3] سنن الترمذي، رقم الحديث [3768] اس حدیث کو امام ترمذی، ابن حبان اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [3536]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [3539] صحيح مسلم، رقم الحديث [2422]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[194] نبی ﷺ کا حسن رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا اور ان سے محبت کرنے والے کے لیے دعا کرنا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حسن رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آئے، یہاں تک کہ نبی ﷺ اور حسن رضی اللہ عنہ ایک دوسرے سے بغل گیر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے اور اس سے محبت کرنے والے سے محبت کر!"[1]

[195] اللہ تعالیٰ کا ان (اہل بیت) کو پاک کرنا اور ان سے گندگی کو دور کرنا۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ اس حال میں نکلے کہ آپ ﷺ پر سیاہ بالوں سے بُنی ہوئی ایک چادر تھی، حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے تو آپ ﷺ نے ان کو اس چادر میں داخل کر لیا، پھر حسین رضی اللہ عنہ آئے تو وہ بھی حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس چادر میں گھس گئے، پھر فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ ﷺ نے ان کو بھی چادر میں لے لیا، پھر علی رضی اللہ عنہ آئے تو ان کو بھی چادر میں داخل کر لیا اور فرمایا:

"اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اے گھر والو! اور تمہیں پاک کر دے، خوب پاک کرنا۔"[2]

ایک نواسہ... حسین بن علی رضی اللہ عنہما

یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ اللہ حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والے سے محبت کرے، حسین رضی اللہ عنہ نواسوں میں سے ایک نواسہ ہے۔"[3]

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [2421]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2424]

[3] سنن الترمذي [3775] اس حدیث کو امام ترمذی، بوصیری اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[196] حسن و حسین رضی اللہ عنہما... دو خوشبودار پھول...!

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا:

"وہ دونوں دنیا میں میرے خوشبودار پھول ہیں۔"[1]

[13] جنتی مہمان... بلال بن رباح رضی اللہ عنہ

[197] بلال رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کی نماز کے بعد پوچھا:

"اے بلال! اسلام لانے کے بعد تمہارا وہ کونسا عمل ہے جس کے متعلق تم بہت زیادہ پر امید ہو؟ کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہارے قدموں کی چاپ سنی ہے۔"[2]

[198] مسلمانوں کے سردار... بلال بن رباح رضی اللہ عنہ...!

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں اور انھوں نے ہمارے ایک سردار یعنی بلال رضی اللہ عنہ کو آزاد کرایا۔"[3]

[199] بلال رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں تکلیفیں سہنے کے لیے اپنے نفس کو پیش کر دیا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے سات آدمیوں نے اسلام قبول کرنے کا اظہار کیا، خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر، عمار اور ان کی والدہ سمیہ، صہیب، بلال اور مقداد رضی اللہ عنہم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کی وجہ سے (مکہ والوں کے ظلم وتشدد سے) محفوظ رکھا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم کی وجہ سے بچا لیا اور باقی افراد کو مشرکین مکہ نے پکڑا اور ان کو لوہے کی زرعیں پہنا دیں اور گرمی سے

---

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [3543]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [1098] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2458]
3. صحیح البخاري، رقم الحدیث [3755,3754]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھلنے کے لیے دھوپ میں پھینک دیا۔ پھر بھی ان میں سے ہر ایک نے مشرکین کو ان کی خواہش کے مطابق دے دلا کر اپنی جان چھڑا لی، سوائے بلال رضی اللہ عنہ کے، لہٰذا اللہ کی راہ میں ان کی قوم کے لیے ان کو سزا دینا اور تشدد کا نشانہ بنانا آسان ہو گیا۔ چنانچہ وہ بلال رضی اللہ عنہ کو پکڑ کر بچوں کے سپرد کر دیتے اور بچے ان کو مکہ کی وادیوں میں گھسیٹتے رہتے، اس کے باوجود بلال رضی اللہ عنہ کی ایک ہی پکار تھی: اَحَدٌ، اَحَدٌ! یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ایک ہے۔"[1]

[200] بلال رضی اللہ عنہ کی دائمی طہارت اور عبادت...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کی نماز کے بعد پوچھا:

"اے بلال! اسلام لانے کے بعد تمہارا کونسا عمل ہے جس پر تو بڑا پر امید ہے؟ کیونکہ میں نے اپنے آگے آگے جنت میں تیرے قدموں کی چاپ سنی ہے۔

بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے اس سے زیادہ امید افزا عمل تو کوئی نہیں کیا کہ دن رات میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو جتنی نماز اللہ تعالیٰ کو منظور ہو پڑھ لیتا ہوں۔"[2]

[201] بلال رضی اللہ عنہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کی معیت میں صبر کرنا...!

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ کی راہ میں جتنی تکلیف مجھے دی گئی کسی اور کو اتنی تکلیف نہیں دی گئی، اور جتنا مجھے اللہ کی راہ میں خوف زدہ کیا گیا کسی اور کو اتنا خوفزدہ نہیں کیا گیا، اور بلاشبہ مجھ پر تیس دن اور راتیں ایسی بھی گزری ہیں کہ میرے اور بلال رضی اللہ عنہ کے پاس کھانے پینے کی کوئی چیز نہیں تھی، جس کو کوئی جاندار کھا سکے، سوائے ان (روٹی کے چند ٹکڑوں کے) جو بلال رضی اللہ عنہ نے پوٹلی میں باندھ کر اپنی بغل میں دبا رکھے تھے۔"[3]

---

[1] مستدرك حاكم [284/3] حلية الأولياء [149/1] اس کو امام حاکم اور ذہبی نے صحیح کہا ہے۔

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1098] صحيح مسلم، رقم الحديث [2458]

[3] مسند أحمد [120/3] سنن الترمذي [2/24] سنن ابن ماجه [151] صحيح ابن حبان [515/14] اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور ابن حبان و البانی نے صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[202] اللہ تعالیٰ کا بلال رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ناراض کرنے پر غصے کا اظہار۔

عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوسفیان رضی اللہ عنہ سلمان، صہیب، بلال اور ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے پاس آئے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے (ابوسفیان کو مخاطب کر کے) کہا: اللہ کی قسم! اللہ کی تلواروں نے ابھی اللہ کے دشمنوں کی گردنیں اڑانے میں کوئی خاص کردار ادا نہیں کیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم لوگ قریش کے شیخ اور سردار سے اس قسم کی باتیں کیوں کر رہے ہو؟ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے ابوبکر! شاید تو نے ان (سلمان، صہیب، بلال اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کو ناراض کیا ہے، اگر تو نے ان کو ناراض کیا ہے تو سمجھ لے کہ تو نے اپنے رب کو ناراض کیا ہے۔ (یہ سن کر) ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس ان کے پاس آئے اور پوچھا: اے میرے بھائیو! کیا میں نے تم کو ناراض کیا ہے؟ انھوں نے جواب دیا: نہیں، اے ہمارے بھائی! اللہ تعالیٰ آپ کو معاف کرے۔"[1]

[14] عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

[203] عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت دی گئی اور ان کے متعلق قرآن نازل ہوا۔

سعد بن أبی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر چلنے والے کسی شخص کے متعلق یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ بلاشبہ وہ جنتی ہے سوائے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انھی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ بَنِيٓ إِسۡرَآءِيلَ عَلَىٰ مِثۡلِهِۦ﴾[2] [الأحقاف: 10]

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [2504] سنن النسائي الكبرى [75/5]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3601] صحيح مسلم، رقم الحديث [2483]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[204] حق کی فراست...نور الٰہی کے ذریعہ دیکھنا۔

عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

''شروع میں جب رسول اللہ ﷺ مدینہ میں آئے تو لوگ آپ ﷺ کے پاس اُمڈ آئے، میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا، جو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، جب میں نے وضاحت چاہتے ہوئے آپ ﷺ کے چہرے پر غور وفکر کیا تو میں پہچان گیا کہ آپ ﷺ کا چہرہ جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہے۔''[1]

[205] یہودیوں کے عالم اور ان میں سب سے افضل شخص کا اسلام قبول کرنا۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بے شک عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یقیناً آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر فرمایا: یا رسول اللہ ﷺ! بلاشبہ یہودی ایک بہتان باز قوم ہے، لہٰذا آپ ﷺ ان سے میرے بارے میں سوال کیجیے، اس سے پہلے کہ ان کو میرے اسلام قبول کرنے کا علم ہو، جب یہودی آئے تو نبی ﷺ نے ان سے پوچھا: تمھارے اندر عبداللہ بن سلام کیسا آدمی ہے؟ یہودی کہنے لگے: وہ ہم میں سے بہتر اور بہتر آدمی کا بیٹا ہے اور وہ ہم میں سے افضل اور افضل شخص کا بیٹا ہے۔ جب نبی ﷺ نے فرمایا: تمھارا کیا خیال ہے کہ اگر عبداللہ بن سلام اسلام قبول کر لے؟ یہودی کہنے لگے کہ اللہ اس کو اس سے بچائے، آپ ﷺ نے پھر ان سے یہی سوال کیا تو انھوں نے وہی پہلے والا جواب دیا، اتنے میں عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ان کے سامنے آئے اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور بلاشبہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ یہودی کہنے لگے کہ یہ خود بھی برا ہے اور ہم میں سے ایک برے شخص کا بیٹا ہے اور فوراً ان کی عیب گوئی کر ڈالی۔ عبداللہ بن

---

[1] مسند أحمد [451/5] سنن الترمذي، رقم الحديث [2485] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1334] مستدرك حاكم [14/3] اس حدیث کو امام ترمذی، حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اسی بات سے ڈرتا تھا۔"[1]

[15] عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ...بغیر حساب اور عذاب جنت کی طرف سبقت

[206] سچا توکل...!

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مجھ پر امتیں پیش کی گئیں، پھر ایک ایک دو دو نبی گزرنے لگے، جن کے ساتھ بہت بڑی بڑی جماعتیں تھیں اور ایسے نبی بھی تھے جن کے ساتھ کوئی (امتی) بھی نہیں تھا، یہاں تک کہ میرے سامنے لوگوں کا ایک بہت بڑا ہجوم آیا، میں نے پوچھا: کیا یہ میری امت ہے؟ کہا گیا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت ہے، پھر مجھے کہا گیا: آسمان کے کنارے کی طرف نگاہ اٹھایئے، دیکھا تو ایک بہت بڑی جماعت آسمان کے کنارے تک پہنچی ہوئی دکھائی دی، پھر مجھے کہا گیا: ادھر ادھر کے آسمان کے کناروں کی طرف دیکھیے، دیکھا تو ہر طرف آسمان کے کناروں تک پہنچی ہوئی ایک بڑی جماعت نظر آئی۔ کہا گیا: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہے اور ان میں ستر ہزار افراد ایسے ہیں جو بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر چلے گئے اور ان لوگوں کی وضاحت نہ کی (کہ بغیر حساب کے جنت میں جانے والے کون لوگ ہیں؟) لوگ اس پر بحث کرنے لگے اور انھوں نے کہا: ہم وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور ہم نے اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی، لہٰذا یہ ہم لوگ ہیں (جو بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے) یا اس سے مراد ہماری وہ اولادیں ہیں جو حالت اسلام میں پیدا ہوئیں، جبکہ ہم زمانہ جاہلیت کی پیدائش ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2723]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحث کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو (مطالبہ کر کے) دم نہیں کرواتے، اور نہ نحوست پکڑتے ہیں اور نہ ہی (زخموں وغیرہ کے علاج کے لیے) داغ لگاتے ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں، (یہ سن کر) عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں بھی ان لوگوں میں سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، پھر ایک اور شخص کھڑا ہوا اور پوچھا: کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے گئے!''[1]

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [5378]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہداء جنھوں نے اللہ سے کیا ہوا عہد سچ کر دکھایا

[16] سید الشہداء... حمزہ رضی اللہ عنہ

[207] سید الشہداء... حمزہ رضی اللہ عنہ۔

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تمام شہداء کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں اور ایک وہ آدمی جو ظالم حکمران کے سامنے کھڑا ہوا، اس کو نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا تو اس نے اسے قتل کر دیا۔''[1]

[17] واہ! واہ! اے عمیر بن حمام رضی اللہ عنہ

[208] عمیر رضی اللہ عنہ کا شوق اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر والے دن اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمایا:

''جنت کے لیے کمر بستہ ہو جاؤ، وہ جنت جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ پوچھنے لگے: یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! عمیر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: واہ! واہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو نے واہ واہ کیوں کہا؟ کہا: یا رسول

[1] مستدرک حاکم [215/3] المعجم الکبیر [151/3] اس حدیث کو امام حاکم اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ! اللہ کی قسم میں نے تو صرف اس امید پر یہ کلمات کہے ہیں کہ میں جنتی بن جاؤں، عمیر رضی اللہ عنہ نے اپنی تجوری سے کھجوریں نکالیں اور کھانے لگے، پھر (خیال آیا اور) کہا: اگر میں کھجوریں کھانے تک زندہ رہوں تو یہ بہت لمبی زندگی ہے (جنت جانے میں دیر لگے گی) راوی کہتے ہیں: پھر انھوں نے کھجوریں پھینک دیں اور دشمن سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔"[1]

[18] ابو جابر انصاری رضی اللہ عنہ

[209] اللہ کی راہ میں ان کا حلیہ بگاڑا گیا تو فرشتوں نے ان پر اپنے پروں سے سایہ کیا۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ (احد کے دن) میرے باپ کی میت نبی ﷺ کے پاس لائی گئی، اس حالت میں کہ اس کا مثلہ کیا گیا تھا (یعنی ان کے اعضاءِ جسم ناک کان وغیرہ کاٹ دیے گئے) جب ان کی میت آپ ﷺ کے سامنے رکھی گئی تو میں بار بار اپنے باپ کے چہرے سے کپڑا ہٹاتا تو میری قوم کے لوگوں مجھے منع کرتے۔ آپ ﷺ نے ایک رونے والی عورت کی آواز سنی جو کہ (مقتول کے باپ) عمرو کی بیٹی یا اس کی بہن تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیوں روتی ہو؟ یا یوں فرمایا: "نہ رو! اس (شہید جس پر تو رو رہی ہے) پر تو فرشتے سایہ کیے ہوئے ہیں۔"[2]

[210] ابو جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بے مثال عزت افزائی...!

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ احد کے دن جب (میرے والد محترم) عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اے جابر! کیا میں تجھے وہ بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ سے کی

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [1901] مسند أحمد [136/3]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1187] صحيح مسلم، رقم الحديث [2471]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں (بتائیے!) آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی شخص سے بغیر حجاب کے کلام نہیں کیا، لیکن تیرے باپ سے بغیر حجاب کے بات کی ہے اور کہا ہے: اے عبداللہ! تم جو چاہتے ہو مانگو میں تمہیں عطا کروں گا۔ تیرے باپ نے کہا: اے میرے پروردگار! مجھے دوبارہ زندہ فرما تاکہ میں دوبارہ تیری راہ میں قتل کیا جاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ بات تو میری طرف سے پہلے ہی طے ہو چکی ہے کہ مرنے کے بعد لوگوں کو دنیا میں واپس نہیں بھیجا جائے گا۔ تیرے باپ نے عرض کیا: اے میرے رب! تو میری طرف سے (اہل دنیا کو شہید کے دوبارہ زندہ ہو کر اللہ کی راہ میں قتل ہونے کی خواہش کا) یہ پیغام پہنچا دیجیے۔ تب اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ﴾ [1] [آل عمران: 169]

[19] جعفر طیار رضی اللہ عنہ... ہجرت اور جہاد

[211] جعفر رضی اللہ عنہ جنت میں دو پروں کے ساتھ اُڑ رہے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”میں نے جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو جنت میں دیکھا کہ وہ فرشتے (کی شکل میں) دو پروں کے ساتھ جنت میں جہاں چاہتے ہیں اڑ کر چلے جاتے ہیں۔“ [2]

---

[1] سنن الترمذي [230/5] صحيح ابن حبان [490/15] اس حدیث کو امام ترمذی و البانی نے حسن اور ابن حبان و حاکم نے صحیح کہا ہے۔

[2] المعجم الكبير [107/2] امام طبرانی نے یہ روایت دو سندوں کے ساتھ بیان کی ہے جن میں سے ایک سند حسن ہے۔ مجمع الزوائد [443/9] صحيح الترغيب والترهيب [64/2] نیز علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[212] جعفر رضی اللہ عنہ...ایک مہاجر، مجاہد اور شہید...!

جعفر رضی اللہ عنہ نے دو مرتبہ ہجرت کی، ایک مرتبہ تو بعثت کے پانچویں سال حبشہ کی طرف ہجرت کی اور وہاں اسلام کے ایک اچھے سفیر کا کردار ادا کیا، جب وہ عمرو بن عاص کے سامنے ان کے اسلام قبول کرنے سے پہلے ایک بہادر شیر کی طرح کھڑے ہوئے اور اسلام اور مسلمانوں کا خوب دفاع کیا، یہاں تک کہ مشرکین مکہ کا (مہاجرین حبشہ کو واپس لانے کا) منصوبہ اور پروگرام کھٹائی میں پڑ گیا اور جعفر رضی اللہ عنہ نے دوسری ہجرت مدینہ کی طرف کی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خیبر سے واپس لوٹے تو وہاں پر جعفر رضی اللہ عنہ کو دیکھا (کہ وہ ہجرت کر کے مدینہ آگئے ہیں) تو فرمایا: میں نہیں جانتا کہ آج میں فتح خیبر اور جعفر رضی اللہ عنہ کے آنے میں سے کس پر زیادہ خوش ہوں۔"[1]

[213] جعفر رضی اللہ عنہ کا حسن خُلق اور خلقت...!

بلاشبہ جعفر رضی اللہ عنہ لوگوں میں سے خوبصورت اور خوب سیرت تھے، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم صورت و سیرت میں میرے ساتھ مشابہت رکھتے ہو۔"[2]

[214] جعفر رضی اللہ عنہ...ابو المساکین...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

"جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ لوگوں میں سے مساکین کے حق میں بہت بہتر تھے۔ وہ ہمیں (صحابہ کرام کو) اپنے ساتھ لے جاتے اور گھر میں جو کچھ موجود ہوتا کھانے کے لیے پیش کر دیتے، حتی کہ بعض اوقات وہ ہمارے سامنے گھی وغیرہ رکھنے والا برتن پیش کرتے جو خالی ہوتا، مگر وہ اس کو پھاڑ دیتے اور ہم انگلیوں سے جو کچھ اس میں لگا ہوتا چاٹ لیتے۔"[3]

---

❶ مستدرك حاكم [211/4] علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو متعدد طرق کی بنا پر قوی قرار دیا ہے۔

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [2552]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [3708]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[215] جعفر رضی اللہ عنہ...شہادت اور جنت کی پیش قدمی کرنے والے...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

"وہ (ابن عمر) غزوہ موتہ میں شریک تھے، فرماتے ہیں کہ ہم نے جعفر بن ابی طالب کو ڈھونڈنا شروع کیا تو ہم نے ان کو مقتولین میں پایا، ہم نے دیکھا کہ ان کے جسم کے اگلے حصے پر نوے سے اوپر تلوار، تیر اور نیزے کے زخم تھے۔"[1]

[20] حارثہ رضی اللہ عنہ اور فردوس اعلیٰ

[216] حارثہ شہید رضی اللہ عنہ جنت الفردوس میں جائیں گے...!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ام ربیع بنت نضر، جو کہ حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے حارثہ کے متعلق بتائیے کہ وہ کہاں ہے؟ حارثہ بدر کے دن اچانک تیر لگنے سے شہید ہو گئے تھے، اگر وہ جنت میں ہے تو مجھے صبر آ جائے گا اور اگر وہ جنت میں نہیں تو میں اس پر خوب رولوں گی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے ام حارثہ! جنت میں درجہ بدرجہ کئی جنتیں ہیں اور تیرا بیٹا سب سے اعلیٰ جنت فردوس میں ہے۔"[2]

[21-90] ستر علماء، قراء اور شہداء

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: ہمارے ساتھ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو روانہ کیجیے، جو ہمیں قرآن و سنت کی تعلیم دیں۔ چنانچہ

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [4261]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3761, 2654]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ستر انصاری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے ساتھ روانہ کیا، جن کو قراء کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ ان میں سے ایک میرے ماموں حرام رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ مدینہ میں ان لوگوں کا معمول یہ تھا کہ یہ لوگ رات کے وقت قرآن مجید کی قرأت اور درس و تدریس میں مشغول ہوتے، اور دن کے وقت (وضو وغیرہ کے لیے) پانی بھر کر مسجد میں لاتے اور لکڑیاں جمع کر کے ان کو بیچ کر اس کی قیمت سے اصحاب صفہ اور دیگر فقراء کے لیے کھانے کا بندوبست کرتے۔ چنانچہ نبی ﷺ نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان لوگوں کے ساتھ تبلیغی مشن پر روانہ کر دیا، مگر اس سے پہلے کہ یہ لوگ اپنی منزل مقصود پر پہنچتے انھوں نے ان کو (دھوکے سے) شہید کر دیا، تو ان شہداء نے (شہید ہوتے وقت) کہا: اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچا دے کہ ہماری تیرے ساتھ ملاقات ہوئی ہے، ہم تجھ سے راضی اور تو ہم سے راضی ہو گیا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ ان غداروں میں سے ایک آدمی انس رضی اللہ عنہ کے ماموں حرام رضی اللہ عنہ پر پیچھے سے حملہ آور ہوا اور ان کے جسم میں نیزہ پیوست کر دیا تو حرام رضی اللہ عنہ نے کہا: "فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ" (کعبہ کے رب کی قسم میں کامیاب ہو گیا) رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس واقعہ کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:

"بلاشبہ تمھارے (تبلیغ پر جانے والے) بھائی شہید کر دیے گئے اور یقیناً انھوں نے (اللہ کی معرفت) ایک پیغام چھوڑا ہے اور وہ یہ ہے: "اے اللہ ہماری طرف سے ہمارے نبی ﷺ کو یہ پیغام دے دینا کہ ہماری اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوئی ہے، پس ہم اس سے راضی اور وہ ہم سے راضی ہے۔"[1]

[91] غنی اور شکر گزار... عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

[217] عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت...!

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2647] صحيح مسلم، رقم الحديث [766]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے فرمایا: ''اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔''❶

[218] عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا مدینہ والوں پر خرچ کرنا...!

طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

''مدینہ والے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے محتاج تھے، ان میں سے ایک تہائی کو تو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ قرض دیتے تھے، اور ایک تہائی وہ لوگ تھے جن کا وہ قرض اتارتے تھے، اور ایک تہائی (پر مال خرچ کرتے ہوئے) ان سے صلہ رحمی کرتے تھے۔''❷

[219] نبی ﷺ کے گھر والوں کے ساتھ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا حسن سلوک۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنا ایک باغ چار لاکھ میں بیچا اور اس خطیر رقم کو نبی ﷺ کی بیویوں میں تقسیم کر دیا۔❸

[220] عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا کل مال...!

بیان کیا گیا ہے کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں اپنا نصف مال صدقہ کرتے ہوئے خرچ کر دیا، پھر اس کے بعد چالیس ہزار دینار مزید خرچ کیے، پھر پانچ سو گھوڑے اور پانچ سو اونٹ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے وقف کیے، اور یہ خرچ ہونے والا اکثر مال انھوں نے تجارت کے ذریعہ کمایا تھا، اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ انھوں نے ایک ہی دن میں تیس غلام آزاد کرائے تھے۔''❹

[221] عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی دنیا سے بے رغبتی اور تواضع وانکساری...!

سعد بن ابراہیم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے روزہ

---

❶ مسند أحمد [188/1] سنن أبي داود، رقم الحديث [4649]

❷ سير أعلام النبلاء [88/1]

❸ سنن الترمذي [2750] اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور علامہ البانی نے صحیح کہا ہے۔

❹ الإصابة [91/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھا ہوا تھا اور (افطار کے وقت) ان کے پاس کھانا لایا گیا تو انھوں نے کہا:

''مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ جو مجھ سے بہتر تھے (احد والے دن) شہید ہوگئے، جب ان کو کفن پہنایا گیا تو وہ اتنا چھوٹا تھا کہ اگر ان کا سر ڈھانپا جاتا تو ٹانگیں ننگی ہوجاتیں اور اگر ان کی ٹانگوں کو ڈھانپا جاتا تو ان کا سر ننگا ہوجاتا، اور میرا خیال ہے کہ انھوں نے یہ کہا تھا: اور حمزہ رضی اللہ عنہ بھی شہید ہوئے اور وہ مجھ سے کہیں بہتر تھے، پھر ہم پر دنیا کا مال و متاع کشادہ کر دیا گیا یا انھوں نے کہا: ہمیں بہت سا دنیا کا مال و اسباب دیا گیا، ہمیں ڈر ہے کہ کہیں ہماری نیکیوں کا بدلہ (اس مال و اسباب کی شکل میں) ہمیں دنیا میں ہی نہ مل رہا ہو پھر اتنا روئے کہ کھانا نہ کھا سکے۔''[1]

[222] عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا صبر و عفت...!

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ (مدینہ) ہجرت کر آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا، چنانچہ سعد رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو اپنے نصف مال اور دو بیویوں میں سے ایک بیوی کی پیش کش کی تو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے جواب دیا:

''اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت عطا کرے۔''

ایک اور روایت میں ہے کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمھارا بازار کدھر ہے؟ چنانچہ لوگوں نے ان کو بنو قینقاع کے بازار کا پتا بتا دیا۔''[2]

[92] تھوڑا سا عمل اور ڈھیر سارا اجر

[223] وہ جس نے اسلام قبول کیا اور جلد ہی شہید کر دیا گیا...!

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [3819]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [3569]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک زرہ پوش آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں پہلے (دشمنان دین سے) لڑائی کروں یا پہلے اسلام قبول کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''پہلے اسلام قبول کرو، پھر جہاد کرو، چنانچہ اس نے اسلام قبول کیا، پھر جنگ کی اور قتل کر دیا گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا اور اجر و ثواب زیادہ پایا۔''[1]

[93] ایک کالا سا آدمی... جس نے جنت کے لیے جہاد کیا اور جنت لینے میں کامیاب ہوگیا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کالا سا آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں ایک ایسا شخص ہوں جس کا رنگ کالا ہے، مجھ سے بدبو آ رہی ہے، میں بدصورت ہوں اور میں مال دار بھی نہیں ہوں، تو اگر میں ان (دشمنان اسلام) سے لڑائی کرتا ہوا قتل ہو جاؤں تو میں کہاں جاؤں گا؟، آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں! چنانچہ اس نے جنگ کی اور مارا گیا۔ نبی کریم ﷺ اس کی میت کے پاس آئے اور ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ نے تیرا چہرہ گورا اور خوبصورت کر دیا، اور تجھے خوشبودار بنا دیا اور تیرا مال زیادہ کر دیا۔ اور آپ ﷺ نے اس کے بارے میں یا اس کے علاوہ کسی اور کے بارے میں فرمایا: بلاشبہ میں نے اس کی موٹی آنکھوں والی حور کو دیکھا ہے جس نے اس کا صوف کا جبہ کھینچا اور اس کے جبے میں گھس گئی۔''[2]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2653] صحيح مسلم، رقم الحديث [1900]

[2] مستدرك حاكم [103/2] اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[94] ایک اعرابی ... جس نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا، پس اللہ نے بھی اس سے کیا ہوا وعدہ سچا کر دیا

شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، ایمان لایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا متبع بن گیا، پھر کہنے لگا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کروں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو (اس کی خبر گیری کرنے کی) وصیت کی، پس جب غزوہ ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کچھ مال غنیمت آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تقسیم کیا اور اس کا بھی حصہ نکالا، اس نے اپنا حصہ پکڑا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے یہ تیرا حصہ نکالا تھا۔ اس نے عرض کیا: میں نے اس کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع نہیں کی، میں نے تو اس لیے آپ کی پیروی کی ہے کہ میری اس جگہ پر تیر لگے، اس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا، اور میں مروں اور جنت میں چلا جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچا کرے گا تو اللہ بھی تجھے سچا ثابت کرے گا۔

پھر لوگ تھوڑا عرصہ ٹھہرے، اس کے بعد دشمن سے لڑنے کے لیے اٹھے، لوگ اس کی میت کو اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے، یقیناً اس کو وہیں تیر لگا تھا جس جگہ اس نے اشارہ کیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا یہ وہی شخص ہے؟ لوگوں نے کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ سے سچ کہا تو اللہ نے بھی اس کو سچا کر دیا۔"

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے جبے میں کفن دیا، پھر اس کو آگے رکھا اور اس کی نماز جنازہ پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر جو دعا پڑھی وہ یہ تھی:

((اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ، خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيلِكَ فَقُتِلَ شَهِيدًا، اَنَا شَهِيدٌ عَلٰى ذٰلِكَ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! تیرا یہ بندہ تیری راہ میں ہجرت کر کے نکلا اور شہید ہوگیا، میں اس پر گواہ ہوں۔“ [1]

[95] ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کا احترام

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ﴾ [2] [الحجرات:2]
ثابت رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھ گئے اور کہا میں تو جہنمی ہوگیا اور نبی ﷺ کے پاس جانے سے رک گئے۔ نبی ﷺ نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابو عمرو! ثابت کو کیا ہوا؟ کیا وہ بیمار ہے؟ بہرحال سعد رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور رسول اللہ ﷺ کی بات ان کو بتائی تو ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: ﴿لَا تَرْفَعُوْٓا... الخ﴾ والی آیت نازل ہوئی ہے اور یقیناً تم جانتے ہو کہ میری آواز رسول اللہ ﷺ کے پاس تم سب سے بلند ہوتی ہے، لہٰذا میں تو (اس آیت کی رو سے) جہنمی ہوگیا ہوں۔ سعد رضی اللہ عنہ نے یہ بات نبی ﷺ کو بتلائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ تو جنتی ہے۔“ [3]

[96] سورۂ اخلاص سے محبت کرنے والا

[224] وہ جس نے سورۂ اخلاص سے محبت کی اور کسی رکعت میں اس کی قراءت نہ چھوڑی۔

---

1. سنن النسائي، رقم الحديث [1953] صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [1336]
2. ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی آوازیں نبی کی آواز کے اوپر بلند نہ کرو اور نہ بات کرنے میں اس کے لیے آواز اونچی کرو، تمہارے بعض کے بعض کے لیے آواز اونچی کرنے کی طرح، ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم شعور نہ رکھتے ہو۔
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [4468] صحيح مسلم، رقم الحديث [170]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی تھا جو ان کو مسجد قباء میں امامت کراتا تھا۔ وہ ان کو نماز پڑھاتے ہوئے جونسی سورت بھی پڑھتا اس سے پہلے مکمل سورۃ اخلاص پڑھتا، پھر اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت ملاتا، وہ ہر رکعت میں ایسا ہی کرتا۔ (ایک دن) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے تو انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات سے آگاہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: اے فلاں! تو ہر رکعت میں اس سورت کی کیوں قراءت کرتا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: اس لیے کہ میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری اس سورت کے ساتھ محبت تجھے جنت میں داخل کر دے گی۔"[1]

[97] ایک اور آدمی جو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کی تلاوت کیا کرتا تھا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہیں گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ میں نے سوال کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا چیز (واجب ہوئی)؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس سورۃ اخلاص پڑھنے والے کے لیے) جنت واجب ہوگئی۔"

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ اس آدمی کے پاس جا کر اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی بشارت سنا کر آؤں، مگر مجھے خدشہ محسوس ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی جماعت رہ جائے گی، چنانچہ میں (نماز کے بعد) اس آدمی کے پاس گیا، مگر وہ اس وقت تک جا چکا تھا۔"[2]

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [2901] مسند أحمد [141/3] اس حدیث کو امام ترمذی، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔
2. موطأ امام مالك، رقم الحديث [486] مسند أحمد [535/2] اس حدیث کو امام حاکم اور البانی نے صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[98] انس بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ

[225] انس بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کا غزوۂ حنین میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے لیے پہرہ دینا۔

سھل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حنین والے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے اور انھوں نے طویل سفر کیا، حتی کہ جب رات کا آخری پہر ہوا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہوا، اتنے میں ایک سوار آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ لوگوں کے آگے چلا یہاں تک کہ میں فلاں فلاں پہاڑ پر چڑھا، میں کیا دیکھتا ہوں کہ قبیلہ ھوازن کے لوگ اپنی بھیڑ بکریوں اور اونٹوں کے پاس جمع ہیں اور حنین کا قصد کیے ہوئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر تبسم فرمایا اور کہا: اگر اللہ نے چاہا تو کل وہ سب مسلمانوں کا مال غنیمت بنیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کو ہمارا پہرہ کون دے گا؟ انس بن ابی مرثد غنوی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار ہو جا۔ چنانچہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھاٹی کی طرف جا اور اس کی چوٹی پر چڑھ، مگر ایسا نہ ہو کہ ہم تیری طرف سے رات کو دھوکا کھائیں (یعنی ایسا نہ ہو کہ تو سو جائے یا غافل ہو جائے اور اس طرف سے دشمن حملہ کر دے) جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے نکلے اور دو رکعتیں نماز ادا کی۔ پھر فرمایا: تم نے اپنے سوار کو بھی دیکھا؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے اس کو نہیں دیکھا، پھر اقامت کہی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے لگے اور (دوران نماز کن اکھیوں سے) گھاٹی کی طرف دیکھتے رہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا، تو فرمایا: خوش ہو جاؤ، تمارا سوار آ گیا ہے، ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھاٹی میں موجود ایک درخت کے اندر سے جھانکنے لگے، یکا یک وہی سوار (انس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ) آ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جا کھڑا ہوا اور عرض کیا: میں جب گھاٹی کی طرف روانہ ہوا تو اس کی چوٹی پر پہنچ گیا، جہاں مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا، جب صبح ہوئی تو میں نے دونوں گھاٹیوں میں جھانک کر دیکھا، مگر مجھے وہاں کوئی شخص دکھائی نہ دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: کیا تو رات کو (گھوڑے پر سے) اترا تھا؟ اس نے جواب دیا: نہیں، سوائے نماز اور قضائے حاجت کے لیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: تو نے (اپنے لیے جنت کو) واجب کر لیا، اگر تو اس کے بعد کوئی عمل بھی نہ کرے تو تجھے کوئی نقصان نہیں ہے۔" [1]

[99] اللہ کے فرائض کی حفاظت کرنے والا

[226] ایک اعرابی کا جنت طلب کرنا اور اس کے لیے کوشش کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی عمل بتائیے جس پر عمل کر کے جنت میں چلا جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کی ایسی خالص عبادت کر کہ اس میں شرک کی آمیزش نہ ہو اور تو فرض نماز قائم کر اور فرض زکوۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ اس شخص نے کہا: اس (اللہ) کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں اس میں کمی بیشی نہیں کروں گا۔ جب وہ شخص جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا پسند کرتا ہے وہ اس آدمی کو دیکھ لے۔" [2]

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [2501] سنن النسائي الكبرى [273/5] اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1333] صحيح مسلم، رقم الحديث [14]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[100] پاکیزہ دل اور صاف ستھری زبان والا آدمی

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، دیکھا تو ایک انصاری صحابی آیا، جس کی داڑھی سے وضو کے قطرے گر رہے تھے اور اس نے اپنے بائیں ہاتھ میں جوتے لٹکائے ہوئے تھے۔ جب دوسرا دن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی بات کہی تو وہی آدمی اسی پہلی حالت میں آیا۔ پھر تیسرے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات کہی تو پھر وہی آدمی اسی حالت میں آیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو اٹھ کر چلے گئے، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما اس کے پیچھے گئے اور اس سے کہنے لگے کہ میں اپنے باپ سے کسی وجہ سے ناراض ہوں اور میں نے قسم کھائی ہے کہ تین دن تک اس کے پاس نہیں جاؤں گا، اگر تو مناسب سمجھے تو مجھے تین دن اپنے پاس ٹھہرا لے۔ اس نے کہا: ہاں ٹھیک ہے۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کیا کرتے تھے کہ انھوں نے وہ تین راتیں اس انصاری صحابی کے ساتھ گزاریں، مگر اس نے رات کو کچھ قیام نہیں کیا، سوائے اس کے کہ وہ رات کو جب بیدار ہوتا اور اپنے بستر پر کروٹ لیتا تو اللہ عزوجل کا ذکر کرتا اور اس کی کبریائی بیان کرتا اور پھر فجر کی نماز کے لیے اٹھتا۔ نیز عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ایک چیز اور یہ مشاہدہ کی کہ وہ بھلی بات ہی کرتا۔ اسی طرح جب تین راتیں گزر گئیں اور قریب تھا کہ میں اس کے معمول کو حقیر سمجھتا (میں نے اس کو حقیقت حال سے آگاہ کر ہی دیا) میں نے اس کو کہا: اے اللہ کے بندے! میری اپنے باپ کے ساتھ ناراضگی تھی اور نہ ہی میں نے اپنے باپ کو تین دن چھوڑنے کی قسم کھائی تھی۔ اصل بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا: ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا۔ اور تین بار تو ہی آیا۔ پس میں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ارادہ کیا کہ میں تیرے پاس رہ کر تیرا (کوئی خاص) عمل دیکھوں اور اس پر عمل کروں، لیکن میں نے تجھے کوئی بہت زیادہ عمل کرتے نہیں دیکھا، تو پھر رسول اللہ ﷺ کو تیرے کونسے عمل کی خبر ہوئی ہے، جس کی وجہ سے آپ ﷺ نے تیرے متعلق یہ (بشارت) سنائی؟ اس نے کہا: بس وہی عمل ہے جو تو نے دیکھا ہے، جب میں جانے لگا تو اس نے مجھے بلایا اور کہا: میرا عمل تو وہی ہے جو تو نے دیکھا، ایک بات اور ہے کہ میں مسلمانوں میں سے کسی کے متعلق نہ تو اپنے دل میں کینہ رکھتا ہوں اور نہ ہی میں کسی کو اللہ کی طرف سے عطا ہونے والی خیر و بھلائی پر حسد کرتا ہوں۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے یہ سن کر فرمایا: (ہاں) یہی وہ عمل ہے جس کی خبر رسول اللہ ﷺ کو ہوئی (اور آپ ﷺ نے تیرے متعلق یہ بشارت سنائی) اور یہ وہ خوبی ہے جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے۔"[1]

[101] ایسی توبہ کہ اگر ایک امت پر اس کو تقسیم کیا جائے تو ان کی بخشش کے لیے کافی ثابت ہو۔

[227] ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ ... جنت کی نہر میں غوطہ زنی...!

سلیمان بن بریدہ اپنے باپ بریدہ رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے (گناہ کی گندگی سے) پاک کر دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا برا ہو! جاؤ اور اللہ سے استغفار کرو اور اس کے حضور توبہ کرو۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ واپس لوٹ آئے اور پھر عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے پاک کر دیجیے۔ نبی ﷺ نے پھر وہی بات کہی (ایسے کہتے کہتے) جب چوتھی بار ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: میں کس چیز سے تجھے پاک کروں؟ انھوں نے کہا: زنا (کے گناہ) سے۔ رسول اللہ ﷺ نے (ادھر موجود صحابہ

[1] مسند أحمد [166/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرام رضی اللہ عنہم سے) دریافت کیا: کیا اس کو جنون تو نہیں لاحق ہوگیا؟، آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ مجنون نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے پھر پوچھا: کیا اس نے شراب تو نہیں پی؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے ماعز کے منہ کی بو سونگھی، لیکن شراب کی بدبو نہ آئی۔ راوی نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: کیا تو نے زنا کیا ہے؟ انھوں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے ان کے متعلق حکم دیا (کہ ان کو رجم کر دیا جائے) چنانچہ ان کو رجم کر دیا گیا، ان کے متعلق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دو گروہ بن گئے، ایک گروہ کہنے لگا کہ ان کے گناہ نے ان کو گھیر لیا، حتی کہ یہ ہلاک ہوگئے، اور دوسرا گروہ کہتا کہ ماعز رضی اللہ عنہ سے افضل توبہ کسی کی نہیں ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کے پاس آ کر اپنا ہاتھ آپ ﷺ کے ہاتھ میں دے کر کہا: مجھے پتھروں سے رجم کر دو۔ راوی نے کہا کہ (یہ باتیں کرنے کے بعد) دو یا تین دن گزرے تو رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آئے، اس حال میں کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے ان کو سلام کہا اور بیٹھ گئے، پھر فرمایا: ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کے لیے اللہ سے استغفار کرو! راوی کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اللہ ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو معاف کرے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ ماعز رضی اللہ عنہ نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو ایک امت میں بھی تقسیم کیا جائے تو وہ (ان کی بخشش کے لیے) کافی ہو۔"[1]

ابوداود کی ایک روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"قسم اس (اللہ) کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، بلاشبہ وہ (ماعز رضی اللہ عنہ) اب جنت کی نہروں میں غوطے لگا رہے ہیں۔"[2]

[102] ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نفع بخش تجارت

[228] ابو دحداح رضی اللہ عنہ نے دنیا کے ایک پورے باغ کے عوض جنت میں ایک کھجور کا

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [3207]
2. سنن أبي داود، كتاب الحدود، باب رجم ماعز، رقم الحديث [3843]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخت خریدا۔

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! بلاشبہ فلاں آدمی کا ایک کھجور کا درخت ہے اور میں اپنے باغ میں رہتا ہوں (جس میں اس کا کھجور کا درخت ہے) آپ ﷺ اس کو حکم دیجیے کہ وہ کھجور کا درخت مجھے ہبہ کر دے، تاکہ میں وہ درخت اپنے باغ میں شامل کر کے اس میں رہوں۔ نبی ﷺ نے کھجور کے مالک کو کہا کہ تم جنت میں کھجور کے درخت کے عوض اس کو یہ کھجور کا درخت ہبہ کر دے، مگر اس نے دینے سے انکار کر دیا۔ ابو دحداح رضی اللہ عنہ کھجور کے مالک کے پاس آئے اور کہا: تو مجھے میرے باغ کے عوض اپنا کھجور کا درخت بیچ دے (وہ راضی ہوگیا) اور باغ کے بدلے ایک درخت بیچ دیا۔ ابو دحداح رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے (پورے) باغ کے بدلے کھجور کا درخت خرید لیا ہے، آپ ﷺ یہ درخت (باغ والے کو) دے دیجیے، میں نے یہ آپ ﷺ کے سپرد کر دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو دحداح رضی اللہ عنہ کے لیے (اس باغ کے عوض) کتنے زیادہ خوشبو دار خوشے ہوں گے۔ آپ ﷺ نے یہ جملہ کئی دفعہ کہا۔ پھر ابو دحداح رضی اللہ عنہ اپنی بیوی کے پاس آئے اور کہا: اے ام دحداح رضی اللہ عنہا اس باغ سے باہر آجا کیونکہ میں نے اس کو جنت میں ایک کھجور کے درخت کے عوض بیچ دیا ہے، اس (نیک بخت خاتون) نے کہا: یہ کاروبار نفع بخش ہوا۔ یا اس نے اس سے ملتا جلتا کوئی کلمہ کہا۔[1]

[1] مسند أحمد [364/5] صحیح ابن حبان [133/16]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کی بشارت پانے والی خوش نصیب عورتیں

[103] امت کی خواتین میں سب سے بہتر خاتون... خدیجہ رضی اللہ عنہا

[229] خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت کی خوشخبری...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا برتن میں سالن یا کھانے پینے کی کوئی چیز لے کر آ رہی ہیں، جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انھیں اللہ تعالیٰ کا اور میرا سلام پیش کرنا اور انھیں جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت بھی دینا جو موتی کا بنا ہوا ہے، جس میں نہ شور ہوگا اور نہ ہی تھکاوٹ ہوگی۔"[1]

[230] خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے ہوئے ایمان لائیں اور مال کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی غم خواری کی۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضی اللہ عنہا کی تعریف کرتے تو خوب تعریف کرتے، فرماتی ہیں کہ ایک دن مجھے غیرت آئی تو میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اس سرخ باچھوں والی (بیوی) کو اکثر یاد کرتے رہتے ہیں، حالانکہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر بیویاں عطا کر دی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مجھے اللہ نے اس سے بہتر بیویاں نہیں دیں۔ بلاشبہ خدیجہ رضی اللہ عنہا تو وہ ہیں کہ جب لوگوں نے مجھے نبی ماننے سے انکار کیا تو وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھوٹا کہا تو انھوں نے میری تصدیق کی، جب لوگوں نے مجھے

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [3608] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2433]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محروم کر دیا تو انھوں نے مجھ پر اپنا مال قربان کر دیا اور اللہ نے مجھے ان کے بطن سے اولاد عطا کی، جبکہ دوسری بیویوں کی اولاد سے میں محروم رہا۔"[1]

[231] ثابت قدم، الہام کی گئی اور حق کی توفیق دی گئی خاتون...!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر (غار) حراء میں وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کو یہ ماجرا بیان کر کے فرمایا: مجھے اپنی جان کا ڈر ہے۔ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی رسوا نہیں کرے گا، یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو صلہ رحمی کرتے ہیں، ناتواں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، جو چیز لوگوں کے پاس نہیں وہ کما کر دیتے ہیں، مہمان کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور مشکل حالات میں حق کی مدد کرتے ہیں۔ پھر خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ورقہ بن نوفل کے پاس لائیں۔"[2]

[232] اس امت کی خواتین میں سب سے بہتر خاتون...خدیجہ رضی اللہ عنہا...!

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"پہلے زمانے کی عورتوں میں سے مریم علیہا السلام بہتر تھیں اور اس امت کی خواتین میں سب سے بہتر خاتون خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں۔"[3]

[104] جنتی عورتوں کی سردار... فاطمہ رضی اللہ عنہا

[233] جنتی عورتوں کی سردار فاطمہ رضی اللہ عنہا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا:

"کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ تو جنتی عورتوں کی سردار ہو...؟"[4]

---

1. مسند أحمد [117/6]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [3]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [3531] صحيح مسلم، رقم الحديث [2430]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [3353]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[234] فاطمہ رضی اللہ عنہا... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ٹکڑا...!

مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا ایک ٹکڑا ہے، جس نے اس کو غصہ دلایا اس نے مجھ کو غصہ دلایا۔“[1]

[235] فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر چیز میں حتیٰ کہ چلنے میں بھی اتباع کرنا۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا چلتی ہوئی آئیں تو ان کی چال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چال جیسی تھی۔[2]

[236] فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع...!

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد قریش کے کئی مشرک بیٹھے ہوئے تھے۔ اتنے میں عقبہ بن ابی معیط اونٹنی کی بچہ دانی لے کر آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر رکھ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سجدے سے) سر نہ اٹھایا، حتیٰ کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت سے اس کو اٹھایا اور جس نے یہ کام کیا اس کے لیے بددعا کرنے لگیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! قریش کے اس گروہ کو پکڑ لے...!“[3]

[237] فاطمہ رضی اللہ عنہا کا زہد اور ان کی زندگی کا کل اثاثہ...!

علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک سیاہ چادر، مشکیزہ اور تکیہ، جس میں اذخر گھاس بھرا ہوا تھا، بطور جہیز کے دیا۔“[4]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [3437]

[2] صحیح البخاري، رقم الحدیث [3353]

[3] صحیح البخاري، رقم الحدیث [2948]

[4] مسند أحمد، رقم الحدیث [608] سنن النسائي، رقم الحدیث [3331]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[105] رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ... عائشہ رضی اللہ عنہا

[238] عائشہ رضی اللہ عنہا کو جنت کی بشارت...!

نیز عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جبریل علیہ السلام ریشم کے ایک سبز کپڑے پر بنی ہوئی ان کی تصویر (نکاح سے پہلے) نبی ﷺ کے پاس لے کر آئے اور فرمایا:

''یقیناً یہ دنیا اور آخرت میں آپ ﷺ کی بیوی ہے۔''[1]

نیز عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے کہا: ''اللہ کی قسم! یقیناً یہ تمہارے نبی ﷺ کی دنیا اور آخرت میں بیوی ہے۔''[2]

[239] تمام عورتوں پر عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت دوسری تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید (گوشت کے شوربے میں بھیگی ہوئی روٹی) کی افادیت دوسرے کھانوں پر ہے۔''[3]

[240] عائشہ رضی اللہ عنہا کی سخاوت...!

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جو بھی اللہ کا دیا ہوا مال آتا وہ اس کو صدقہ کر دیتیں۔[4]

عروہ ہی سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے قسم کے کفارے میں (ایک غلام کی بجائے) چالیس غلام آزاد کیے۔[5]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [3815]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [6571]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [3486] صحيح مسلم [4478] سنن الترمذي [3822]

[4] صحيح البخاري، رقم الحديث [3343]

[5] صحيح البخاري، رقم الحديث [3243]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[241] عائشہ رضی اللہ عنہا کی دین میں فقاہت...!

ابن أبي ملیکہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا جب بھی کوئی ایسی بات سنتیں جس کو وہ نہ سمجھ پاتیں تو سمجھ آنے تک اس پر بحث و مباحثہ کرتی رہتیں۔ اسی طرح ایک دفعہ نبی ﷺ نے کہا: (قیامت کے دن) جس کا حساب لیا گیا اسے (ضرور) عذاب کیا جائے گا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے پوچھا: کیا اللہ یہ نہیں فرماتا: ﴿فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا﴾ ''عنقریب اس سے آسان حساب لیا جائے گا'' کہتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ (حساب دراصل حساب نہیں بلکہ اعمال کا) صرف پیش ہونا ہے، لیکن جس شخص سے حساب میں جانچ پڑتال کی گئی تو وہ (یقیناً) ہلاک ہوگیا۔''[1]

[242] عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں میں سب سے زیادہ حدیث کا علم رکھتی تھیں...!

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم اصحاب رسول پر کوئی حدیث مشکل ہوتی تو ہم عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھتے ان کے پاس (ضرور) اس کا علم پاتے۔''[2]

[243] عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں میں سب سے زیادہ فصیح تھیں...!

موسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے کسی کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ فصیح نہیں دیکھا۔[3]

[244] عائشہ رضی اللہ عنہا کے بستر میں رسول اللہ ﷺ پر وحی اترتی تھی۔

عروہ بن زبیر سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو کہا:

''اے ام سلمہ! تم مجھے عائشہ کے بارے میں مت ستاؤ، اللہ کی قسم! عائشہ کے سوا تم میں سے کسی کی چادر میں بھی مجھ پر وحی نہیں اتری۔''[4]

[245] عائشہ رضی اللہ عنہا کی نبی ﷺ سے محبت اور دفاع...!

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [100]

[2] سنن الترمذي، رقم الحديث [3818]

[3] سنن الترمذي، رقم الحديث [3819]

[4] صحيح البخاري، رقم الحديث [3491]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن اُبی ملیکہ رحمہ اللہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ یہودی نبی ﷺ کے پاس آتے (تو ان الفاظ میں سلام) کہتے: ''اَلسَّامُ عَلَيْكَ'' (تجھ پر موت ہو!)، آپ ﷺ جواب میں کہتے: ''وَعَلَيْكُمْ'' (تمہیں پر ہو) (یہ سن کر) عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ''اَلسَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ'' (تم پر موت ہو اور تم پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے اور تم پر اس کا غضب نازل ہو) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اے عائشہ! رک جا! نرمی اختیار کر، سختی اور بد کلامی سے بچ، عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا آپ ﷺ نے ان کی بات (بد دعا) نہیں سنی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سنا نہیں کہ میں نے ان کو کیا کہا؟ میں نے ان کا جواب دے دیا ہے۔ میری بد دعا ان کے خلاف قبول ہوگی، لیکن ان کی بد دعا میرے حق میں قبول نہیں ہوگی۔''[1]

[246] عائشہ رضی اللہ عنہا کا نبی ﷺ کے ساتھ جہاد میں شرکت کرنا...!

انس رضی اللہ عنہ نے غزوہ احد کے متعلق بیان کیا کہ میں نے عائشہ بنت ابی بکر اور ام سلیم رضی اللہ عنہما کو (احد کے دن) دیکھا کہ وہ اپنی چادریں سمیٹے ہوئے تھیں تو میں نے ان کی پنڈلیوں کے پازیب دیکھے، وہ اپنی پشتوں پر پانی کے مشکیزے چھلکاتی ہوئی لے جا رہی تھیں اور قوم کو اس سے پانی پلاتی تھیں، پھر واپس جاتیں اور مشکیزے بھر کر لے جاتیں اور قوم کو پانی پلاتیں۔''[2]

[247] عائشہ رضی اللہ عنہا کے چند فضائل کا بیان۔

عائشہ رضی اللہ عنہا کے مولیٰ ذکوان سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اس وقت آئے جب وہ مرض الموت میں تھیں، سلام کہا اور بیٹھ گئے اور فرمانے لگے: اے

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3527]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [3527]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام المؤمنین: اللہ کی قسم آپ کے اور آپ کے تمام دکھ درد اور تکلیف کے دور ہونے اور اپنے محبوب محمد ﷺ اور ان کی جماعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ملاقات میں اتنا وقت باقی رہ گیا ہے کہ آپ کی روح جسم سے جدا ہو جائے۔ فرمانے لگیں: اور کوئی بات؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مزید فرمایا: آپ رسول اللہ ﷺ کو تمام بیویوں سے زیادہ محبوب ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ پاک طیب کے علاوہ کسی سے محبت تو نہیں کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمانوں کے اوپر (عرش معلّٰی) سے آپ کی براءت و پاکیزگی میں آیات نازل کیں اور روئے زمین کی تمام مساجد میں وہ آیات دن رات کی گھڑیوں میں تلاوت کی جاتی ہیں۔ ابواء مقام پر آپ کا ہار گر گیا تو نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس جگہ رک کر اس کو تلاش کرتے رہے اور اسی طرح صبح ہوئی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس پانی نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے آیت تیمّم نازل فرما دی: ﴿فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا﴾ سو آپ کی وجہ سے لوگوں کو (تیمّم) کی عام رخصت مل گئی۔ اللہ کی قسم آپ بڑی ہی با برکت ہیں۔ آخر عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! اب بس کر دو اور ان باتوں کو چھوڑ دو، اللہ کی قسم میں تو چاہتی ہوں کہ میں بھلا دی جاتی۔“ [1]

[248] عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کو تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھیں۔

عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ! میں نے پوچھا: مردوں میں سے (زیادہ محبوب کون ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا باپ (ابوبکر رضی اللہ عنہ) میں نے پوچھا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ۔ [2]

---

1. مسند أحمد [276/1]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [4396]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[106] تمام عورتوں سے عظیم حق مہر والی...ام سلیم رمیصاء بنت ملحان رضی اللہ عنہا

[249] رمیصاء (ام سلیم) رضی اللہ عنہا کو جنت کی بشارت...!

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں نے (خواب میں) دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں تو یکا یک مجھے وہاں پر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی بیوی رمیصاء (ام سلیم) رضی اللہ عنہا نظر آئی۔''[1]

[250] تمام عورتوں سے عظیم حق مہر...!

جب ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم کو نکاح کا پیغام بھیجا تو وہ اس وقت ابھی مشرک تھے، چنانچہ ام سلیم نے کہا: (اے ابوطلحہ!) میں تمہارے مسلمان ہونے سے پہلے تجھ سے شادی نہیں کرسکتی، اور میں تیرے اسلام قبول کرنے کے علاوہ کوئی اور حق مہر بھی نہیں چاہتی۔ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ مسلمان ہوگئے (ام سلیم نے حسب وعدہ ان کے اسلام قبول کرنے کے عوض ان سے نکاح کرلیا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم کہا کرتے تھے: ہم نے ام سلیم سے زیادہ عظیم حق مہر والی کسی عورت کے متعلق کبھی نہیں سنا۔''

[251] ام سلیم رضی اللہ عنہا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کی ایک نشانی کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ لے کر اپنے عطر میں ڈالتی تھیں۔

ام سلیم کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آتے اور ایک بچھونے پر دوپہر کے وقت آرام فرماتے، سوتے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آجاتا۔ فرماتی ہیں کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے (اور اس چادر پر سو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ بہنے لگا) تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ اکٹھا کر کے ایک شیشی میں ڈالنے لگی، اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوگئے اور پوچھا: اے

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3476]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام سلیم! کیا کر رہی ہو؟ تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں آپ ﷺ کا پسینہ جمع کر کے اپنی خوشبو میں ملانے کا ارادہ رکھتی ہوں۔"[1]

[252] ام سلیم رضی اللہ عنہا میدان جہاد میں...!

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب احد کا دن ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (وقتی طور پر) شکست خوردہ ہو کر نبی ﷺ کے پاس سے بکھر گئے اور ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے سامنے ڈٹے ہوئے تھے، اور عائشہ بنت ابی بکر اور ام سلیم رضی اللہ عنہما اپنے ازار سمیٹے ہوئے بھاگ رہی تھیں تو میں نے ان کی پنڈلیوں کے پازیب دیکھے، وہ پانی کی مشکیں اپنی پشتوں پر اٹھائے ہوئے چھلکاتی ہوئی لے جا رہی تھیں اور زخمیوں کو اس میں سے پانی پلاتیں، پھر واپس آتیں اور مشکیزے بھر کر لے جاتیں اور ان کو پلاتی تھیں۔[2]

[253] ام سلیم رضی اللہ عنہا کا مصیبت پر صبر عظیم...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا بیمار تھا، جب ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کام پر روانہ ہوئے تو وہ بچہ فوت ہوگیا، جب ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کام سے واپس لوٹے تو پوچھا: میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ ام سلیم اس کی والدہ نے کہا: وہ پہلے سے زیادہ آرام میں ہے۔ پھر اس نے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو کھانا پیش کیا، جو انھوں نے تناول فرمایا اور پھر ام سلیم سے مجامعت بھی کی، جب وہ فارغ ہوئے تو ام سلیم نے کہا: بچے کو ڈھانپ دو، صبح جب ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو اس کا پتا چلا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ سارا ماجرا سنایا تو آپ ﷺ نے دعا کرتے ہوئے کہا: اے اللہ! ان دونوں کو برکت عطا فرما، پھر ام سلیم کے ہاں بیٹا ہوا تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا (اے انس!) اس کو اٹھا کر نبی ﷺ کے پاس لے جاؤ اور ساتھ کچھ کھجوریں بھی بھیجیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: (کیا گھٹی دینے کے لیے) تیرے

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2331] مسند أحمد [136/3]

[2] صحیح البخاري، رقم الحدیث [3527]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس کچھ ہے؟ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں کھجوریں ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک کھجور لے کر چبائی اور اپنے منہ سے چبائی ہوئی کھجور لے کر بچے کے منہ میں لگا کر اس کو گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔[1]

بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ ایک انصاری آدمی کا بیان ہے کہ ام سلیم کے پیدا ہونے والے اس بچے عبداللہ کی نسل سے میں نے نو بچے دیکھے، جو تمام کے تمام قرآن کے بڑے عالم وقاری تھے۔

[107] ایک سیاہ عورت کا صبر اور پاک دامنی

[254] اس نے بیماری پر صبر کیا اور اپنے بدن کو چھپایا...!

عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا میں تجھے ایک جنتی خاتون نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں؟ فرمانے لگے: یہ کالی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میرا ستر کھل جاتا ہے، لہٰذا میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہتی ہے تو اس پر صبر کر اور تجھے جنت ملے گی، اور اگر تو چاہتی ہے تو میں اللہ سے دعا کر دوں کہ اللہ تجھے صحت عطا کر دے۔ اس نے کہا: میں صبر کر لیتی ہوں۔ پھر اس نے کہا: میرا ستر کھل جاتا ہے۔ آپ بس اللہ سے یہ دعا کر دیں کہ میرا ستر نہ کھلا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کر دی۔"[2]

[108] اپنے پڑوسیوں سے حسن سلوک کرنے والی عورت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کچھ لوگوں نے کہا: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں عورت

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [5153] صحيح مسلم، برقم الحديث [2144]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [5328] صحيح مسلم، رقم الحديث [2576]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صرف) فرض نمازیں ادا کرتی ہے اور (صرف) پنیر کے ٹکڑے ہی اللہ کی راہ میں صدقہ کر پاتی ہے، مگر (اس میں یہ خوبی ہے کہ وہ) اپنے پڑوسیوں کو کوئی تکلیف نہیں دیتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جنت میں جائے گی۔"❶

[109] دنیا میں سب سے قیمتی کھجور والی

[255] اپنی دو بیٹیوں پر ایک کھجور صدقہ کرنے والی خاتون...!

عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیوں کو لے کر میرے پاس آئی تو میں نے اس کو تین کھجوریں عطا کیں۔ اس عورت نے ان میں سے ایک ایک کھجور اپنی دونوں بیٹیوں کو دے دی، جبکہ تیسری کھجور خود کھانے کے لیے اپنے منہ کی طرف اٹھائی تو اس کی بیٹیوں نے اس سے وہ کھجور بھی مانگ لی۔ اس عورت نے وہ کھجور، جو وہ کھانا چاہتی تھی، دو ٹکڑے کر کے ان میں آدھی آدھی بانٹ دی۔ مجھے اس کے اس عمل سے بڑا تعجب ہوا اور میں نے اس کے اس عمل کا رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کے بدلے اس کے لیے جنت واجب کر دی، یا فرمایا: اس کو اس عمل کے بدلے جہنم کی آگ سے آزاد کر دیا۔"❷

[110] وہ غامدیہ عورت جس نے اللہ کے لیے اپنی جان قربان کر دی

[256] ایسی توبہ کہ اگر مدینہ کے ستر افراد پر تقسیم کی جائے تو ان کی بخشش کے لیے ان کو کافی ہو...!

❶ مسند أحمد [440/2] صحيح ابن حبان [76/13] الأدب المفرد، رقم الحديث [119] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [190]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [2630]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہینہ قبیلے کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس حال میں کہ وہ زنا کی وجہ سے حاملہ تھی، اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ پر حد واجب ہوگئی ہے، لہٰذا مجھ پر وہ قائم کر دیجیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے ولی کو بلایا اور کہا: اس سے حسن سلوک کرو، جب یہ حمل سے فارغ ہو جائے تو اس کو میرے پاس لے آنا، اس نے ایسے ہی کیا اور اس کے فارغ ہونے کے بعد اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رجم کرنے کا حکم دے دیا۔ چنانچہ اس کو رجم کر دیا گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس زانیہ کی نماز جنازہ پڑھنے لگے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے عمر!) اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو مدینہ کے ستر افراد پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان کی بخشش کے لیے کافی ثابت ہو۔ کیا تو نے اس سے افضل توبہ بھی دیکھی ہے کہ اس نے اللہ کے لیے اپنی جان قربان کر دی؟“[1]

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [3209]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتواں باب:

جنت میں داخل ہونے کے اسباب

توحید... دخول جنت کا بنیادی سبب

[257] ایمان...!

''جنت میں صرف مومن ہی جائے گا۔''❶

[258] توحید اسماء وصفات کی محبت کا بدلہ...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے ایک شخص کو ایک لشکر کا سپہ سالار بنا کر بھیجا، وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا اور ہر رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پر قراءت ختم کرتا۔ جب لوگ سفر سے واپس آئے تو انھوں نے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کو یہ ماجرا سنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اس سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتا تھا؟ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا: ''چونکہ یہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ رحمٰن کی صفات کو بیان کرتی ہے، اس لیے میں (بار بار) اس کی تلاوت کرنا پسند کرتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے کہہ دو کہ بلاشبہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔''❷

[259] اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور بلاشبہ عیسیٰ علیہ السلام

---

❶ صحیح البخاري، رقم الحدیث [2897] صحیح مسلم، رقم الحدیث [111]

❷ صحیح البخاري، رقم الحدیث [7375] صحیح مسلم، رقم الحدیث [813]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اللہ کا وہ کلمہ (کن) ہیں جو اس نے مریم علیہا السلام پر ڈالا تھا، اور وہ اس کی طرف سے روح ہیں۔ نیز وہ گواہی دے کہ جنت اور جہنم برحق ہیں، تو اللہ تعالیٰ اس کو، وہ جس قسم کے اعمال بھی کر رہا ہو، جنت میں داخل کر دے گا۔"[1]

نیز بخاری کی ایک روایت میں ہے:

"وہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے بھی داخل ہونا چاہے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اسی دروازے سے جنت میں داخل کر دیں گے۔" (بخاری: 3435)

[260] سچے دل سے توحید باری تعالیٰ پر ایمان لانا...!

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص بھی سچے دل سے یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس (کے جسم) کو آگ پر حرام کر دے گا۔"[2]

نیز مسلم کی ایک روایت میں ہے:

"جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر آگ حرام کر دے گا۔"[3]

[261] توحید میں اخلاص...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قیامت کے دن میری سفارش سے بہرہ مند ہونے والے وہ لوگ ہیں جنھوں نے سچے دل سے یا جی جان سے "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کا اقرار کیا۔"[4]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [3252] صحيح مسلم، رقم الحديث [28]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [128] صحيح مسلم، رقم الحديث [23]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [29]

[4] صحيح البخاري، رقم الحديث [99]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[262] توحید پرست آدمی کو اپنی موت کے بعد اپنی اولاد کے اعمال کا فائدہ پہنچتا ہے۔

عمرو بن شعیب اپنے باپ شعیب سے اور شعیب اپنے دادا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی ﷺ نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو کہا:

''اگر تیرا باپ توحید کا اقرار کر لیتا تو تیرے روزہ رکھنے اور اس کی طرف سے مال خرچ کرنے کا اس کو فائدہ پہنچتا۔'' [1]

[263] جس کا آخری کلام ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' ہوا...!

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس کی زندگی کا خاتمہ ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' پر ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' [2]

[264] شرک ترک کرنا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ [المائدة: 72]

''حقیقت یہ ہے کہ جو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائے سو یقیناً اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی۔''

[265] جس نے توحید کو برحق مانا وہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''میرے سامنے گزشتہ امتیں پیش کی گئیں، پھر ایک بہت بڑی جماعت میرے سامنے پیش کی گئی اور مجھ سے کہا گیا یہ تمہاری امت ہے اور ان میں ستر ہزار ایسے لوگ ہیں جو بغیر حساب اور بغیر عذاب جنت میں جائیں گے۔ فرمایا:

''یہ وہ لوگ ہیں جو (مطالبہ کر کے) دم نہیں کرواتے اور نہ (علاج کی خاطر

---

1. مسند أحمد [182/2] علامہ احمد شاکر کہتے ہیں کہ اس کی سند صحیح ہے، نیز دیکھیں: مجمع الزوائد [192/4]
2. اس حدیث کو امام احمد نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے اور علامہ البانی نے بھی اس کو صحیح قرار دیا ہے۔ صحیح الترغیب والترھیب، رقم الحدیث [985]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ سے داغ لگواتے ہیں اور نہ ہی بد فالی لیتے ہیں، بلکہ وہ اپنے اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔"[1]

[266] توحید پر موت...!

رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں اللہ کی طرف سے گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص بھی سچے دل سے یہ گواہی دیتا ہوا فوت ہوگا کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں، اور پھر اس پر استقامت بھی اختیار کرے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔"[2]

[267] عقیدہ توحید پر اللہ سے ملاقات...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! بلا شبہ اگر تو میرے پاس زمین بھر کر بھی گناہ لے کر آئے گا، لیکن پھر تو مجھے اس حال میں ملے کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا رہا تو میں تجھے زمین بھر کر ہی بخشش عطا کروں گا۔"[3]

[268] جو موحد ہو اور اس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہر اس شخص کو جہنم کی آگ سے نکال لیا جائے گا جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر ایمان ہوگا، اور ہر اس شخص کو بھی آگ سے نکال لیا جائے گا جس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر ایمان ہوگا۔ نیز ہر اس بندے کو بھی آگ سے نکال لیا جائے گا، جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا۔"[4]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [3229] صحيح مسلم، رقم الحديث [220]
2. مسند أحمد [16/4] امام ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے راوی ثقہ ہیں۔ [مجمع الزوائد: 20/1]
3. سنن الترمذي [3540] مسند أحمد [147/5]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [44] صحيح مسلم، رقم الحديث [193]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[269] اسماء حسنیٰ کو یاد کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کے ننانوے (صفاتی) نام ہیں تو جو شخص بھی ان کو یاد کر لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

اور ایک روایت میں ہے: ''جو ان کو شمار (یاد) کر لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' ❶

[270] جو اللہ کی صفتِ علو (بلندی) پر ایمان لائے وہ مومن ہے...!

معاویہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک لونڈی کو آزاد کرنا چاہتے تھے، لہٰذا وہ اس کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لونڈی سے سوال کیا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو، یقیناً یہ تو مومن ہے۔ ❷

قیامت کے دن نجات کیسے ممکن ہے؟

[271] وزنِ اعمال کے وقت توحید کی فضیلت...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوقات کے سامنے میری امت کے ایک آدمی کو بلائیں گے، پھر اس کے سامنے اس کے گناہوں کے ننانوے رجسٹر پھیلا دیں گے، جن میں ہر رجسٹر حد نگاہ تک بڑا ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیا تو ان میں سے کسی کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر میرے نگران کاتبوں نے ظلم تو نہیں

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [6047] صحيح مسلم، رقم الحديث [2677]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [537] مسند أحمد [448/5]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا؟ وہ بندہ کہے گا: اے میرے پروردگار! نہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھیں گے: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ بندہ کہے گا: اے میرے رب! نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیوں نہیں! بلاشبہ ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے اور یقیناً آج کے دن تجھ پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا، جس میں لکھا ہوگا: ''أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ'' (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں) پھر ان رجسٹروں کو ترازو کے ایک پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں وہ کاغذ کا ٹکڑا رکھا جائے گا، وہ رجسٹر ہلکے ہو جائیں گے اور وہ کاغذ کا ٹکڑا بھاری ہو جائے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نام کے مقابلے میں کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی۔''[1]

[272] خشیتِ الٰہی کا بدلہ...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ﴾ [الرحمن: 46]

''اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا، دو باغ ہیں۔''

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اور نبی ﷺ اپنے رب تعالیٰ سے بیان کرتے ہیں کہ اس نے فرمایا:

''میری عزت کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن جمع نہیں کروں گا، جب بندہ مجھ سے دنیا میں ڈرتا رہا تو میں قیامت کے دن اس کو امن دوں گا اور جب دنیا میں وہ مجھ سے بے خوف ہو کر رہے گا تو میں قیامت کے دن اس کو خوفزدہ کروں گا۔''[2]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [2639] مسند أحمد [213/2]

[2] صحيح ابن حبان [406/2] رقم الحديث [640]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[273] توحید ربوبیت ...اللہ کے رب ہونے پر راضی ہونا...!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے پڑھا: "رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيناً وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا" (میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا) تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔"[1]

[274] رحمت الٰہی کی طمع دخول جنت کے اسباب میں سے سب سے بڑا سبب ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی؟ (اپنے عمل کے سبب جنت میں نہیں جائیں گے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی نہیں؛ سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی بخشش اور رحمت کی آغوش میں ڈھانپ لے۔"[2]

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر کافر یہ جان لیں کہ اللہ کے پاس کتنی بڑی رحمت (کا خزانہ) ہے، تو ان میں سے کوئی بھی اللہ کی جنت سے مایوس نہ ہو۔"[3]

[275] جنت ...اللہ کی رحمت ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تبارک وتعالیٰ نے جنت کو کہا: تو میری رحمت ہے، تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا۔"[4]

---

[1] سنن أبي داود[1529] صحيح ابن حبان[144/3] صحيح الجامع[6428]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث[5349] صحيح مسلم، رقم الحديث[2816]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث[2755]

[4] صحيح البخاري، رقم الحديث[7011] صحيح مسلم، رقم الحديث[2846]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[276] رحمت الٰہی کی وسعت...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ﴾ [الأعراف: 156]

”اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔“

[277] بندے کا علم کہ اس کا ایک رب ہے، جو معاف کرنے والا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں اور نبی ﷺ اپنے رب تعالیٰ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے ایک بندے سے گناہ سرزد ہو گیا تو وہ عرض کرنے لگا: اے اللہ! میرا گناہ معاف کر دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے سے گناہ ہوا، اس کو یہ علم (احساس) ہے کہ یقیناً اس کا ایک رب ہے، جو گناہ کو معاف کرتا ہے اور (بعض اوقات) اس گناہ پر گرفت بھی کر لیتا ہے۔ بندے نے پھر گناہ کیا اور عرض کی: اے میرے رب! میرا گناہ معاف کر دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کہا: میرے بندے سے گناہ ہوا اور اسے یہ علم (احساس) ہے کہ یقیناً اس کا ایک رب گناہ کو معاف کرنے اور اس پر پکڑ لینے والا ہے۔ بندے سے ایک دفعہ پھر گناہ سرزد ہو گیا، اس نے پھر عرض کی: اے میرے پروردگار! میرا گناہ معاف کر دے۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے کہا: میرے بندے سے گناہ تو ہوا مگر اس کو یہ علم و احساس ہے کہ بلاشبہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور (کبھی) اس پر گرفت بھی کر لیتا ہے (اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے میرے بندے!) اب تو جو مرضی عمل کر بلاشبہ میں نے تجھے بخش دیا ہے (اس لیے کہ تیرے دل میں میری قدر اور احساس باقی ہے)۔“[1]

[278] اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ حسن ظن...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً نبی ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”میں اپنے بندے سے ویسا ہی سلوک کرتا ہوں، جیسا وہ مجھے

---

[1] صحیح مسلم [29/4] مسند أحمد [7935/15]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمان کرتا ہے، اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔“[1]

ایک اور روایت میں ہے: ”میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اب وہ میرے متعلق جو مرضی گمان رکھ لے۔“[2]

اور ایک دوسری روایت میں ہے: ”میرا اپنے بندے سے سلوک اس کے میرے متعلق گمان کے مطابق ہے، اگر اس نے میرے ساتھ اچھا گمان رکھا تو اس میں اس کے لیے اچھائی ہے اور اگر اس نے میرے ساتھ برا گمان کیا تو اس کے لیے یہی کچھ ہے۔“[3]

نیت کا بیان

[279] اخلاص...!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”اعمال تو صرف نیتوں کے ساتھ معتبر ہیں اور ہر شخص کو صرف وہی کچھ ملے گا جو اس نے نیت کی ہوگی۔“[4]

[280] ضعفاء کا اخلاص نصرت الٰہی کا سبب ہے...!

مصعب بن سعد اپنے باپ سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ صرف اس امت کے ضعیف و ناتواں لوگوں کی دعا، نماز اور اخلاص کی بدولت ہی اس امت کی مدد کرتا ہے۔“[5]

[281] عمل کے ذریعہ اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنا...!

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [7405]
2. مسند أحمد [491/3]
3. صحيح ابن حبان [405/2] رقم الحديث [639]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [1] صحيح مسلم، رقم الحديث [1907]
5. سنن النسائي، رقم الحديث [3178] نیز دیکھیں: صحيح البخاري، رقم الحديث [2739]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس آ کر کہا:

"اس شخص کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے کہ جس نے اجر اور شہرت کی خاطر جہاد کیا، اس کو کیا ملے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کچھ بھی نہیں ملے گا۔ اس شخص نے یہ سوال تین مرتبہ دہرایا، رسول اللہ ﷺ ہر مرتبہ یہی جواب دیتے تھے کہ اس کو کچھ نہیں ملے گا، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ صرف وہی عمل قبول فرماتا ہے جو خالصتاً اس کی رضا و خوشنودی کے لیے کیا جائے۔"[1]

[282] آخرت کی فکر و طلب رکھنے والے کا مقام..!

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"آخرت جس شخص کی سوچ اور فکر بن گئی تو اللہ تعالیٰ اس کو پختہ ارادے والا بنا دے گا اور اس کے دل کو بے پرواہی سے بھر دے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔"[2]

[283] صرف دنیا تمہارا مطمح نظر نہ ہو...!

ابو درداء رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے بیان کیا کہ دنیا و مافیھا ملعون ہے، سوائے اس عمل کے کہ جس کے ذریعہ اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کا ارادہ کیا گیا ہو۔"[3]

[283] جس نے نیکی کا ارادہ تو کیا مگر اس پر عمل نہ کر سکا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رب تعالیٰ سے بیان کیا:

"جس شخص نے نیکی کا ارادہ تو کیا مگر ابھی اس پر عمل نہیں کیا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس مکمل نیکی لکھ دیتے ہیں۔"[4]

---

1. سنن النسائي، رقم الحديث [3140]
2. سنن الترمذي [2465] سنن ابن ماجه [4105] نیز دیکھیں: السلسلة الصحيحة [95]
3. سنن الترمذي [2322] سنن ابن ماجه [4112] السلسلة الصحيحة [2797]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [6126] صحيح مسلم، رقم الحديث [131]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[284] اخلاص کے ذریعہ اجر محفوظ کرنا...جس نے نیت تو کی مگر اس کو عذر نے روک دیا۔

نبی ﷺ نے ایک غزوے میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہو کر فرمایا:

''کچھ لوگ ہم سے پیچھے مدینہ میں ہی رہ گئے تھے، ہم نے جو بھی وادی اور گھاٹی طے کی ہے، وہ ہمارے ساتھ ہی (شمار ہوتے) ہیں، اس لیے کہ ان کو عذر (شرعی) نے روک رکھا تھا۔''❶

[285] سوئے ہوئے انسان کو قیام کا اجر...!

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے رات کو بستر پر لیٹتے وقت یہ قصد و ارادہ کیا کہ وہ رات کو اٹھ کر قیام کرے گا، مگر نیند نے اس پر اس قدر غلبہ کیا کہ وہ صبح تک سوتا رہا، تو نیت کے مطابق اس کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور اس کی نیند اس کے رب کی طرف سے اس پر صدقہ بن جاتی ہے۔''❷

[286] اخلاص ...اجر کو بڑھانے کا ذریعہ...!

﴿ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴾ [البقرة: 216]

''ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، ایک دانے کی مثال کی طرح ہے، جس نے سات خوشے اگائے، ہر خوشے میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے اور اللہ وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [2684] صحيح مسلم، رقم الحديث [1911]

❷ سنن أبي داود [1314] سنن النسائي [1787] سنن ابن ماجه [1344]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رب تعالیٰ سے بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور گناہ تحریر کیے ہیں پھر ان کو اپنی کتاب میں یوں واضح کیا کہ جس شخص نے نیکی کا ارادہ تو کیا مگر فی الحال اس پر عمل نہیں کیا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنے ہاں مکمل نیکی لکھ دیتے ہیں اور اگر اس نے نیکی کا ارادہ کر کے اس پر عمل بھی کیا تو اللہ تعالیٰ اپنے ہاں اس کا اجر دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھ دیتے ہیں، بلکہ اس سے بھی بڑھا کر کئی گنا۔''[1]

سنت نبویہ کی اتباع

[287] اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے وابستہ ہونا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

''یقیناً شیطان اس بات سے مایوس ہوگیا ہے کہ تمہاری سر زمین میں اس کی عبادت کی جائے، بس وہ اس بات پر ہی راضی ہوگیا ہے کہ تم اپنے ان اعمال میں، جن کو تم اپنے گمان میں چھوٹا سمجھتے ہو، اس کی اطاعت کرو، مگر تم اس سے بھی بچو۔ میں نے تمہیں دو چیزیں عطا کی ہیں کہ اگر تم ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو تم کبھی گمراہ نہیں ہوسکو گے، وہ چیزیں اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہیں۔''[2]

[288] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کی سنت کا اتباع...!

عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں تمہیں اللہ سے تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت کرتا ہوں اور اگر تم پر کوئی غلام

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [6126] صحيح مسلم، رقم الحديث [131]

[2] اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا اور صحیح کہا ہے۔ صحيح الترغيب والترهيب [40]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی امیر بنا دیا جائے اس کی بات سنتے رہنا اور اطاعت کرتے رہنا۔ جو تم میں سے (دیر تک) زندہ رہے گا، وہ بہت سا اختلاف دیکھے گا، تو ایسی حالت میں میری اور خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا اور اس کو خوب مضبوطی سے تھام لینا اور بدعات سے بچ کر رہنا، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔"[1]

[289] بہترین بات اور بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب خطاب کرتے تو فرماتے:

"أما بعد: یقیناً بہترین بات اللہ کی کتاب ہے، اور بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور بدعات بدترین امور میں سے ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔"[2]

[290] نبی مکرم ﷺ کی اطاعت...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَاِنْ تُطِيعُوْهُ تَهْتَدُوْا﴾ [النور: 54]

"اور اگر اس کا حکم مانو گے تو ہدایت پا جاؤ گے۔"

نیز فرمایا: ﴿مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ [النساء: 80]

"جو رسول کی فرمانبرداری کرے تو بے شک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی۔"

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میری امت کے سب لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے، مگر جس نے انکار کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! انکار کون کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔"[3]

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [4607] مسند أحمد [126/4] اس حدیث کو امام ترمذی اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [867]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [6851]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[291] جملہ امور میں نبی ﷺ کو حاکم اور فیصل ماننا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴾ [النساء: 65]

"پس نہیں! تیرے رب کی قسم ہے! وہ مومن نہیں ہوں گے، یہاں تک کہ تجھے اس میں فیصلہ کرنے والا مان لیں جو ان کے درمیان جھگڑا پڑ جائے، پھر اپنے دلوں میں اس سے کوئی تنگی محسوس نہ کریں جو تو فیصلہ کرے اور تسلیم کر لیں، پوری طرح تسلیم کرنا۔"

[292] رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریقے پر ڈٹ جانا۔

معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا:

"تم سے پہلے اہل کتاب بہتر (۷۲) فرقوں میں تقسیم ہو گئے اور عنقریب یہ امت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی۔ بہتر (۷۲) فرقے تو آگ میں جائیں گے اور ایک جنت میں اور وہ جماعت ہے۔"[1]

اس مذکورہ روایت کو احمد اور ابوداود نے بھی بیان کیا ہے اور ابو داود نے اس میں یہ زائد الفاظ بھی بیان کیے ہیں:

"اور یقیناً میری امت میں عنقریب کچھ جماعتیں اس طرح کی پیدا ہو جائیں گی

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [4597] سنن ابن ماجه [3992] علامہ البانی رحمہ اللہ نے کہا: "جماعت" سے مراد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں، جیسا کہ بعض روایات میں بھی موجود ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے جنت میں جانے والی جماعت اس کو قرار دیا جو میرے اور میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریقے پر ہو۔ اس کو ترمذی وغیرہ نے بیان کیا ہے اور یہ "السلسلة الصحيحة" کی پہلی جلد میں بھی ہے۔ پھر یہاں پر قابل غور بات یہ ہے، جس کو جان لینا ہر ایک کے لیے ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ ہی مسلمان کے لیے اکلوتی ضمانت ہے کہ وہ اس کو اختیار کر کے گمراہ نہیں ہوگا، اور یہ وہ نکتہ ہے جس سے آج گمراہ فرقے ہی نہیں بہت سی اسلامی جماعتیں بھی غافل ہیں۔ صحيح الترغيب و الترهيب [129/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن میں خواہشات یوں سرایت کر جائیں گی جیسے باؤلے کتے کا باؤلا پن اس شخص کے ہر رگ و ریشے اور ہر جوڑ میں سرایت کر جاتا ہے جس کو اس کتے نے کاٹا ہو۔“

[293] جس شخص کا سکون اور جائے اطمینان نبی ﷺ کی سنت ہو...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

”ہر عمل کی ایک تیزی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے سکون ہوتا ہے، جس شخص کا سکون میری سنت ہو وہ ہدایت یافتہ بن گیا، اور جس کا سکون سنت کے علاوہ کوئی اور چیز (بدعت وغیرہ) ہو تو وہ ہلاک ہو گیا۔“ [1]

[294] نبی ﷺ کی سنت سے بے رغبتی نہ کرو...!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

”جس نے میری سنت سے بے رغبتی (بے پرواہی) کی وہ مجھ سے نہیں۔“ [2]

[295] بدعات سے بچو...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ یقیناً نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسا کام کیا جس کی بنیاد شریعت میں نہیں وہ کام مردود ہے۔“ [3]

اور ابوداود کے الفاظ یہ ہیں:

”جس نے ہمارے دین کے کام کے علاوہ کوئی کام کیا تو وہ کام مردود ہے۔“ [4]

---

[1] مسند أحمد [188/8] صحیح ابن خزیمه [293/3] صحیح ابن حبان [187/1] صحیح الترغیب والترهیب [131/1]

[2] صحیح البخاري، رقم الحدیث [4776] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1401]

[3] صحیح البخاري، رقم الحدیث [2550] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1718]

[4] سنن أبي داود، رقم الحدیث [4606]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم کا بیان

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ﴾ [المجادلة: 11]

”اللہ ان لوگوں کو درجوں میں بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا۔“

[296] قول و عمل سے پہلے علم حاصل کرو...!

امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: ”قول و عمل سے پہلے علم حاصل کرنا۔“

﴿ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ ﴾ [محمد: 19]

”پس جان لے کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہ کی معافی مانگ۔“

[297] علم کے ذریعہ دنیا کمانے سے بچنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس شخص نے وہ علم حاصل کیا جس کے ذریعہ اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے، لیکن اس نے وہ علم دنیا کا مال کمانے کے لیے حاصل کیا، ایسا شخص قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔“[1]

[298] طلب علم میں اخلاص...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلاوا کرنے والے عالم کے متعلق فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو کہے گا: میں نے علم حاصل کیا اور اس کی تعلیم دی اور میں نے

---

[1] سنن أبي داود [3664] مسند أحمد [338/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے لیے قرآن پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے جھوٹ بولا، تو نے تو علم حاصل کیا تاکہ تجھے عالم کہا جائے، اور تو نے قرآن اس لیے پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے، سو تجھے ایسے کہہ دیا گیا۔ پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا اور اسے گھسیٹ کر جہنم کی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔''[1]

[299] بھلائی کی راہ دکھانا...!

ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس کسی نے بھلائی کی طرف رہنمائی کی اس کو اس بھلائی پر عمل کرنے والے جیسا اجر ملے گا۔''[2]

[300] جس نے علم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل نہ کیا...!

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''معراج کی رات میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے وہ خطباء ہیں جو اپنے کہے پر عمل نہیں کرتے تھے۔''

اور ایک روایت میں ہے: ''وہ اللہ کی کتاب پڑھتے تھے، مگر اس پر عمل نہیں کرتے تھے۔''[3]

[301] جھگڑے سے اجتناب کرنا...!

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص باطل پر ہوتے ہوئے جھگڑے سے دست بردار ہوگیا اس کے لیے جنت کے اطراف میں گھر بنایا جائے گا، اور جو شخص حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا

---

1. صحیح مسلم، رقم الحدیث [1905] سنن النسائي، رقم الحدیث [3137]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [1677] مسند أحمد [120/4]
3. مسند أحمد [180/3] صحیح الترغیب والترهیب [29/1] السلسلة الصحیحة [291]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترک کر دے اس کے لیے جنت کے وسط میں گھر بنایا جائے گا۔"[1]

[302] طلب علم کے لیے کوشش...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص طلب علم کی شاہراہ پر چل پڑے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔"[2]

[303] بھلائی کی طرف دعوت...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے ہدایت کی طرف دعوت دی اس کو ان تمام لوگوں کے ثواب کی طرح اجر ملے گا، جنھوں نے اس کی دعوت پر لبیک کہا، اور اس داعی کو دینے کے لیے دوسروں کے اجر سے کمی نہیں کی جائے گی۔"[3]

[304] نفع مند علم...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب ابن آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال تین عملوں کے علاوہ منقطع ہو جاتے ہیں، وہ تین عمل یہ ہیں: (۱) صدقہ جاریہ۔ (۲) نفع مند علم۔ (۳) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔"[4]

[305] عالم بن جاؤ...... یا... طالب علم بن جاؤ!

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"اور یقیناً فرشتے طالب علم کے اس (طلب علم والے) فعل پر خوش ہو کر اس

---

1. سنن أبي داود، رقم الحديث [4800] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [273]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [2699]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [2674]
4. صحيح مسلم، رقم الحديث [1631]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نیچے اپنے پر پھیلاتے ہیں، اور یقیناً عالم دین کے لیے زمین و آسمان کی تمام مخلوقات استغفار کرتی ہیں، حتی کہ پانی کے اندر مچھلیاں بھی، اور عالم دین کی فضیلت عابد پر ایسے ہی ہے جیسے چاند کی فضیلت دوسرے ستاروں پر ہے، اور یقیناً علماء انبیاء کے وارث ہیں، اور انبیاء کا ورثہ درہم و دینار نہیں ہے، انھوں نے تو صرف علم کا وارث بنایا ہے، جس نے یہ علم حاصل کیا اس نے بہت کچھ حاصل کر لیا۔"[1]

[306] اگر تیری وجہ سے ایک آدمی بھی ہدایت یافتہ ہو جائے...!

سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ تیری وجہ سے ایک آدمی کو ہدایت عطا کر دے تو یہ تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔"[2]

[307] علم سیکھنے اور سکھانے کے لیے مسجد میں جانا...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص مسجد میں اس ارادے سے گیا کہ وہ علم پڑھے یا پڑھائے گا تو اسے حج کرنے والے کے برابر پورا ثواب ملتا ہے۔"[3]

[308] مسجد نبوی میں تعلیم خیر...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا:

"جو شخص میری اس مسجد میں صرف اور صرف تعلیم خیر (علم سیکھنے یا سکھانے) کے لیے آیا، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کے مقام میں ہے، اور جو شخص کسی اور ارادے سے

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [2641] سنن الترمذي، رقم الحديث [2682]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [2783] صحيح مسلم، رقم الحديث [2406]

[3] المعجم الكبير [94/8] صحيح الترغيب والترهيب [145/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیا، وہ اس شخص کی طرح ہے جو دوسروں کے ساز و سامان پر نظر رکھتا ہے۔“ ❶

[309] مصاحف کی وراثت...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سات اعمال ایسے ہیں کہ جن کا اجر و ثواب بندے کو موت کے بعد قبر میں بھی جاری رہتا ہے، وہ جس نے تعلیم دی یا نہر کھدوائی... یا مصحف کا وارث بنایا...“ ❷

[310] جس نے اچھی سنت جاری کی...!

جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس نے اسلام میں کوئی اچھی سنت جاری کی اس کو اس (سنت) کا اجر اور جو بھی اس پر اس کے بعد عمل کرے گا، اس کا اجر بھی ملے گا، اور یہ اجر ان (عمل کرنے والوں) کے اجروں سے کم کر کے نہیں دیا جائے گا۔“ ❸

[311] دین میں فقاہت...!

معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو دین کی سمجھ عطا کر دیتے ہیں۔“ ❹

[312] علم و حکمت کے ساتھ فیصلہ کرنا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”دو (آدمیوں) کے علاوہ کسی پر حسد (رشک) کرنا جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال عطا کر کے اس کو حق پر خرچ کرنے میں لگا دیا ہو اور دوسرا وہ

---

❶ مسند أحمد [418/2] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [227]

❷ صحيح الترغيب والترهيب [699/2]

❸ صحيح مسلم، رقم الحديث [1017]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [71] صحيح مسلم، رقم الحديث [1037]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا ہو اور وہ اس کے ساتھ فیصلے بھی کرتا ہے اور اس کی تعلیم بھی دیتا ہے۔"[1]

[313] علم سننے اور آگے پہنچانے میں امانت...!

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اس بندے کو تر و تازہ رکھے جس نے مجھ سے (علم کا کچھ حصہ) سنا اور اس کو ویسے ہی پہنچا دیا، جیسے اس نے سنا تھا، کیونکہ بعض اوقات پڑھنے والا پڑھانے والے سے زیادہ اس کی حفاظت کرنے والا ہوتا ہے۔"[2]

[314] اہل علم اور اہل قرآن کی عزت کرنا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء میں سے دو دو کو ایک قبر میں دفن کرتے ہوئے پوچھتے:

"ان میں سے قرآن زیادہ جاننے والا کون ہے؟ تو جس کی طرف اشارہ کیا جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم لحد میں اس کو مقدم کرتے۔"[3]

اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بوڑھے مسلمان کی عزت کرنا اور ایسے حامل قرآن کی عزت کرنا جو اس میں کوئی کمی پیشی نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے۔"[4]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [73] صحيح مسلم، رقم الحديث [816]
2. سنن ابن ماجه، رقم الحديث [232] صحيح ابن حبان [271/1]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [1278]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [4843] صحيح الترغيب والترهيب [23/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادات کا بیان

طہارت

[315] پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلے سے اجتناب کرنا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے پیشاب و پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب منہ کیا اور نہ پشت کی اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔'' [1]

[316] قضاءِ حاجت کے وقت احتیاط کرنا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا:

''یقیناً ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور عذاب بھی کسی بڑے عمل (گناہ) پر نہیں دیا جا رہا، مگر (سمجھا جائے تو) وہ بڑا بھی ہے، ان دونوں میں سے ایک تو چغلی کھاتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا۔'' [2]

اور ابن حبان کی ایک روایت میں ہے:

''ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا....'' [3]

---

1. المعجم الأوسط [82/2] صحيح الترغيب والترهيب [36/1] حافظ منذری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [213] صحيح مسلم، رقم الحديث [292]
3. صحيح ابن حبان [106/3] رقم الحديث [824]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضوء

[317] طہارت ایمان کا حصہ ہے...!

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''طہارت ایمان کا حصہ ہے۔''[1]

[318] اچھے طریقے سے وضو کرنا...!

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے خوب اچھی طرح سے وضو کیا تو اس کے جسم سے گناہ نکل جاتے ہیں، حتی کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔''[2]

[319] چمک دمک کو بڑھانا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا:

''یقیناً میری امت قیامت کے دن اس حال میں بلائی جائے گی کہ آثارِ وضو کی وجہ سے ان کے چہرے اور ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں گے۔ لہٰذا جو شخص تم میں سے اپنی چمک بڑھانا چاہتا ہے، وہ بڑھا لے۔''[3]

[320] جہاں تک وضو کا پانی پہنچے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا:

''مومن کو قیامت کے دن وہاں تک زیور پہنایا جائے گا جہاں تک وضو کا پانی لگا ہوگا۔''[4]

---

1. صحیح مسلم، رقم الحدیث [224] مسند أحمد [342/5]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [245]
3. صحیح البخاري، رقم الحدیث [136] صحیح مسلم، رقم الحدیث [246]
4. صحیح مسلم، رقم الحدیث [250]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[321] ناپسندیدگی کی حالت میں بھی خوب اچھی طرح وضو کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کیا میں تم کو وہ اعمال نہ بتاؤں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا اور درجات بلند کر دیتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: کیوں نہیں، اللہ کے رسول بتایئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناپسندیدگی کے باوجود وضو خوب اچھی طرح سے کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا منتظر رہنا۔ یہ (شیطان کے خلاف) تیاری ہے، تیاری ہے، تیاری ہے۔'' ❶

[322] ایڑھیوں اور ان کے اوپر والے پٹھوں کو خوب اچھی طرح دھونا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جس نے اپنی ایڑھیوں کو نہیں دھویا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ان ایڑھیوں کے لیے آگ سے ہلاکت ہے۔'' اور ایک روایت میں ہے:

''ایڑھیوں کے اوپر والے پٹھوں کے لیے آگ سے ہلاکت ہے۔'' ❷

[323] نمازوں کے درمیان اور ہر نماز کے لیے وضو کرنا...!

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب بھی کوئی شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے تو اس کے ایک نماز سے دوسری نماز پڑھنے تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔'' ❸

[324] وضو کے بعد ذکر...!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب بھی کوئی شخص خوب اچھی طرح وضو کرتا ہے اور اس کے بعد یہ پڑھتا

---

❶ صحیح مسلم، رقم الحدیث [251]

❷ صحیح مسلم، رقم الحدیث [242]

❸ صحیح مسلم، رقم الحدیث [227]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے: ”اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ “ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لا شریک کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں) تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے کہ وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔“ [1]

[325] وضو کے بعد کا ایک اور ذکر...!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جس نے وضو کیا اور یہ کہا: ” سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ “ (پاک ہے تو اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں) تو اس کے لیے اس کو ایک چمڑے پر لکھ کر مہر لگا دی جاتی ہے، جس کو قیامت کے دن ہی کھولا جائے گا۔“ [2]

[326] وضو کے بعد دو رکعت نماز...!

عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”جو کوئی وضو کرتا ہے تو اچھا وضو کرتا ہے، پھر اپنے دل اور چہرے کو مکمل متوجہ کر کے دو رکعت (نفل) نماز ادا کرتا ہے، تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“ [3]

[327] وضو کی ہمیشہ حفاظت کرنا...!

ثوبان رضی اللہ عنہ سے بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [234]
2. صحيح الترغيب والترهيب [54/1] اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔ [مجمع الزوائد: 547/1]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [234]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''صرف مومن ہی وضو کی ہمیشہ حفاظت کرتا ہے۔''[1]

[328] باوضو ہو کر سونا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے پاکیزگی کی حالت میں رات بسر کی، ایک فرشتہ اس کے لباس میں رات بھر قیام کرتا ہے، جونہی یہ شخص بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کو بخش دے اس لیے کہ اس نے پاک صاف ہو کر رات گزاری ہے۔''[2]

[329] ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنا...!

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر مجھے اپنی امت کو مشقت و تکلیف میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔''[3]

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ یقیناً نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسواک منہ کی طہارت اور رب کی رضا مندی کا ذریعہ ہے۔''[4]

[330] ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اگر مجھے اپنی امت کو مشقت و تکلیف میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔''[5]

---

1. مسند أحمد [276/5] سنن الدارمي [174/1]
2. صحيح ابن حبان [328/3] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [2539]
3. صحيح الترغيب والترهيب [202/1]
4. مسند أحمد [10/1] سنن النسائي، رقم الحديث [5]
5. صحيح البخاري، رقم الحديث [847] صحيح مسلم، رقم الحديث [252]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بلا شبہ بندہ جب مسواک کرتا ہے، پھر کھڑا ہوتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے پیچھے ایک فرشتہ کھڑا ہو جاتا ہے اور اس کی قراءت سنتا ہے اور اس کے قریب ہو کر کھڑا ہو جاتا ہے، یا اسی قسم کا کلمہ کہا، حتی کہ وہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے، پھر قرآن کا جو حصہ بھی اس کے منہ سے نکلتا ہے، فرشتے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے، لہٰذا تم قرآن کے لیے اپنے منہ (مسواک کے ذریعہ) پاک کرو۔'' [1]

[331] گھر میں داخل ہوتے وقت مسواک کرنا...!

شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

''مسواک کرتے تھے۔'' [2]

نماز کا بیان

[332] اذان...!

معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ لمبی گردنیں اذان کہنے والوں کی ہوں گی۔'' [3]

انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک سفر کے دوران ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا:

---

1. مسند البزار [214/2] صحیح الترغیب والترھیب [51/1]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [253]
3. صحیح مسلم، رقم الحدیث [387]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" (اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے) تو نبی ﷺ نے فرمایا: فطرت پر! پھر اس نے کہا: "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" (میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں) تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص آگ سے نکل گیا۔ لوگ دوڑتے ہوئے اس شخص کی طرف لپکے دیکھا تو وہ ایک بکریوں کا چرواہا تھا، چونکہ نماز کا وقت ہوگیا تھا، اس لیے وہ کھڑا اذان کہہ رہا تھا۔"[1]

[333] بلند آواز سے اذان کہنا...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو کہا:

"بلند آواز سے اذان کہہ! اس لیے کہ مؤذن کی آواز پہنچنے کی حد تک جو بھی جن، انسان اور دوسری اشیاء اس (مؤذن) کی آواز سنتی ہیں، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیں گی۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ بات نبی کریم ﷺ سے سنی تھی۔"[2]

[334] مؤذن کے لیے مخلوقات کا استغفار کرنا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مؤذن کی آواز پہنچنے کی حد تک اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے استغفار کرتی ہے۔"[3]

[335] مؤذن کو ہر اس شخص کے برابر اجر ملتا ہے جس نے اس کے ساتھ (اس کی اذان سن کر) نماز پڑھی۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

---

1. صحيح الترغيب و الترهيب، رقم الحديث [399]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [584]
3. سنن أبي داود [515] مسند أحمد [429/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور مؤذن کی آواز پہنچنے کی حد تک اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور ہر تر اور خشک چیز اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس کو اس شخص کے برابر اجر ملتا ہے، جس نے اس کے ساتھ (اس کی اذان پر لبیک کہتے ہوئے) نماز پڑھی۔"[1]

[336] نبی کریم ﷺ کا اذان دینے والوں کے لیے بخشش طلب کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"امام ذمہ دار ہے اور مؤذن کو امین بنایا گیا ہے۔ اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور اذان کہنے والوں کو بخش دے۔"[2]

[337] مؤذن کا نماز کے وقت کا خیال رکھنا۔

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"یقیناً اللہ کے بندوں میں سے بہترین بندہ وہ ہے جو اللہ کے ذکر (بروقت اذان کہنے) کے لیے سورج، چاند اور ستاروں پر نگاہ رکھتا ہے۔"[3]

[338] بکریوں کا چرواہا جو پہاڑ پر اذان کہتا ہے...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو سنا آپ ﷺ فرماتے تھے:

"تیرا رب بکریوں کے اس چرواہے سے بہت خوش ہوتا ہے جو پہاڑ کے دامن پر بکریاں چراتا ہے، اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے اس بندے کو دیکھو! اذان کہتا ہے اور نماز قائم کرتا ہے، وہ ایسا میرے ڈر کی وجہ سے کرتا ہے، لہٰذا میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا۔"[4]

---

1. سنن النسائي، رقم الحديث [646] مسند أحمد [284/4]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [517] مسند أحمد [284/2]
3. المستدرك للحاكم [115/1] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [3440]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [1203] مسند أحمد [157/4] السلسلة الصحيحة [41]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[339] بارہ سال اذان کہنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے بارہ سال اذان کہی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور اس کے اذان کہنے کی وجہ سے اس کے لیے ہر روز ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔“ ❶

[340] اذان کے وقت مؤذن کی طرح الفاظ دہرانا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر اذان کہنے لگے، پھر جب وہ خاموش ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یقین کے ساتھ اس طرح کہا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ❷

[341] اذان کے بعد ذکر...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو، جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔ پھر میرے لیے وسیلے کا سوال کرو، بلاشبہ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے ایک کو ملنے والا ہے، میں امید کرتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں، جس نے میرے لیے اللہ سے وسیلے کا سوال کیا اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔“ ❸

[342] اذان سننے کے بعد دعا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

❶ سنن ابن ماجه، رقم الحديث [728] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [42]

❷ سنن النسائي، رقم الحديث [674] صحيح ابن حبان [553/4]

❸ صحيح مسلم، رقم الحديث [384]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جس شخص نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی: " اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَنِ الَّذِي وَعَدْتَّهُ " (اے اللہ! اس مکمل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ، بزرگی اور وہ مقام محمود عطا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے) تو قیامت کے دن اس کی سفارش کرنا میرے ذمہ ہوگی۔''[1]

[343] گناہوں کی معافی کی دعا...!

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بیان کیا:

''جس نے اذان سن کر یہ کلمات پڑھے: " وَ اَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا " (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر میں راضی ہوں) اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔''[2]

[344] اذان اور اقامت کے درمیان دعا...!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اذان و اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔''[3]

مساجد

[345] مساجد تعمیر کرنا...!

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [589]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [386]
3. سنن أبي داود، رقم الحدیث [521] سنن الترمذي [212] مسند أحمد [155/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے سنگ خوار (ایک پرندہ) کے گھڑے کے برابر مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائیں گے۔''[1]

[346] اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مساجد تعمیر کرنا...!

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''جو شخص مسجد بنائے گا، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔''

بکیر نے کہا: میرا خیال ہے انھوں نے یہ بھی کہا تھا:

''وہ اس (مسجد کے بنانے) سے صرف اللہ کی رضا مندی چاہتا ہو۔''[2]

[347] مساجد کو پاکیزہ اور صاف ستھرا رکھنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کالی سی عورت مسجد (کی صفائی ستھرائی) کا اہتمام کرتی تھی، چند دن تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہ دیکھا تو اس کے متعلق دریافت کیا، بتایا گیا کہ وہ عورت فوت ہوگئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا تھا؟ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر آئے اور اس کی نماز جنازہ ادا کی۔''[3]

[348] مساجد کو خوشبودار رکھنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں محلوں (گھروں) میں مساجد کی تعمیر اور ان کو پاکیزہ اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔[4]

[349] دل مساجد سے معلق ہونا...!

---

[1] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [738] مسند أحمد [241/1]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [439] صحيح مسلم، رقم الحديث [533]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [446] صحيح مسلم، رقم الحديث [956]

[4] سنن أبي داود، رقم الحديث [455] سنن الترمذي، رقم الحديث [594]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''سات قسم کے آدمیوں کو اللہ اس دن سایہ عطا کرے گا جس دن اس کے علاوہ کسی کا سایہ نہ ہوگا، انصاف کرنے والا اور وہ آدمی جس کا دل مسجد سے معلق (لٹکا ہوا) ہے....''[1]

[350] زیادہ قدم چل کر مساجد میں جانا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کر دیتا ہے؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ''مشقت کے اوقات میں مکمل وضو کرنا اور مساجد کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا۔''[2]

[351] مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے پیدل چل کر جانا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بلاشبہ جب بندہ وضو کرتا ہے تو اچھا وضو کرتا ہے، پھر وہ صرف نماز کے لیے ہی مسجد کی طرف روانہ ہوتا ہے، تو اس کے ہر اٹھنے والے قدم پر ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ایک گناہ دور کر دیا جاتا ہے۔''[3]

[352] اور مسجد سے لوٹنے پر بھی ثواب دیا جاتا ہے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص ایسی مسجد کی طرف گیا جس میں با جماعت نماز کا اہتمام ہے تو اس کا

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [629] صحيح مسلم، رقم الحديث [1031]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [251]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [465] صحيح مسلم، رقم الحديث [649]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر قدم گناہ مٹاتا ہے اور ہر قدم کے عوض نیکی لکھی جاتی ہے، آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی۔"[1]

[353] اور ایسے ہی صبح و شام مسجد کی طرف جانا بھی اجر عظیم کا باعث ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو صبح کے وقت مسجد کی طرف گیا یا شام کے وقت، تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر آنے جانے کے عوض جنت میں اس کی مہمانی تیار کرتا ہے۔"[2]

[354] اندھیروں میں مساجد کی طرف چل کر جانا...!

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اندھیروں میں مساجد کی طرف چل کر آنے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی بشارت دے دو۔"[3]

[355] جو شخص مسجد کو جاتے ہوئے فوت ہو گیا...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تین آدمیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ ضمانت دیتا ہے کہ اگر ان میں سے کوئی زندہ رہا تو اس کو رزق دیا جائے گا اور کفایت کی جائے گی اور اگر وہ فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔ پہلا وہ آدمی جو اپنے گھر میں داخل ہوا اور (گھر والوں کو) سلام کہا، وہ اللہ کی ضمانت میں ہے۔ دوسرا وہ شخص جو مسجد کی طرف روانہ ہوا وہ بھی اللہ کی ضمانت میں ہے، اور تیسرا وہ آدمی جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے گیا، اس کو بھی اللہ تعالیٰ ضمانت دیتا ہے۔"[4]

---

1. مسند أحمد [172/2] صحيح الترغيب والترهيب [73/1]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [631] صحيح مسلم، رقم الحديث [669]
3. سنن أبي داود، رقم الحديث [561] سنن الترمذي، رقم الحديث [223]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [2494] صحيح ابن حبان [251/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے افضل مسجد...!

[356] مسجد حرام میں نماز پڑھنا...!

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"...مسجد حرام میں نماز پڑھنا اس کے علاوہ کسی دوسری مسجد میں ایک لاکھ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔"[1]

[357] مسجد نبوی میں نماز پڑھنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میری اس مسجد میں نماز کا ثواب مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے۔"[2]

[358] مسجد قباء میں نماز پڑھنا...!

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے اپنے گھر میں وضو کیا، پھر وہ قباء مسجد میں آیا اور اس میں نماز پڑھی تو یہ ایک عمرے کے ثواب کے برابر ہے۔"[3]

[359] مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا...!

ابو حمید یا ابو اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، اس کے بعد یہ دعا پڑھے: " اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ " (اے اللہ!

---

1. مسند أحمد [243/3] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1406]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [1133] صحيح مسلم، رقم الحديث [1394]
3. سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1412] صحيح الترغيب والترهيب [23/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے) اور جب مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے: "اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ" (اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"[1]

[360] شیطان سے بچنے کی ایک اور دعا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات پڑھتے:

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" (میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جو عظیم ہے اور اس کے چہرے کے ساتھ جو کریم ہے اور اس کی سلطنت کے ساتھ جو قدیم ہے، شیطان مردود سے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ اب یہ مجھ سے پورا دن بچ گیا۔"[2]

[361] مساجد کو آباد رکھنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً مسجد کے کچھ سربر آوردہ لوگ ہوتے ہیں، جن کے ہم نشین فرشتے ہیں، اگر وہ غائب ہوں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں، اور اگر وہ بیمار ہوں تو فرشتے ان کی عیادت کرتے ہیں، اور اگر وہ کسی کام میں مشغول ہوں تو فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔"[3]

[362] نمازوں کے انتظار میں پہلے اور بعد میں بیٹھے رہنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [713] سنن أبي داود، رقم الحديث [465]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [466] صحيح الجامع، رقم الحديث [4715]

[3] مسند أحمد [418/2] المستدرك [432/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جب بندہ نماز پڑھ کر فارغ ہو جاتا ہے تو جب تک وہ اپنی نماز والی جگہ میں بیٹھا رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے یہ دعا کرتے رہتے ہیں: اے اللہ! اس پر رحمت نازل کر۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ اور بندہ جب تک نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔“ [1]

[363] صبح کی نماز کے بعد اپنی نماز والی جگہ پر ذکر کرتے ہوئے بیٹھے رہنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس شخص نے باجماعت صبح کی نماز ادا کی، پھر سورج طلوع ہونے تک بیٹھا اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کی تو اس کو ایک حج اور عمرے کا ثواب ملے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پورا، پورا، پورا۔“ [2]

[364] عورتوں کی بہترین مساجد...!

ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھروں کا اندرونی حصہ ہیں۔“ [3]

اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”عورت پردہ ہے۔ جب وہ باہر آتی ہے تو شیطان اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، اور وہ اپنے رب تعالیٰ کے قریب تب ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندرونی حصے میں ہوتی ہے۔“ [4]

[365] مسجد میں اور قبلہ کی جانب تھوکنے سے اجتناب کرنا۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [620] صحيح مسلم، رقم الحديث [649]
2. سنن الترمذي، رقم الحديث [586] صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [464]
3. مسند أحمد [297/6] صحيح ابن خزيمه [92/3]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [1173] صحيح الترغيب والترهيب [83/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یقیناً جب بندہ نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کے سامنے ہوتے ہیں، لہٰذا وہ اپنے سامنے مت تھوکے۔''[1]

[366] اور ایسے ہی ناک کا ریشہ پھینکنے سے اجتناب کرنا...!

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے قبلہ کی جانب تھوکا یا ناک پھینکا، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا پھینکا ہوا تھوک یا ناک اس کی آنکھوں کے درمیان ہوگا۔''[2]

[367] مسجد میں تھوک دفن کر دینا...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔''[3]

اور ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کو دفن کر دینا نیکی ہے۔''[4]

نماز کا بیان

[368] نماز قائم کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، شہادت دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا، اور زکوۃ دینا، اور

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [398] صحيح مسلم، رقم الحديث [547]
2. سنن أبي داود [3824] صحيح ابن خزيمة [62/2]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [405] صحيح مسلم، رقم الحديث [552]
4. مسند أحمد [260/5] رقم الحديث [22297]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان کا روزہ رکھنا، اور بیت اللہ کا حج کرنا۔“ [1]

[369] پانچ نمازوں کی پابندی کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر بہتی ہو اور وہ اس نہر میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرے، تو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گی؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: نہیں، کسی قسم کی میل کچیل باقی نہیں رہے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعہ گناہ مٹا دیتا ہے۔“ [2]

[370] نمازیں اپنے درمیانی وقفوں میں سرزد ہونے والے (صغیرہ) گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”پانچ نمازیں اور جمعہ جمعے تک درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔“ [3]

[371] نمازی کا شمار صدیقین اور شہداء میں...!

عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے آکر عرض کی: ”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا خیال ہے کہ اگر میں شہادت دوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، اور بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اور میں پانچ نمازیں پڑھوں، اور زکوۃ ادا کروں، اور رمضان کے روزے رکھوں اور اس کا قیام کروں تو میرا شمار

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحديث [8] صحیح مسلم، رقم الحديث [61]

[2] صحیح البخاري، رقم الحديث [505] صحیح مسلم، رقم الحديث [667]

[3] صحیح مسلم، رقم الحديث [233]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کن لوگوں میں ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صدیقین اور شہداء میں!"❶

[372] جس نے نماز کو واجب حق جانا...!

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص نے نماز کو حق سمجھتے ہوئے فرض اور واجب جانا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔"❷

[373] بروقت نماز ادا کرنا۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا:

کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"بروقت نماز ادا کرنا۔"❸

[374] باجماعت نماز ادا کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"باجماعت نماز تنہا نماز سے ستائیس گنا زیادہ اجر رکھتی ہے۔"❹

[375] امام کے ساتھ نماز ادا کرنا...!

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے:

"جس شخص نے مکمل وضو کیا، پھر وہ فرض نماز ادا کرنے کے لیے چل پڑا اور امام کے ساتھ نماز ادا کی تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"❺

[376] سب سے پہلے مسجد میں جانے والے...!

میثم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ فرشتہ جھنڈا لے کر سب سے

---

❶ صحيح ابن حبان [223/8] صحيح الترغيب والترهيب [87/1]

❷ صحيح الترغيب والترهيب [91/1]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [504]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [619] صحيح مسلم، رقم الحديث [650]

❺ مسند أحمد [67/1] صحيح الترغيب والترهيب [73/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے مسجد میں آنے والے کے ساتھ آتا ہے اور اس کے پلٹنے تک اس کے ساتھ رہتا ہے، جب وہ لوٹتا ہے تو وہ جھنڈا لے کر اس کے گھر میں داخل ہوجاتا ہے۔[1]

[377] مسجد میں نماز ادا کرنا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو شخص کل قیامت کے دن اللہ کو مسلمان ہو کر ملنا چاہتا ہے تو جہاں بھی نمازوں کی طرف دعوت دی جائے وہ ان کی حفاظت کرے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدایت کے طریقے مشروع قرار دیے ہیں اور بلاشبہ نمازیں ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں۔ اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگو گے، جس طرح پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں نماز ادا کرتا ہے تو تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دو گے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دو گے تو ضرور گمراہ ہوجاؤ گے۔‘‘[2]

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’آدمی کی باجماعت ادا کی ہوئی نماز اس کے گھر اور بازار میں پڑھی ہوئی نماز سے پچیس درجے زیادہ ثواب رکھتی ہے۔‘‘[3]

[378] نماز کا انتظار کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’’جب تک بندہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔‘‘[4]

[379] پہلی صف میں نماز ادا کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر لوگوں کو اس اجر و ثواب کا علم ہوجائے جو اذان کہنے اور پہلی صف میں

---

1. صحيح الترغيب والترهيب [101/1]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [654]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [465]، صحيح مسلم، رقم الحديث [649]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [465]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں ہے تو پھر انھیں اس کو حاصل کرنے کے لیے اگر چہ قرعہ ڈالنا پڑے تو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں۔"[1]

اور مسلم میں روایت کے الفاظ یوں ہیں:

"اگر تمھیں پہلی صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا اجر و ثواب معلوم ہو جائے تو پھر تم ضرور اس کے حصول کے لیے قرعہ اندازی کیا کرو۔"[2]

[380] مردوں اور عورتوں کی بہترین صفیں...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مردوں کی بہترین صف پہلی ہے اور بری صف آخری ہے، اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور ان کی بری صف پہلی ہے۔"[3]

[381] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلی اور دوسری صف کے لیے استغفار کرنا...!

عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین مرتبہ اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ استغفار کرتے تھے۔[4]

[382] یقیناً اللہ پہلی صف میں کھڑے ہونے والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے:

"یقیناً اللہ تعالیٰ پہلی صف (میں نماز پڑھنے والوں) پر رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے پہلی صف کے نمازیوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"[5]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [590] صحیح مسلم، رقم الحدیث [437]

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث [439]

[3] صحیح مسلم، رقم الحدیث [440]

[4] مسند أحمد [435/1] سنن الترمذي، رقم الحدیث [224]

[5] سنن ابن ماجه [997] مسند أحمد [268/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[383] صفوں کو برابر کرنا...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنی صفوں کو درست کرلو، یقیناً صفوں کا درست کرنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔''[1]

[384] جس نے صف کو ملایا...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے صف کو ملایا اللہ اس کو ملا دے گا اور جو صف کو توڑے گا اللہ اس کو توڑ دے گا۔''[2]

[385] صف میں فاصلہ ختم کرنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے صف میں فاصلے کو ختم کیا اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کا درجہ بلند کردے گا اور اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔''[3]

[386] ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اگر مجھے اپنی امت کی تکلیف اور مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔''[4]

[387] تکبیر تحریمہ کی حفاظت کرنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے اللہ کی رضا کی خاطر چالیس دن تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کی اس کے لیے دو چیزوں سے آزادی لکھ دی جاتی ہے، ایک آگ سے

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [695] صحيح مسلم، رقم الحديث [433] سنن أبي داود [668]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [666] صحيح ابن خزيمة [23/3]
3. مسند أحمد [89/6] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [995]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [847] صحيح مسلم، رقم الحديث [252]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزادی اور دوسری نفاق سے آزادی۔“[1]

[388] تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان کیا پڑھنا ہے...؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک آدمی نے یہ الفاظ کہے: ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيلًا“ (اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، بہت زیادہ تعریفیں، اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و پاکی ہے) تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات کس شخص نے پڑھے ہیں؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے یہ کلمات ادا کیے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ان کلمات پر بہت خوش ہوا ہوں، کیونکہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب سے میں نے نبی ﷺ کو ان کلمات کے متعلق یہ فرماتے سنا، میں نے کبھی یہ الفاظ نہیں چھوڑے۔[2]

[389] سورۃ الفاتحہ کی قراءت...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”جس شخص نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں ام القرآن (سورۃ الفاتحہ) نہ پڑھی تو وہ ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، مکمل نہیں ہے۔“

راوی حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کسی پوچھنے والے نے پوچھا: ہم امام کے پیچھے ہوں تو؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو اپنے دل میں (مخفی، بغیر آواز کے) پڑھو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز (سورۃ الفاتحہ) کو اپنے اور بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے اور میرے بندے کے لیے ہے وہ کچھ جو اس نے سوال کیا۔[3]

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [241]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [601]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [395]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[390] امام کے پیچھے آمین کہنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ﴾ پڑھے تو تم "آمین" کہو۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"[1]

اور ایک روایت میں ہے:

"جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں، جب ایک کی آمین دوسرے کی آمین سے موافق ہو جاتی ہے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"[2]

[391] رکوع و سجود مکمل کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بلاشبہ ایک شخص ساٹھ سال نمازیں پڑھتا ہے، جبکہ اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوتی، وہ اس لیے کہ وہ رکوع مکمل کرتا ہے تو سجدہ مکمل نہیں کرتا، اور اگر سجدہ مکمل کرتا ہے تو رکوع مکمل نہیں کرتا۔"[3]

[392] رکوع سے اٹھتے وقت اللہ کی حمد بیان کرنا...!

رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے پڑھتے: "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" (اللہ نے اپنی حمد کرنے والے کی حمد کو سن لیا) ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک آدمی نے پڑھ دیا: "رَبَّنَا

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [749] صحيح مسلم، رقم الحديث [410]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [748]

[3] صحيح الترغيب والترهيب [127/1] رقم الحديث [529]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ" (اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے) نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے دریافت کیا: یہ کلمات ادا کرنے والا کون تھا؟ اس شخص نے کہا: میں ہوں! تب آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے اوپر فرشتوں کو دیکھا جو اس کو سب سے پہلے لکھنے کے لیے جلدی جلدی لپک رہے تھے۔"[1]

[393] جس شخص کی رکوع کے بعد والی حمد فرشتوں کی حمد کے موافق ہوگئی...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جب امام "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" (سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی) کہے تو تم کہو: "اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" (اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے ہی تمام تعریف ہے) تو جس کا (تعریف والا) قول فرشتوں کے قول سے موافق ہوگیا۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"[2]

[394] اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے نماز میں لمبی عمر...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو آدمی مسلمان ہوگئے، ان میں سے ایک تو شہید ہوگیا، دوسرا ایک سال بعد تک زندہ رہا۔ طلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے خواب میں جنت دکھائی گئی، میں نے دیکھا کہ ایک سال بعد فوت ہونے والے شخص کو شہید ہونے والے سے پہلے جنت میں داخل کر دیا گیا۔ میں اس پر بہت متعجب ہوا، صبح ہوئی تو میں نے نبی ﷺ کو یہ خواب سنایا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: (اس میں تعجب والی کونسی بات ہے؟) کیا اس نے اس کے بعد رمضان کے روزے نہیں رکھے؟ اور چھ ہزار رکعتیں اور اتنی اتنی نفل نماز کی رکعتیں نہیں پڑھیں؟"[3]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [766]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [763] صحيح مسلم، رقم الحديث [409]
3. مسند أحمد [333/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[395] نماز کے ذریعہ اللہ کا ارادہ کرنا...!

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سردیوں کے موسم میں اس وقت نکلے جب پتے گر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بلاشبہ مسلمان بندہ نماز پڑھتا ہے اور اس کے ذریعہ وہ اللہ کے چہرے کا ارادہ کرتا ہے، تو اس کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑ گئے ہیں۔''[1]

[396] کثرت سے نفل پڑھنا...!

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے عمل کے متعلق سوال کیا جو ان کو جنت میں داخل کر دے یا ایسا عمل جو دیگر اعمال سے اللہ کو زیادہ محبوب ہو؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کے لیے کثرت سے سجدے کر۔ تو اللہ کے لیے جو سجدہ بھی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تیرے درجے بلند کرے گا اور تیرے گناہ معاف کر دے گا۔''[2]

[397] جنت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ پانے والا...!

ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ چاہتا ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ (تو کچھ اور نہیں مانگ لیتا؟) میں نے کہا: بس یہی مانگتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر کثرت سجود کے ساتھ میری مدد کر!''[3]

[398] سجدے میں کی ہوئی دعا بہت جلد قبول ہوتی...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] مسند أحمد [179/5]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [225]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [489]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب تعالیٰ کے بہت قریب ہوتا ہے، لہٰذا (اس میں) کثرت سے دعا کرو۔"[1]

[399] اچھی طرح سے (مکمل) رکوع وسجود کرنا...!

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جب کسی مسلمان پر فرض نماز کا وقت ہوجاتا ہے تو وہ اچھی طرح سے وضو کرتا ہے، کامل خشوع اختیار کرتا ہے اور مکمل رکوع (وسجود) کرتا ہے تو (اس کا یہ عمل) پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، بشرطیکہ وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے اور یہ فضیلت ہمیشہ کے لیے ہے۔"[2]

[400] رکوع وسجود میں پشت کو سیدھا کرنا...!

ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تک بندہ رکوع وسجود میں اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا، اس کی نماز ادا نہیں ہوتی۔"[3]

علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اے مسلمانوں کی جماعت! جو شخص رکوع وسجود میں اپنی پشت کو سیدھا نہیں کرتا اس کی نماز نہیں ہے۔"[4]

مخصوص نمازوں کے فضائل

[401] فجر کی نماز...!

---

❶ صحيح مسلم ، رقم الحديث [215]

❷ صحيح مسلم ، رقم الحديث [228]

❸ مسند أحمد [119/4] سنن أبي داود [855]

❹ سنن ابن ماجه [871] مسند أحمد [23/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ کی ذمہ داری اور ضمانت میں ہوگا۔'' ❶

[402] فجر اور عشاء کی نماز باجماعت ادا کرنا...!

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا:

''جس شخص نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا، اور جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی تو گویا اس نے ساری رات قیام کیا۔'' ❷

[403] فجر اور عصر کی نماز...!

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو ''بردین'' پڑھے گا وہ جنت میں جائے گا۔'' ❸

[404] فجر اور عصر کی نمازیں پڑھو اور اللہ کریم کے چہرے کا دیدار کرو...!

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا:

''بلاشبہ تم اپنے رب تعالیٰ کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم اسکے دیدار میں کوئی دقت محسوس نہیں کرو گے۔ (اگر تم اللہ تعالیٰ کے دیدار کو حاصل کرنا چاہتے ہو) تو تمہاری طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے (یعنی فجر اور عصر) کی نماز نہ چھوٹنے پائے۔'' ❹

[405] نمازِ عصر کی پابندی کرنے والے کے لیے دوہرا اجر...!

ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص مقام پر ہمیں عصر کی

---

❶ صحيح مسلم ، رقم الحديث [657]

❷ صحيح مسلم ، رقم الحديث [656]

❸ صحيح مسلم ، رقم الحديث [635] اس حدیث میں ''بردین'' سے مراد فجر اور عصر کی نماز ہے۔

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [529] صحيح مسلم، رقم الحديث [633]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھائی اور ارشاد فرمایا:

''تم سے پہلے لوگوں کو یہ نماز عطا کی گئی، مگر انھوں نے اس کو ضائع کیا، تم میں سے جو اس کی پابندی کرے گا اس کو دوہرا اجر ملے گا۔''❶

[406] صحراء میں نماز ادا کرنا...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''باجماعت نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے اور جب کوئی شخص صحراء میں مکمل رکوع وسجود کرتے ہوئے یہ نماز ادا کرے تو یہ پچاس نمازوں کے برابر ہو جاتی ہے۔''❷

[407] پہاڑوں پر نماز ادا کرنا...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تیرا رب تعالیٰ پہاڑ کے دامن پر بکریاں چرانے والے پر تعجب کرتا ہے، جو اذان کہتا اور نماز ادا کرتا ہے، اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ میرے اس بندے کو دیکھو جو اذان کہتا ہے اور نماز قائم کرتا ہے، وہ مجھ سے ڈرتا ہے، یقیناً میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اور اس کو جنت میں داخل کر دوں گا۔''❸

[408] نماز کے لیے دور سے چل کر آنا...!

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً نماز کا بہت زیادہ اجر وثواب اس شخص کے لیے ہے جو نماز کے لیے دور سے چل کر آتا ہے، پھر جو اس سے بھی دور سے آتا ہے۔''❹

[409] ایک نماز کے بعد دوسری نماز...!

---

❶ صحیح مسلم، رقم الحدیث [830]

❷ سنن أبي داود، رقم الحدیث [560]

❸ سنن أبي داود، رقم الحدیث [1203] مسند أحمد [157/4]

❹ صحیح البخاري، رقم الحدیث [623] صحیح مسلم، رقم الحدیث [662]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز ادا کرنا کہ ان کے درمیان کوئی لغو (بات یا کام) نہ کیا ہو (نمازی کو) علیین میں لکھوانے والا ہے۔''[1]

[410] نماز میں خشوع وخضوع...!

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ﴾

[المؤمنون: 2.1]

''یقیناً کامیاب ہوگئے مومن۔ وہی جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔''

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب کسی مسلمان پر فرض نماز کا وقت ہوجاتا ہے تو وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے، کامل خشوع اختیار کرتا ہے اور مکمل رکوع (وسجود) کرتا ہے، تو (اس کا یہ عمل) پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، بشرطیکہ وہ کبیرہ گناہوں سے بچے اور یہ فضیلت ہمیشہ کے لیے ہے۔''[2]

[411] نماز میں نگاہیں جھکا کر رکھنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟ حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق بڑی سخت بات کی، فرمایا: لوگ اس کام سے رک جائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی نظریں سلب کر لی جائیں!''[3]

[412] نماز میں ادھر ادھر تانک جھانک سے بچو...!

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [1288] صحيح الترغيب والترهيب [107/1]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [228]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [717] صحيح مسلم، رقم الحديث [429]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں اِدھر اُدھر جھانکنے کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''یہ تو شیطان بندے کی نماز میں ڈاکا ڈالتا ہے۔''❶

نیز حارث اشعری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''بے شک یحییٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے کہا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے، سو جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اِدھر اُدھر مت دیکھو، اس لیے کہ نماز میں اللہ تعالیٰ کی توجہ بندے کی طرف اس وقت تک رہتی ہے جب تک بندہ اللہ کی طرف متوجہ رہتا ہے۔''❷

[413] سلام پھیرنے سے پہلے دعا...!

بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو تشہد کے بعد یہ الفاظ پڑھتے ہوئے سنا:

''اَللّٰھُمَّ إِنِّي اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ، اَلاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ'' (اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تو واحد، اکیلا بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا، نہ اس کا کوئی شریک ہے، کہ تو میرے گناہ معاف کر دے، بلاشبہ تو ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے معاف کر دیا گیا، یقیناً اسے معاف کر دیا گیا، بلاشبہ اسے معاف کر دیا گیا۔''❸

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [718]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [2863] مسند أحمد [130/4]

❸ سنن أبي داود، رقم الحديث [985] مسند أحمد [338/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرض نماز کے بعد اذکار

[414] گناہوں کی بخشش والا ذکر...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' اور تینتیس مرتبہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' اور تینتیس مرتبہ ''اَللّٰهُ أَكْبَرُ'' اور سو مکمل کرنے کے لیے ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' پڑھا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں!''[1]

[415] آیت الکرسی پڑھنا...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت ہی حائل رہ جاتی ہے (یعنی وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا)۔''[2]

[416] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت ہر اس شخص کے لیے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبت ہے۔

معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور کہا:

''اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر فرمایا: اے معاذ! میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ تو ہر نماز کے بعد یہ پڑھا کر: ''اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ'' (اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [597]

[2] سنن النسائي الكبرى [30/6] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [972]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت کرنے پر میری مدد فرما)۔"[1]

[417] دو کاموں کی حفاظت کر اور جنت میں داخل ہو جا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو بھی مسلمان شخص دو کاموں کی حفاظت کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، وہ ہیں تو آسان مگر اس پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں، ہر نماز کے بعد دس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" اور دس مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور دس مرتبہ "اَللّٰہُ أَکْبَرُ" پڑھے۔ یہ کلمات زبان سے تو ایک سو پچاس مرتبہ ادا ہوتے ہیں۔ مگر ترازو میں ان کو ایک ہزار پانچ سو بنا دیا جائے گا اور اسی طرح جب بستر پر لیٹے تو چونتیس مرتبہ "اَللّٰہُ أَکْبَرُ" اور تینتیس مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور تینتیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" پڑھے، یہ زبان سے تو ایک سو کلمات ادا ہوئے، مگر میزان میں ایک ہزار بنا دیے جائیں گے۔"[2]

نماز جمعہ کی فضیلت

[418] جمعے کی جمعے تک فضیلت...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"پانچ نمازیں، جمعہ دوسرے جمعے تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک یہ درمیانے اوقات میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کیا جائے۔"[3]

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [1522] سنن النسائي، رقم الحديث [1303]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [5065] سنن الترمذي، رقم الحديث [3410]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [233]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[419] جمعہ کے دن غسل کرنا اور خوشبو لگانا...!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جمعہ کے دن مسواک اور غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔ نیز وہ حسب استطاعت خوشبو بھی استعمال کرے۔''❶

[420] مکمل وضو کرنا اور جمعہ کے دوران خاموشی اختیار کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص مکمل وضو کر کے جمعہ کے لیے آیا، پھر خاموشی اختیار کر کے توجہ سے خطبہ سنا، تو گزشتہ جمعے سے لے کر اس جمعہ تک درمیانی ایام اور تین دن مزید (کل دس) دنوں کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جو کنکریوں سے کھیلا، اس نے لغو حرکت کی۔''❷

[421] جمعہ کے لیے اٹھنے والے قدم جہنم حرام کر دیتے ہیں...!

عبایہ کہتے ہیں کہ ابو عبس رضی اللہ عنہ کی مجھ سے اس وقت ملاقات ہوئی جب میں جمعہ کے لیے جا رہا تھا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے:

''اللہ کے راستے میں جس کے قدم خاک آلود ہوئے، اللہ تعالیٰ اس کو آگ پر حرام کر دیتا ہے۔''❸

[422] جمعہ کے دن پانچ عمل...!

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جس شخص نے ایک دن میں پانچ کام کیے، اللہ تعالیٰ اس کو جنتیوں کے زمرے میں لکھ دیتا ہے (وہ پانچ کام یہ ہیں) جس نے کسی بیمار کی بیمار پرسی کی، جنازے

---

❶ صحيح مسلم، رقم الحديث [846] سنن النسائي [204/1]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [857]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [865]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شرکت کی، اس دن (جمعہ) کا روزہ رکھا، جمعہ کے لیے گیا اور گردن آزاد کی۔'' [1]

[423] جمعہ کے لیے جلدی آنا اور پانچ مخصوص گھڑیوں کے پانچ خاص اجر...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کر کے (سب سے پہلے مسجد میں) جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی دی اور جو دوسرے نمبر پر گیا، گویا اس نے گائے کی قربانی دی، اور جو تیسرے نمبر پر گیا تو گویا اس نے سینگوں والے مینڈھے کی قربانی دی، اور جو کوئی چوتھے نمبر پر گیا اس نے گویا ایک مرغی کی قربانی دی، اور جو کوئی پانچویں نمبر پر گیا تو اس نے گویا انڈے کی قربانی دی، مگر جب امام خطبے کے لیے باہر آجاتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔'' [2]

[424] تھوڑا سا عمل اور ڈھیروں اجر...!

اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جس شخص نے غسل کرایا (بیوی کو اس سے ہم بستر ہو کر) اور خود غسل کیا، خوب جلدی آیا اور سواری پر نہیں بلکہ پیدل آیا اور امام کے قریب ہوا، غور سے خطبہ سنا اور لغو کام نہ کیا، اس کے ہر قدم کے بدلے اسے ایک سال کے عمل یعنی ایک سال کے روزوں اور ایک سال کے قیام کا ثواب ملے گا۔'' [3]

[425] جمعہ کے دوران لغویات سے پرہیز کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جمعہ کے دن دورانِ خطبہ جب تم نے اپنے کسی ساتھی سے کہا کہ خاموش ہو

---

[1] صحيح ابن حبان [6/7] رقم الحديث [2771]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [841] صحيح مسلم، رقم الحديث [850]

[3] صحيح الترغيب والترهيب [433/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاؤ تو یقیناً تم نے لغو حرکت کی۔"[1]

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے صحیح مسلم میں یوں مروی ہے کہ جو کنکریوں سے کھیلتا رہا اس نے لغو کام کیا۔[2]

[426] بابرکت دن کی بابرکت گھڑی...(جمعہ کے دن دعا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

"اس میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو بھی مسلمان بندہ اس گھڑی میں نماز ضرور پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا کرے گا۔"[3]

[427] وہ بابرکت گھڑی عصر کی نماز کے بعد آخری گھڑی ہے...!

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جمعہ کے دن کی بارہ گھڑیاں ہیں، جو بھی مسلمان بندہ ان گھڑیوں میں اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور وہ چیز عطا کر دیں گے۔ پس وہ (مذکورہ بابرکت گھڑی) نماز عصر کے بعد آخری گھڑی میں تلاش کرو۔"[4]

[428] جمعہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنا...!

اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"یقیناً جمعے کا دن تمہارے سارے دنوں میں سب سے افضل ہے، لہٰذا اس روز

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [892] صحيح مسلم، رقم الحديث [851]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [857]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [893] صحيح مسلم، رقم الحديث [852]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [1389] صحيح الترغيب و الترهيب [439/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔" [1]

[429] (جمعہ کے دن) سورۃ الکھف کی تلاوت...!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے جمعہ کے دن سورۂ کہف تلاوت کی اس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیان (یعنی آئندہ جمعہ تک) نور روشن ہو جاتا ہے۔" [2]

فرض نمازوں کے آگے پیچھے سنن ونوافل

[430] بارہ رکعتیں (سنتیں) ادا کرنے سے جنت میں ایک گھر کی ضمانت...!

ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جو بھی مسلمان شخص ہر روز اللہ کے لیے بارہ رکعتیں فرض کے علاوہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنادے گا یا یہ کہا کہ اس کا گھر جنت میں بنا دیا جائے گا۔" [3]

سنن ترمذی میں ان رکعتوں کی تفصیل یوں مروی ہے: "چار ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔" [4]

[431] فجر کی دو سنتیں...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"فجر کی دو سنتیں دنیا ومافیھا سے بہتر ہیں۔"

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [1531] مسند أحمد [8/4]

[2] صحيح الترغيب والترهيب [455/1]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [728]

[4] سنن الترمذي، رقم الحديث [414]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ "(فجر کی سنتیں) مجھے ساری دنیا سے پیاری ہیں۔"[1]

[432] چار سنتیں ظہر سے پہلے اور چار اس کے بعد...!

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جو شخص چار ظہر سے پہلے اور چار اس کے بعد سنتوں کی پابندی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔"

اور نسائی کی ایک روایت میں ہے: "اس کے چہرے کو کبھی آگ نہیں چھوئے گی۔"[2]

[433] عصر سے پہلے چار سنتیں...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اس شخص پر جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔"[3]

[434] مغرب اور عشاء کے درمیان نماز...!

انس رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ کے متعلق مروی ہے کہ یہ آیت اس نماز کے انتظار کے بارے میں نازل ہوئی جس کو "العتمة" کہا جاتا ہے۔[4] اور "العتمه" کا معنی ہے: عشاء۔"

[435] نماز وتر...!

علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے، لہٰذا اے اہل قرآن! وتر پڑھو۔"[5]

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [725] سنن الترمذي، رقم الحديث [416]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [1269] سنن النسائي، رقم الحديث [1812]

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث [1271] سنن الترمذي، رقم الحديث [430]

[4] سنن الترمذي، رقم الحديث [3196]

[5] سنن أبي داود، رقم الحديث [1416] سنن الترمذي، رقم الحديث [453]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیام اللیل (تہجد)

[436] قیام اللیل کی پابندی کرو...!

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تہجد پڑھا کرو، بلاشبہ وہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی عادت ہے، قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے، گناہ سے روکنے والی اور گناہوں کا کفارہ ہے، اور جسمانی بیماریوں سے بچانے والی ہے۔''[1]

[437] قیام اللیل نبی ﷺ کی طرف سے اللہ کا شکریہ ہے...!

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اتنا قیام کرتے کہ پاؤں مبارک ورم سے سوج جاتے، کسی کہنے والے نے کہا: اللہ نے تو آپ ﷺ کے سب گناہ معاف کر دیے ہیں (پھر اتنی مشقت کیوں؟) تو آپ ﷺ نے جواب دیا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں؟[2]

[438] جس نے قیام اللیل کی نیت تو کی مگر نیند کا شکار ہو گیا...!

ابو درداء رضی اللہ عنہ اس بات کو نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص بستر پر لیٹا اور نیت کی کہ وہ رات کو اٹھ کر قیام کرے گا، مگر نیند اس پر ایسی غالب آئی کہ وہ صبح تک سویا رہا، تو اس کے لیے اس کی نیت کے مطابق ثواب لکھ دیا جائے گا اور اس کا سونا اس کے رب تعالیٰ کی طرف سے اس پر صدقہ ہوگا۔''[3]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [1135] صحيح الترغيب والترهيب [151/1]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1078] صحيح مسلم، رقم الحديث [2819]

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث [1314] سنن النسائي، رقم الحديث [1784]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[439] جو با وضو ہو کر سویا اس کی دعا قبول ہوگی...!

معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو کوئی مسلمان با وضو ہو کر سویا، پھر رات کے کسی حصے میں بیدار ہوا، اب وہ اللہ سے دنیا اور آخرت کی جو بھی خیر مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو وہ ضرور عطا فرمائیں گے۔“ ❶

[440] باوضو سونے والے کے لیے فرشتے کی دعا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص باوضو رات گزارے گا تو اس کے لباس میں ایک فرشتہ رات گزارے گا، جب بھی یہ شخص بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ اس کے حق میں یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے اس لیے کہ وہ باوضو ہو کر سویا تھا!“ ❷

[441] بخشش اور نماز کی قبولیت کے لیے رات کو اٹھتے وقت ایک خاص ذکر...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص رات کے کسی حصے میں بیدار ہوا، پھر اس نے یہ کلمات پڑھے: ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ“ (اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی

---

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث [5042]

❷ صحيح ابن حبان [328/3] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [2539]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔ پھر وہ کہتا ہے:
" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ" (اے اللہ! مجھے بخش دے) یا وہ دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔" [1]

[442] رات کے دوسرے تہائی حصے کی فضیلت...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ ہر رات پہلی تہائی رات گزرنے پر آسمان دنیا کی طرف اترتے ہیں اور فرماتے ہیں: میں بادشاہ ہوں، میں فرمانروا ہوں، کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں؟ کون ہے مجھ سے بخشش طلب کرنے والا میں اس کو معاف کر دوں؟ اللہ تعالیٰ فجر طلوع ہونے تک اسی طرح رہتے ہیں۔" [2]

[443] آخری تہائی رات میں قیام کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آخری تہائی رات باقی رہنے پر اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر اتر کر فرماتے ہیں: کون مجھے پکارے گا میں اس کی پکار سنوں؟ کون مجھ سے سوال کرے گا میں اسے عطا کروں؟ اور کون مجھ سے بخشش مانگے گا میں اس کو معاف کر دوں؟" [3]

[444] رات کی ایک بابرکت گھڑی...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"بلاشبہ ہر رات ایک گھڑی ایسی ہے کہ جو کوئی مسلمان اس میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی کوئی بھلائی طلب کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو وہ ضرور عطا کرے گا

---

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [1103]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [758]
3. صحیح البخاري، رقم الحدیث [5962, 1094]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ گھڑی ہر رات ہوتی ہے۔“ [1]

[445] قیام میں کلام اللہ کی تلاوت کے لیے منہ کو صاف ستھرا رکھنا...!

علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”یقیناً جب بندہ مسواک کر کے کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر اس کی قراءت سننے لگتا ہے، وہ اس کے اتنا قریب ہوتا ہے کہ اپنا منہ بندے کے منہ پر رکھ دیتا ہے، پھر قرآن کا جو حصہ بھی بندے کے منہ سے تلاوت ہو کر نکلتا ہے، وہ فرشتے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے، لہٰذا تلاوت قرآن کے لیے اپنے منہ کو پاک صاف رکھو۔“ [2]

[446] قرآن کی تلاوت کے ساتھ قیام کرنا...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”صرف دو بندوں کے متعلق حسد (رشک) کیا جا سکتا ہے، ایک وہ جس کو اللہ نے قرآن جیسی نعمت سے نوازا تو وہ دن اور رات کی گھڑیوں میں اس کے ساتھ قیام کرتا ہے۔“ [3]

[447] قرآن کی تلاوت کے ذریعہ قیام کرنے والے کے حق میں قرآن کی سفارش...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کے حق میں سفارش کریں گے، روزہ کہے گا: اے پروردگار! میں نے اسے کھانے پینے اور خواہشات سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: میں نے رات کو اسے سونے سے روک دیا، لہٰذا اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [757]

[2] مسند البزار [214/2] السلسلة الصحیحة، رقم الحدیث [1213]

[3] صحیح مسلم، رقم الحدیث [815]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔''[1]

[448] جس نے دس آیتوں کی قراءت کے ساتھ قیام کیا...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے دس آیات کے ساتھ قیام کیا اس کا شمار غافلوں میں نہیں ہوگا۔''[2]

[449] جس نے ایک سو آیات کے ساتھ قیام کیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے ایک سو آیات کی قراءت کر کے قیام کیا اس کو فرمانبردار لوگوں کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے۔''[3]

[450] جس نے ایک ہزار آیات پڑھ کر قیام کیا...!

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اور جس شخص نے ایک ہزار آیات سے قیام کیا، اس کا شمار ''مقنطرین'' میں ہوگا۔''[4] ''مقنطرین'' وہ ہیں جن کو اجر وثواب کا ایک خزانہ عطا کیا جاتا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے کہا:

''سورۂ ملک سے لے کر قرآن کے آخر تک ایک ہزار آیتیں بنتی ہیں۔'' واللہ اعلم.

[451] سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی قراءت...!

ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے گا تو وہ اس کو (ہر چیز سے) کفایت کریں گی۔''[5]

---

[1] مسند أحمد [174/2] صحيح الترغيب والترهيب [238/1]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [1398] صحيح ابن حبان [310/6]

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث [1398] صحيح ابن خزيمه [181/2]

[4] مصدر سابق

[5] صحيح البخاري، رقم الحديث [3786] صحيح مسلم، رقم الحديث [807]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[452] قیام اللیل کی قضاء...!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس سے اپنے معمول کی عبادت یا اس کا کچھ حصہ نیند کے باعث چھوٹ گیا اور اس نے اس کو فجر اور ظہر کے درمیانی حصے میں کسی بھی وقت ادا کر لیا تو اس کو ایسے ہی ثواب ملے گا جیسے اس نے یہ عبادت رات کو ادا کی ہے۔“[1]

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درد وغیرہ کی وجہ سے رات کی نماز رہ جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت بارہ رکعتیں ادا کرتے۔“[2]

[453] رات کی نماز...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے۔“[3]

[454] لوگوں کے سوتے ہوئے نماز پڑھنا...!

عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اے لوگو! سلام کو عام کرو، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور رات کو اس وقت نماز پڑھو، جب لوگ سوئے ہوئے ہوں، پھر تم سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔“[4]

[455] قیام اللیل کرنے والے جنت میں بالا خانوں کے مالک ہوں گے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا ظاہری حصہ باطنی حصے سے نظر آتا ہے اور ان کا اندرونی حصہ بیرونی حصے سے نظر آتا ہے۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [747]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [746]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [1163]
4. سنن الترمذي، رقم الحديث [2485] مسند أحمد [451/5]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کن کے لیے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا: وہ اس کے لیے ہیں جس نے عمدہ کلام کیا اور کھانا کھلایا اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو اس نے قیام کیا۔“ ❶

[456] اللہ کے ہاں پسندیدہ قیام...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کو داود علیہ السلام کی نماز بہت پسند ہے، آدھی رات تو وہ سوتے تھے اور تہائی رات قیام کرتے تھے اور پھر چھٹا حصہ سو جاتے تھے۔“ ❷

[457] اپنے اہل و عیال کو قیام کے لیے بیدار کرنا...!

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کو ان کے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آتے اور کہتے: کیا تم نماز نہیں پڑھتے؟ (یعنی نماز پڑھو)۔ ❸

[458] اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں...!

ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص رات کو بیدار ہوا اور اپنی اہلیہ کو بھی جگایا، پھر دونوں نے مل کر نماز ادا کی تو ان دونوں کو اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں کے زمرے میں لکھ دیا جاتا ہے۔“ ❹

[459] اپنی خوبصورت بیوی اور اس کے نرم بستر کو چھوڑنے والا اور مسافر...!

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”تین قسم کے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں اور ان کی طرف سے خوش

---

❶ سنن الترمذي، رقم الحديث [1984] صحيح الترغيب والترهيب [230/1]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1079] صحيح مسلم، رقم الحديث [1159]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [1075] صحيح مسلم، رقم الحديث [775]

❹ سنن أبي داود، رقم الحديث [1451] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1335]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو کر مسکراتے ہیں، پہلا وہ شخص جس کی بیوی خوبصورت ہے اور اس کا بستر نرم گداز ہے، مگر پھر بھی وہ رات کو قیام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ میری یاد میں اپنی شہوت چھوڑ رہا ہے، اگر وہ چاہتا تو سو سکتا تھا، اور دوسرا وہ مسافر جس کے ساتھ سواروں کا ایک دستہ تھا، جو رات بھر جاگتے رہے، پھر وہ سو گئے، مگر یہ شخص سحری کے وقت، فراخی ہو یا تنگ حالی، ہر حال میں قیام کرتا ہے۔“[1]

[460] ٹھنڈی رات میں قیام کرنا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ دو قسم کے بندوں سے خوش ہو کر مسکراتا ہے، پہلا وہ شخص جو ایک ٹھنڈی رات میں اپنے بستر، لحاف اور گرم اوڑھنے سے اٹھ کھڑا ہوا، پھر وضو کیا اور نماز پڑھنے لگا، اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہتے ہیں، بتاؤ تو میرے اس بندے کو یہ کام کرنے پر کس چیز نے ابھارا؟ تو وہ کہتے ہیں اس (جزا) کی امید نے جو تیرے پاس ہے اور اس (سزا) کے ڈرنے جو تیرے پاس ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو وہ مجھ سے امید رکھتا ہے، میں نے وہ کچھ اسے عطا کر دیا اور جس سے وہ ڈرتا ہے، میں نے اس کو اس چیز سے امن دے دیا۔“[2]

[461] رمضان میں قیام...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص نے رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے گزشتہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“[3]

---

[1] صحیح الترغیب والترھیب [152/1]

[2] مجمع الزوائد [527/2] اس کی سند حسن ہے۔

[3] صحیح البخاري، رقم الحدیث [37] صحیح مسلم، رقم الحدیث [779]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[462] لیلۃ القدر کا قیام۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے ایمان کے ساتھ اور اجر و ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کیا اس کے گزشتہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''[1]

چاشت کی نماز

[463] جسم کا صدقہ...!

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''صبح ہوتے ہی تم میں سے ہر شخص کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے، ہر تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) صدقہ ہے، ہر تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) صدقہ ہے، ہر کلمہ تہلیل (لَا إِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) صدقہ ہے، ہر تکبیر (اَللّٰہُ أَكْبَرُ) صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا بھی صدقہ ہے اور اگر ان کی بجائے چاشت کی دو رکعتیں پڑھ لی جائیں تو وہ کافی ہو جائیں گی۔''[2]

[464] صلاۃ اوابین کا وقت...!

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''نماز اوابین کا وقت تب ہوتا ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔''[3]

[465] حج اور عمرے کے برابر اجر و ثواب...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، پھر طلوع آفتاب تک بیٹھا اللہ کا

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [35] صحيح مسلم، رقم الحديث [760]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [720]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [748]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر کرتا رہا، پھر اٹھا اور دو رکعتیں ادا کیں، یہ شخص ایک حج اور ایک عمرے کے ثواب کا مستحق بن جائے گا۔"[1]

[466] باوضو ہو کر چاشت کی نماز کے لیے روانہ ہونا...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص باوضو ہو کر فرض نماز کی ادائیگی کے لیے نکلا تو اس کو محرم حاجی کا ثواب ملے گا اور جو صرف اور صرف چاشت کے نفل ادا کرنے کے لیے روانہ ہوا تو اس کو عمرہ کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔"[2]

[467] چاشت کی چار رکعتیں تیرے غم و فکر کو دور کرنے کا قیمتی نسخہ ہیں...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے آدم کے بیٹے! تو دن کے آغاز میں میرے لیے چار رکعتیں ادا کر، میں ان کی وجہ سے دن کے آخر تک تجھے کفایت کروں گا۔"[3]

[468] نماز توبہ...!

ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جونسا بندہ کوئی گناہ کر لیتا ہے، پھر وہ باوضو ہو کر نماز کے لیے کھڑا ہو جاتا ہے، پھر اللہ سے بخشش مانگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتے ہیں۔ پھر اس کی تائید میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ﴾[4] ۔"

---

1. المعجم الكبير [178/8] صحيح الترغيب والترهيب [112/1]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [558] مسند أحمد [268/5]
3. مسند أحمد [287/5] سنن أبي داود، رقم الحديث [1289]
4. سنن الترمذي، رقم الحديث [406]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[469] وضو کے بعد دو رکعتیں...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص بھی مکمل وضو کر کے دو رکعتیں نماز ادا کرتا ہے، اس طرح کہ وہ چہرے اور دل سے ان میں توجہ کرتا ہے، تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“ ❶

[470] ہر وضو کے بعد نماز...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

”اے بلال! اسلام لانے کے بعد تیرا وہ کونسا عمل ہے جس پر تجھے (بخشش کی) بہت زیادہ امید ہے، کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تیرے قدموں کی چاپ سنی ہے؟ بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میرے لیے اس سے زیادہ امید افزا عمل تو کوئی نہیں کہ دن رات میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور ہو نماز پڑھ لیتا ہوں۔“ ❷

[471] بچوں کو نماز کی تعلیم دینا اور نماز کا حکم دینا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انھیں نماز پڑھنے کا حکم دو، اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو (اگر وہ نماز نہ پڑھیں) ان کو سزا دو اور دس سال کے بچوں کے بستر الگ الگ کر دو۔“

اور ابو داود اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے:

”جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انھیں نماز کی تعلیم دو۔“ ❸

---

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث [906] صحيح الترغيب والترهيب [55/1]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1098] صحيح مسلم، رقم الحديث [2458]

❸ سنن أبي داود، رقم الحديث [495] سنن الترمذي، رقم الحديث [407]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ اور زکوۃ کا بیان

[472] زکوۃ ادا کرنا...!

ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا:

''مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے، جو مجھے جنت میں لے جانے کا باعث بنے! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تو اللہ کی عبادت اس طرح کر کہ تو کسی کو اس کا شریک نہ بنا اور نماز قائم کر اور زکوۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر!''[1]

[473] خلوص سے صدقہ و زکوۃ ادا کرنے کا اجر و ثواب...!

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تو اللہ کی رضا کے لیے جو بھی خرچ کرے گا، تجھے اس پر اجر و ثواب دیا جائے گا، حتی کہ اس چیز پر بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں (لقمہ) ڈالے گا۔''[2]

[474] حلال اور طیب کمائی سے خرچ کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے حلال و طیب کمائی سے، کیونکہ اللہ تعالیٰ حلال کو ہی قبول کرتا ہے، ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرما کر اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ لیتے ہیں، پھر اس کو پالتے اور بڑھاتے ہیں، جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بچھیرے کو پالتا ہے، حتی کہ اس کا اجر و ثواب پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔''[3]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [1332] صحيح مسلم، رقم الحديث [13]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [56] صحيح مسلم، رقم الحديث [1628]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [6993] صحيح مسلم، رقم الحديث [1014]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[475] پسندیدہ مال خرچ کرو...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ﴾ اور بلاشبہ مجھے اپنے اموال میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ مال "بیروحا" ہے (گواہ رہیے) وہ صدقہ ہے، میں اللہ سے اس کے عوض ثواب اور ذخیرے کا امیدوار ہوں، لہٰذا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مناسب سمجھیں اس کو خرچ کر دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"واہ! یہ تو بہت نفع مند مال ہے، واہ! یہ تو بڑا نفع مند مال ہے۔"[1]

[476] صدقہ مخفی رکھنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سات قسم کے آدمیوں کو اللہ اس دن سایہ عطا کرے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا، ان میں سے ایک عادل امام...اور ایک وہ آدمی جس نے اتنا پوشیدہ کر کے صدقہ کیا کہ بائیں کو کچھ پتا نہ چلا کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے؟..."[2]

[477] دن رات خرچ کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دو آدمیوں کے علاوہ کسی پر حسد (رشک) جائز نہیں...اور ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دے رکھا ہو اور وہ دن رات اس کو خرچ کرنے پر لگا ہوا ہے۔"[3]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [1392] صحیح مسلم، رقم الحدیث [998]

[2] صحیح البخاري، رقم الحدیث [629] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1031]

[3] صحیح البخاري، رقم الحدیث [73] صحیح مسلم، رقم الحدیث [816]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوۃ وصدقات کے بہترین مصارف

اپنے اہل وعیال اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ کرنا

[478] اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا...!

ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب آدمی ثواب کی نیت سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے تو وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔''[1]

[479] کون سا صدقہ بڑے اجر کا باعث ہے...؟

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ایک وہ دینار ہے جو تو نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار ہے جو تو نے گردن کی آزادی میں خرچ کیا، اور ایک وہ دینار ہے جو تو نے مسکین پر صدقہ کیا، اور ایک وہ دینار ہے جو تو نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا، ان تمام میں سب سے بڑے اجر وثواب والا وہ صدقہ ہے جو تو نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا۔''[2]

[480] آدمی کا اپنی بیوی پر صدقہ کرنا...!

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا:

''تو جو بھی اللہ کی رضا کی خاطر خرچ کرے گا تو اس پر اجر وثواب پائے گا حتی

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [55] صحيح مسلم، رقم الحديث [1002]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [995]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اس کا بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں (لقمہ) ڈالتا ہے۔“[1]

[481] بیوی کا اپنے فقیر شوہر پر صدقہ کرنا...!

اس سلسلہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کی روایت مروی ہے کہ ابن مسعود فقیر آدمی تھے تو ان کی بیوی اور انصار کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دریافت کرنے کے لیے گئیں کہ کیا وہ اپنے خاوندوں اور ان کی گودوں میں پلنے والے یتیموں پر صدقہ کر سکتی ہیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو دوہرا اجر ملے گا، ایک قرابت (داری کا لحاظ کرنے) کا اجر اور دوسرا صدقہ کرنے کا اجر۔“[2]

[482] قریبی رشتہ داروں پر صدقہ ...!

سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مسکین کو صدقہ دینا ایک ہی صدقہ ہے، لیکن کسی قریبی رشتے دار پر صدقہ دوہرا صدقہ ہے، ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی۔“[3]

کھانا کھلانا

[483] بہترین اسلام کھانا کھلانا اور سلام کو عام کرنا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا:

”اسلام میں کونسا عمل سب سے بہتر ہے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تیرا کھانا کھلانا اور تیرا سلام کرنا اس شخص کو جس کو تو جانتا پہچانتا ہے اور اس کو بھی جس کو تو نہیں جانتا۔“[4]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [56] صحيح مسلم، رقم الحديث [628]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [1397] صحيح مسلم، رقم الحديث [1000]
3. مسند أحمد [17/4] سنن النسائي، رقم الحديث [2582]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [12] صحيح مسلم، رقم الحديث [39]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[484] جنت کے بالا خانے والوں کو مبارک باد...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بلاشبہ جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا بیرونی منظر اندر سے دکھائی دیتا ہے اور اندرونی منظر باہر سے نظر آتا ہے۔ ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بالا خانے کن لوگوں کے لیے ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر اس شخص کے لیے جس نے عمدہ و شیریں کلام کیا اور کھانا کھلایا اور لوگوں کے سوتے وقت قیام کیا۔''❶

[485] مبارک ہر اس شخص کے لیے جو ایثار و قربانی میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کی طرح ہے...!

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اشعریوں کا جب غزوے (سفر) میں زادِ راہ ختم ہو جاتا ہے، یا جب مدینہ میں ان کے اہل و عیال کا کھانا کم پڑ جاتا ہے، تو جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے، اس کو وہ ایک کپڑے میں جمع کرتے ہیں، پھر اس کو وہ برتن میں برابر تقسیم کر لیتے ہیں، پس وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔''❷

[486] جو تم سے کھانا مانگے اس کو کھانا کھلاؤ...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کہے گا: اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا مگر تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ بندہ کہے گا: اے پروردگار! یہ کیسے ہوا حالانکہ تو تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ کہیں گے: تجھے معلوم نہیں کہ میرے

---

❶ سنن الترمذي، رقم الحديث [1984] صحيح الترغيب والترهيب [150/1]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [2354] صحيح مسلم، رقم الحديث [2500]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا مگر تو نے اسے کھانا نہیں کھلایا، کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو تجھے میری طرف سے اجر و ثواب ملتا؟" [1]

[487] مساکین کو کھانا کھلانا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دریافت کیا:

"آج تم میں سے روزہ کس نے رکھا ہے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے! آپ ﷺ نے پھر پوچھا: آج کسی مسکین کو کھانا کس نے کھلایا ہے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے! نبی مکرم ﷺ نے پوچھا: آج کسی بیمار کی عیادت کس نے کی ہے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پھر جواب دیا: میں نے! تب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص نے ایک ہی دن میں اتنی نیکیاں سمیٹ لیں تو یقیناً وہ جنت میں جائے گا۔" [2]

[488] پسندیدہ اور اچھا کھانا کھلانا...!

اللہ تعالیٰ نے جنتیوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

﴿ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴾ [الدھر: 8]

"اور وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر، مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔"

[489] رضائے الٰہی کی خاطر کھانا کھلانا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴾

[الدھر: 9]

"(اور کہتے ہیں) ہم تو صرف اللہ کے چہرے کی خاطر تمھیں کھلاتے ہیں، نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔"

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2569]

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1028]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[490] بھوکے کو کھانا کھلانا...!

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھ کو جنت میں لے جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کوئی جان آزاد کر اور گردن کو چھڑا (یعنی غلام آزاد کر) اور اگر تو اس کی طاقت نہیں رکھتا تو بھوکے کو کھانا کھلا اور پیاسے کو پانی پلا۔"[1]

[491] اہل وعیال کو کھانا کھلانا...!

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا:

"تو اللہ کی خوشنودی اور رضا کے لیے جو چیز بھی خرچ کرے گا، تجھے اس کا اجر و ثواب دیا جائے گا، حتی کہ اس (لقمے) کا بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے گا۔"[2]

[492] عورت کا اپنے خاوند کے مال سے اس کی اجازت سے خرچ کرنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب عورت اسراف کیے بغیر اپنے گھر سے کھانا کھلاتی ہے تو اس کو اس کا اجر ملے گا، اس لیے کہ اس نے خرچ کیا اور اس کے خاوند کو بھی ثواب ملے گا، اس لیے کہ اسی نے یہ مال کمایا تھا، اور خزانچی کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔ ایک کو دینے کے لیے دوسرے کے اجر سے کمی نہیں کی جائے گی۔"[3]

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عورت کو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو کچھ (عطیہ وغیرہ) دینا جائز نہیں ہے۔"[4]

---

1. مسند أحمد [299/4] صحیح ابن حبان [97/2]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [56] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1628]
3. صحیح البخاري، رقم الحدیث [1359] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1024]
4. سنن أبي داود، رقم الحدیث [3547]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[493] مہمان کی عزت کرنا اور ... ایسے ہی ایثار و قربانی کرنا...!

اس سلسلے میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مہمان آیا، مگر اس کی مہمان نوازی کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے تمام گھروں سے کوئی چیز نہ ملی تو اس کو ایک انصاری صحابی اپنے گھر لے گیا اور اپنی بیوی سے پوچھا: کیا تیرے پاس (مہمان کو کھلانے کے لیے) کوئی چیز ہے؟ اس نے جواب دیا: بچوں کے کھانے کے علاوہ کوئی چیز نہیں ہے۔ اس نے کہا: بچوں کو کسی چیز سے بہلا دے، اور جب وہ رات کو کھانے کا ارادہ کریں تو ان کو سلا دینا، اور جب مہمان گھر آئے تو چراغ بجھا دینا اور اس کو یہ ظاہر کرنا کہ ہم بھی اس کے ساتھ کھا رہے ہیں، لہٰذا وہ بیٹھ گئے اور مہمان نے تو کھانا کھا لیا اور وہ دونوں میاں بیوی (اور ان کے بچے) بھوکے ہی سوئے رہے، صبح جب وہ صحابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ نے گزشتہ رات تمہارے مہمان کے ساتھ حسن سلوک سے بڑا تعجب کیا ہے (یعنی بہت خوش ہوا ہے)۔"[1]

[494] جس نے روزے دار کا روزہ افطار کروایا...!

زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے کسی روزے دار کا روزہ افطار کرایا تو اس کو روزے دار کی طرح اجر ملے گا اور یہ اجر روزے دار کے اجر سے کم نہیں کیا جائے گا۔"[2]

[495] جس نے کوئی کاشتکاری کی تو اس سے کسی انسان یا حیوان نے کھایا تو...؟

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مسلمان جو کچھ بھی کاشت کرتا ہے تو اس سے کوئی انسان، جانور اور پرندہ

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [3587] صحيح مسلم، رقم الحديث [2054]
2. سنن الترمذي، رقم الحديث [807] صحيح ابن حبان [216/8]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھائے گا تو اس کاشت کرنے والے کو قیامت تک اس کا اجر ملے گا۔"[1]

[496] کھیت سے جو چوری ہو جاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کوئی بھی مسلمان جب کوئی کاشتکاری کرتا ہے تو جو کچھ اس سے کھایا جائے گا وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے، اور جو اس سے چرایا جائے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہوگا، اور جو بھی اس کا کوئی نقصان کرے گا وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔"[2]

[497] صدقہ کرو چاہے ایک لقمہ یا ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"یقیناً اللہ تم میں سے کسی شخص کی خرچ کی ہوئی کھجور یا لقمے کو یوں بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھیرے یا اونٹنی کے بچے کو بڑا کرتا ہے، یہاں تک کہ اس کا اجر احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔"[3]

[498] دنیا کی سب سے قیمتی کھجور وہ کھجور ہے جس کی قیمت جنت ہے...!

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مسکین عورت میرے پاس اپنی دو بچیوں کیساتھ سوالی بن کر آئی تو میں نے اس کو تین کھجوریں عطا کیں، اس عورت نے دونوں بچیوں کو ایک ایک کھجور دے دی، اور تیسری کھجور کھانے کے لیے اپنے منہ کی طرف اٹھائی تو اس کی بچیوں نے وہ کھجور بھی اس سے مانگ لی، چنانچہ اس عورت نے خود کھانے کا ارادہ ترک کر کے ان دونوں میں آدھی آدھی کھجور بانٹ دی، مجھے اس کے اس عمل سے بڑا تعجب ہوا، میں نے اس کی اس کارگزاری کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2195] صحيح مسلم، رقم الحديث [1553]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [1552]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [1344] صحيح مسلم، رقم الحديث [1014]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کی وجہ سے اس پر جنت واجب کر دی یا اس کو آگ سے آزاد کر دیا۔'' [1]

[499] آگ سے بچو... چاہے کھجور کا ایک ٹکڑا خرچ کر کے ہی سہی...!

عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ یوں ہم کلام ہوگا کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا، بندہ اپنے دائیں دیکھے گا تو اپنے آگے پیچھے کیے ہوئے اعمال کے علاوہ کوئی چیز نظر نہیں آئے گی، وہ اپنے بائیں دیکھے گا تو اپنے اعمال ہی نظر آئیں گے، وہ اپنے سامنے کی طرف دیکھے گا تو اسے اپنے سامنے آگ دکھائی دے گی، لہٰذا آگ سے بچو! چاہے کھجور کا ٹکڑا خرچ کر کے ہی سہی۔'' [2]

[500] جس نے اپنی پیداوار سے ایک ثلث صدقہ کیا، اللہ نے بادل اس کے تابع کر دیا۔

چنانچہ اس بارے میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بادل میں سے آواز سنی، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: فلاں کے باغ کو پانی پلاؤ، تو بادل نے ایک شخص کے باغ میں پانی برسا دیا، جس کا نام وہی تھا جو بادل میں ذکر کیا گیا تھا۔ اس شخص نے باغ والے سے سوال کیا: میں نے اس بادل سے، جس کا یہ پانی ہے، ایک آواز سنی تھی، تیرا نام لے کر کہا جا رہا تھا کہ فلاں کے باغ کو پانی پلاؤ، بتا تو کیا عمل کرتا ہے؟ اس نے کہا: اگر تو نے پوچھ ہی لیا ہے تو سن! میں اس باغ کی پیداوار کا ایک تہائی حصہ صدقہ کرتا ہوں، ایک تہائی میں اور میرے اہل و عیال کھاتے ہیں، اور ایک تہائی میں اسی باغ پر خرچ کرتا ہوں۔'' [3]

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [2630]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [7074] صحيح مسلم، رقم الحديث [1016]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [2984]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے راستے میں خرچ کرنا

[501] جہاد پہ خرچ کرنا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴾ [البقرہ: 261]

''ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، ایک دانے کی مثال کی طرح ہے، جس نے سات خوشے اگائے، ہر خوشے میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے اور اللہ وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے اللہ کے راستے میں کچھ خرچ کیا تو اس کا اجر سات سو گنا لکھا جاتا ہے۔'' [1]

[502] جس نے اللہ کے راستے میں جوڑا خرچ کیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے اللہ کے راستے میں جوڑا خرچ کیا، اس کو جنت کے دروازوں سے آواز دی جائے گی: اے اللہ کے بندے! یہ (دروازہ) بہتر ہے (اس میں سے داخل ہو جا!) چنانچہ جو شخص اہل نماز سے ہوگا، اس کو نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص اہل جہاد میں سے ہوگا اس کو باب الجہاد سے پکارا جائے گا۔'' [2]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [1625] امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1798] صحيح مسلم، رقم الحديث [1027]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[503] جس نے کسی مجاہد کو تیار کیا...!

زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے اللہ کے راستے میں کسی مجاہد کو تیار کیا، بلاشبہ اس نے بھی جہاد کیا۔"[1]

[504] جس شخص نے مجاہد کے اہل و عیال کی خبر گیری کی...!

زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اور جس شخص نے اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے گھر بار کی خبر گیری کی اس نے بھی جہاد کیا۔"[2]

[505] جس نے جہاد کے لیے گھوڑا رکھا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے اللہ پر ایمان اور اس کے وعدوں کو سچا مانتے ہوئے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑا رکھا، تو اس گھوڑے کا کھانا، پینا اور اس کی لید اور پیشاب قیامت کے دن اس کے ترازو میں رکھے جائیں گے۔"[3]

[506] جس نے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے اونٹنی وقف کی...!

ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نکیل ڈال کر اونٹنی لے کر آیا اور کہنے لگا یہ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے قبول فرمائیے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تجھے اس کے بدلے قیامت کے دن سات سو نکیل والی اونٹنیاں ملیں گی۔"[4]

[507] جہاد فی سبیل اللہ میں خیمہ، خادم یا جوان اونٹنی وقف کرنا...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2688] صحيح مسلم، رقم الحديث [1895]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [2688] صحيح مسلم، رقم الحديث [1895]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [2698]
4. صحيح مسلم، رقم الحديث [1892]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''صدقات میں سے افضل صدقہ جہاد فی سبیل اللہ میں خیمے کا سایہ دینا اور جہاد میں خادم دینا، یا جہاد فی سبیل اللہ میں جوان اونٹنی دینا ہے۔''❶

[508] اجر وثواب میں سب سے افضل صدقہ...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر یوں گویا ہوا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کون سے صدقے کا اجر وثواب سب سے زیادہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وہ صدقہ جو تو تندرستی کی حالت میں کرے، تجھے غربت کا خوف بھی ہو اور دولت کی خواہش بھی، اور صدقہ کرنے میں دیر نہ کرنا، کہیں جان حلق میں نہ آ جائے اور پھر تو کہے کہ فلاں کے لیے اتنا صدقہ اور فلاں کے لیے اتنا صدقہ، حالانکہ اس وقت تو تیرا مال غیروں ہی کا ہو چکا ہوگا۔''❷

جسم کا صدقہ

[509,514] جسم کے پانچ صدقے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لوگوں میں سے ہر آدمی کے تمام جوڑوں پر ہر روز صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے، اگر دو افراد کے درمیان عدل کرے تو یہ صدقہ ہے، تو کسی شخص کو سواری پر سوار کرانے میں مدد کرے یا اس کا سامان سواری پر لاد دے تو یہ بھی صدقہ ہے، اور پاکیزہ کلمہ صدقہ ہے، اور تیرا ہر قدم، جو تو چل کر مسجد کی طرف جاتا ہے، صدقہ ہے، اور تو راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دے تو یہ صدقہ ہے۔''❸

---

❶ سنن الترمذي، رقم الحديث [1626]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1353] صحيح مسلم، رقم الحديث [1032]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [2827] صحيح مسلم، رقم الحديث [1009]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[515,521] زبان کے صدقات اور چاشت کی نماز...!

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم میں سے ہر ایک کے تمام جوڑوں پر ہر صبح صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے۔ پس ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، اچھی بات کا حکم اور برائی سے روکنا صدقہ ہے، اور ان تمام صدقات سے نماز چاشت کی دو رکعتیں کفایت کر جاتی ہیں۔''[1]

[522] مرد کا اپنی بیوی سے جماع کرنا صدقہ ہے...!

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اور تم میں سے کسی شخص کا (اپنی بیوی سے) جماع کرنا بھی صدقہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم میں سے کوئی اپنی خواہش (جماع کے ذریعے) پوری کرے اور اس کو اس پر اجر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر وہ حرام جگہ اپنی خواہش پوری کرے تو اس پر بوجھ (گناہ) ہوگا؟ تو ایسے ہی اگر وہ حلال جگہ اپنی خواہش کو پورا کرتا ہے تو اس کو اجر ملے گا۔''[2]

[523] دل کی اصلاح سارے جسم کی اصلاح ہے...!

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک جسم میں ایک ایسا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہوجائے تو سارا بدن درست ہوجاتا ہے، اور جب وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔ خبردار! وہ ٹکڑا دل ہے۔''[3]

---

1. صحیح مسلم، رقم الحدیث [720]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [1006]
3. صحیح البخاري، رقم الحدیث [52] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1599]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھ کا صدقہ

[524] اللہ کے ڈر اور خوف سے رونا...!

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کو دو قطروں سے زیادہ محبوب کوئی قطرہ نہیں اور دو نشانوں سے زیادہ محبوب کوئی نشان نہیں ہے۔ پہلا قطرہ تو وہ ہے جو اللہ کے ڈر سے آنکھ سے بہہ جائے، اور دوسرا وہ خون کا قطرہ ہے جو اللہ کے راستے میں بہے۔''[1]

[525] اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچ جانا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ ﴾ [النور: 31,30]

''مومن مردوں سے کہہ دے اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ بے شک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور مومن عورتوں سے کہہ دے اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔''

معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تین قسم کے آدمی ایسے ہیں کہ ان کی آنکھیں آگ نہیں دیکھیں گی۔ ایک وہ آنکھ جس نے اللہ کے راستے میں پہرہ دیا، اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے روئی، اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنے سے رک گئی۔''[2]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [1669] اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن کہا ہے۔

[2] صحیح الترغيب والترهيب [162/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[526] اللہ کے راستے میں پہرہ دینا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے روئی اور ایک وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری۔''[1]

[527] چہرے کا صدقہ ... کسی بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنا...!

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کسی بھی نیکی کو حقیر اور چھوٹا نہ سمجھ! اگرچہ وہ اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنے کی نیکی ہی کیوں نہ ہو!''[2]

[528] زخم کا صدقہ ... جرم کرنے والے کو معاف کر دینا...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جس کو کسی شخص نے جسم میں زخم لگایا تو اس نے صدقہ کرتے ہوئے (معاف کر دیا) تو اللہ اس کے صدقہ کرنے کی مقدار میں اس (کے گناہوں) کے لیے کفارہ بنا دے گا۔''[3]

[529] مسلمان گردن آزاد کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے کسی مسلمان غلام لونڈی کو آزاد کر دیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے گا، حتی کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلے میں آزاد کر دے گا۔''[4]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [1639]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2626]

[3] مسند أحمد [316/5] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [2273]

[4] صحيح البخاري، رقم الحديث [2381] صحيح مسلم، رقم الحديث [1509]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[530] افضل ترین گردن جو آزاد کی جائے...!

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی گردن (غلام لونڈی کو آزاد کرنا) افضل ہے؟ فرمایا:

"جو اپنے مالک کو بہت زیادہ اچھی لگے اور قیمت بھی اس کی زیادہ ہو۔"[1]

[531] آزاد کرنے والے کے لیے دوہرا اجر...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تین قسم کے آدمیوں کو دوہرا اجر ملتا ہے، ایک وہ آدمی جس کے پاس ایک لونڈی تھی، چنانچہ اس نے اس کو ادب سکھایا تو خوب سکھایا اور اس کو تعلیم دی تو خوب دی، پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لی، اس کو دوہرا اجر ملے گا۔"[2]

قرض دینا اور تنگ دستوں سے درگزر کرنا

[532] قرض دینا صدقہ ہے...!

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہر قرض صدقہ ہے۔"[3]

[533] قرض دینے کا اجر اٹھارہ گنا...!

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک آدمی جنت میں داخل ہوا تو اس نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا: صدقے (کا اجر) دس گنا ہے اور قرض (دینے کا اجر) اٹھارہ گنا ہے۔"[4]

---

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [2382] صحیح مسلم، رقم الحدیث [84]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [97] صحیح مسلم، رقم الحدیث [154]
3. المعجم الأوسط [17/4] صحیح الترغیب والترھیب [219/1]
4. صحیح الترغیب والترھیب، رقم الحدیث [9002]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[534] تین کاموں کا اجر گردن آزاد کرنے کے برابر...!

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے کسی کو فائدہ اٹھانے کے لیے دودھ والا جانور دیا، یا بطور قرض کے درہم دیے، یا کسی کو راستہ بتایا، تو اس کے یہ اعمال گردن آزاد کرنے کے برابر اجر وثواب رکھتے ہیں۔''❶

[535] تنگ دست سے درگزر کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور وہ اپنے غلام سے کہتا: جب تیرے پاس کوئی تنگ دست آئے تو اس سے درگزر کر، ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر کرے۔ سو وہ شخص اللہ تعالیٰ سے ملا تو اللہ نے واقعتاً اس سے درگزر کیا۔''❷

[536] قرض کی ادائیگی کا وقت ہوجانے کے بعد جس نے تنگ دست کو مہلت دی۔

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے کسی تنگ دست کو مہلت دی تو اس کو قرض کی ادائیگی کا وقت آنے سے پہلے ہر روز (قرض دی ہوئی رقم کے برابر) صدقہ کا ثواب ملتا ہے، اور جب قرض کی ادائیگی کا وقت ہوجائے تو اب اگر وہ اس کو مہلت دے گا تو اس کو ہر روز (قرض دی ہوئی رقم سے دوگنا) صدقے کا ثواب ملے گا۔''❸

[537] جس نے تنگدست کو قرض معاف کر دیا...!

ابو الیسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

---

❶ مسند أحمد [272/4] سنن الترمذي، رقم الحديث [1957]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1972] صحيح مسلم، رقم الحديث [1562]

❸ مسند أحمد [360/5] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [86]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جس نے کسی تنگدست کو مہلت دی یا (اس کا کچھ قرض) معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے (عرش کے) سائے میں جگہ دیں گے۔''[1]

یتیموں اور کمزوروں کی کفالت کرنا

[538] یتیم کی کفالت کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنے کسی قریبی یا دور کے اجنبی یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔ راوی نے اپنی انگشت شہادت اور وسطی (درمیانی) انگلی کے ساتھ اشارہ کر کے بتایا۔''[2]

[539] بیٹیوں کی پرورش کرنا...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے دو بچیوں کی پرورش کر کے انھیں جوان کیا، وہ قیامت کے دن جب آئے گا تو میں اور وہ اس طرح ہوں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملایا (یعنی ہم دونوں جنت میں اکٹھے ہوں گے)۔''[3]

[540] بیوہ عورت اور مسکین کے لیے دوڑ دھوپ کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بیوہ عورت اور مسکین کی دوڑ دھوپ کر کے خدمت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [3006]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [2983]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [2631]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے یہ بھی فرمایا تھا۔ (ایسا کرنے والا) اس قیام کرنے والے کی طرح ہے جو قیام سے تھکتا نہیں، اور اس روزے دار کی طرح ہے جو کبھی روزہ چھوڑتا نہیں۔"❶

[541] چالیس کاموں میں سے سب سے افضل کسی کو دودھ پینے کے لیے عاریتاً بکری وغیرہ دینا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"چالیس کاموں میں سب سے افضل کام یہ ہے کہ کسی کو دودھ کے لیے عارضی طور پر بکری وغیرہ دینا، اور جو شخص باقی کے (انتالیس کاموں) میں سے کسی پر ثواب کی نیت سے اور اس پر کیے ہوئے وعدے کو سچا جان کر عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدلے جنت میں داخل کر دے گا۔"❷

پانی پلانا... پانی صدقہ کرنا

[542] کنواں کھدوانا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے کوئی کنواں کھدوایا تو جو بھی پیاسا جن، انسان اور پرندہ اس سے پانی پیے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اس کا بدلہ عطا کرے گا۔"❸

[543] میت کی طرف سے پانی کا صدقہ..صدقات جاریہ میں سے ہے...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا:

"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری ماں اس حال میں فوت ہوئی ہے کہ وہ کوئی وصیت نہیں کر سکی، تو کیا اس کی طرف سے کوئی صدقہ کرنا اس کو فائدہ دے گا؟

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [5038] صحيح مسلم، رقم الحديث [2982]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [2488]

❸ صحيح ابن خزيمة [269/2] صحيح الترغيب والترهيب [233/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں! تم اس کی طرف سے پانی کا صدقہ کرو (یعنی کنواں وغیرہ کھدوا دو)۔"❶

[544] کنواں کھدوانا اور نہر جاری کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"یقیناً مومن کو اس کی موت کے بعد فائدہ دینے والے اعمال اور نیکیوں میں سے ایک وہ علم ہے جس کی وہ تعلیم دے کر گیا اور اس کو پھیلاتا رہا... یا کوئی نہر جس کو اس نے جاری کروایا۔"❷

حیوانات کو پانی پلانا

[545] جس نے اونٹ وغیرہ کو پانی پلایا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا:

"میں (کنویں سے) پانی کھینچ کر اپنے حوض میں ڈالتا ہوں تو جب میں اس کو اپنے اونٹوں کے لیے بھر لیتا ہوں تو دوسرے کسی شخص کا اونٹ بھی آ جاتا ہے، میں اس کو بھی پانی پلا دیتا ہوں، کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر پیاسے جاندار (کو پانی پلانے) میں اجر و ثواب ہے۔"❸

[546] ایک شخص نے کتے کو پانی پلایا تو اسے بخش دیا گیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"ایک آدمی کسی راستے پر چل رہا تھا کہ اسے سخت گرمی کا احساس ہوا، اسے ایک

---

❶ صحیح الترغیب والترھیب [233/1]

❷ سنن ابن ماجه، رقم الحدیث [242] صحیح الترغیب والترھیب [18/1]

❸ مسند أحمد [222/2] صحیح الترغیب والترھیب، رقم الحدیث [2321]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کنواں دکھائی دیا، وہ اس میں اترا اور پانی پیا۔ پھر جب باہر نکلا تو اس نے ایک کتا دیکھا جو شدتِ پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالے ہوئے مٹی کو چاٹ رہا تھا۔ اس آدمی نے سوچا کہ اس کتے کو اسی طرح پیاس لگی ہوئی ہے جیسے مجھے لگی ہوئی تھی، لہٰذا وہ دوبارہ کنویں میں اترا، اپنا موزہ اتار کر پانی سے بھرا اور اس کو اپنے منہ میں پکڑ کر کنویں سے باہر نکل آیا اور کتے کو پانی پلایا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔"❶

[547] اللہ کی مخلوق کو پانی سے روکنے سے بچو...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تین قسم کے آدمیوں سے اللہ قیامت کے دن کلام کرے گا، نہ ان کی طرف (نظرِ رحمت سے) دیکھے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ایک وہ آدمی جو صحراء کے زائد پانی پر قابض ہے اور اس کو مسافر سے روکتا ہے، اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اسے کہے گا: آج میں تجھ سے اسی طرح اپنا فضل روکوں گا جس طرح تو نے وہ فضل (زائد پانی) روکا تھا جس کو تیرے ہاتھوں نے نہیں بنایا تھا۔"❷

صدقے کا مال جمع کرنے پر تعاون کرنا

[548] رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"اللہ عزوجل کے چہرے کے لیے حق کے ساتھ صدقہ وصول کرنے والا عامل و ملازم (اس وقت تک) اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے،

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [2234] صحيح مسلم، رقم الحديث [2244]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [2240]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تک کہ وہ اپنے اہل میں واپس نہیں آ جاتا۔"[1]

[549] امانت دار خزانچی بھی خرچ کرنے والوں میں شمار ہوتا ہے...!

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً وہ مسلمان امانت دار خزانچی جو اس بات کو نافذ کرتا ہے جس کا اسے حکم ملا ہے اگر وہ خوش دلی سے ہر اس شخص کو مکمل حصہ دے دیتا ہے جس کو دینے کا اسے حکم ملا ہوتا ہے، تو وہ بھی خرچ کرنے والوں میں شمار ہوتا ہے۔"[2]

[550] بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا...!

ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی تو اس کو اس بھلائی پر عمل کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔"[3]

[551] صدقہ کرنے کی استطاعت نہ رکھنے والے کا خرچ کرنے کی سچی نیت رکھنا...!

ابو کبشہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا:

"دنیا تو صرف چار قسم کے آدمیوں کے لیے ہے، ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال اور علم عطا کر رکھا ہے، پس وہ ان میں اپنے رب تعالیٰ سے تقویٰ اختیار کرتا ہے، اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے، اور ان میں اللہ کا حق پہچانتا ہے، اس شخص کا مرتبہ سب سے افضل ہے، اور ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے علم تو دیا ہے، مگر مال نہیں دیا، اس کی نیت بھی سچی ہے، وہ کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی فلاں (مالدار) شخص کی طرح خرچ کرتا، پس اس شخص کی نیت کی

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [2936] سنن الترمذي، رقم الحديث [645]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1371] صحيح مسلم، رقم الحديث [1023]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [1893]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنیاد پر ان دونوں کا اجر برابر ہے۔"❶

[552] مسلمان کاریگر کی مدد کر... یا بے ہنر بے وقوف کے ساتھ بھلائی و احسان کر...!

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سی گردن (غلام لونڈی) کو آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: جو اپنے آقا کے ہاں بڑا اہم ہو اور اس کی قیمت زیادہ ہو۔ میں نے پوچھا: اگر میں ایسا نہ کر سکوں تو؟ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی (مسلمان) کاریگر کی مدد کر یا کسی بے ہنر بے وقوف سے بھلائی و احسان کر۔"❷

[553] ہر نیکی صدقہ ہے...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "ہر نیکی صدقہ ہے۔"❸

[554] کسی کو تکلیف نہ دے...!

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو کہا:

"تو لوگوں سے اپنے شر و تکلیف کو روک لے تو یہ تیری طرف سے تیرے نفس پر صدقہ ہوگا۔"❹

[555,556] چور، زانیہ اور غنی پر صدقہ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"ایک آدمی نے عزم کرتے ہوئے کہا: میں ضرور صدقہ کروں گا۔ چنانچہ وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں دے آیا، صبح ہوئی تو لوگ باتیں کرنے لگے کہ گزشتہ رات ایک چور پر صدقہ کیا گیا ہے۔ وہ شخص کہنے لگا: اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، میں ایک چور کو صدقہ دے آیا ہوں! اس

❶ مسند أحمد [231/4] سنن الترمذي، رقم الحديث [2325]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [2382] صحيح مسلم، رقم الحديث [84]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [5675] صحيح مسلم، رقم الحديث [1005]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [2382] صحيح مسلم، رقم الحديث [84]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے پھر کہا کہ میں ضرور دوبارہ صدقہ کروں گا۔ چنانچہ وہ پھر صدقہ لے کر نکلا تو ایک زانیہ عورت کے ہاتھ میں دے آیا۔ صبح ہوئی تو پھر لوگوں نے باتیں کیں کہ گزشتہ رات ایک زانیہ پر صدقہ کیا گیا ہے۔ وہ شخص بولا: اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، ایک زانیہ پر میں نے صدقہ کر دیا! میں پھر ضرور بالضرور صدقہ کروں گا۔ وہ ایک دفعہ پھر اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک غنی آدمی کو صدقہ دے آیا۔ لوگ پھر صبح باتیں کرنے لگے کہ غنی پر صدقہ کیا گیا ہے! اس نے کہا: اے اللہ! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے، کیا ایک چور، زانیہ اور غنی کو میں نے صدقہ دے دیا؟ اس نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا اسے کہہ رہا تھا: تو نے جو چور کو صدقہ دیا ہے، ہوسکتا ہے وہ اپنی چوری والی عادت بد سے باز آجائے، اور زانیہ زنا کاری سے رک جائے، اور غنی و مالدار اس سے عبرت پکڑے اور اللہ نے جو اسے مال دیا ہے، اس میں سے وہ خرچ کرنے لگ جائے۔“ [1]

صدقات جاریہ

[557] نیک بچے کا اپنے والدین کے لیے دعا کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے، مگر تین عمل جاری رہتے ہیں: صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو اس کے حق میں دعا کرے۔“ [2]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [1355] صحيح مسلم، رقم الحديث [1022] نیز صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ اسے خواب میں بتایا گیا کہ تمہارا صدقہ قبول ہو چکا ہے۔

[2] صحيح مسلم: رقم الحديث [1631]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[558,567] صدقہ جاریہ کے نو (۹) اعمال...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مومن کو اس کی موت کے بعد پہنچنے والے اعمال اور نیکیوں میں سے ایک وہ علم ہے جس کی اس نے تعلیم دی اور اس کی اشاعت کی، اور اس نے جو نیک اولاد چھوڑی، اور مصحف جس کا اس نے وارث بنایا، اور اس نے جو مسجد بنائی، اور وہ گھر (مسافر خانہ) جو اس نے مسافروں کے لیے بنایا، اور اس نے جو نہر جاری کروائی، اور وہ صدقہ جو اس نے زندگی میں صحت کی حالت میں کیا، ان مذکورہ اعمال کا اجر وثواب اس کو موت کے بعد بھی ملتا رہے گا۔''[1]

[568] مجاہدین کا عمل...!

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر مرنے والے کا عمل منقطع ہو جاتا ہے، مگر اللہ کی راہ میں پہرہ دینے والے کا عمل قیامت تک بڑھایا جاتا ہے اور وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے۔''[2]

سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''ایک دن اور ایک رات اللہ کی راہ میں پہرہ دینا ایک مہینے کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے، اور جو کوئی پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو گیا تو اس کے وہ (نیک) اعمال جو وہ کیا کرتا تھا، ان کا اجر اسے مسلسل ملتا رہے گا، اسے رزق بھی جاری کیا جائے گا اور وہ فتنہ ڈالنے والوں سے محفوظ رہے گا۔''[3]

---

[1] سنن ابن ماجہ [242] صحیح ابن خزیمۃ [121/4]

[2] مسند أحمد [440/5] سنن أبي داود، رقم الحديث [2500]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [1913]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہ رمضان اور روزے کا بیان

[569] رمضان گناہوں کا کفارہ ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"پانچ نمازیں، جمعہ جمعے تک اور رمضان رمضان تک درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔"[1]

[570] رمضان کا آغاز...رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب رمضان شروع ہوجاتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔"[2]

[571] جس کو رمضان نصیب ہوا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا: جس شخص کو رمضان کا مہینہ نصیب ہوا، مگر اس نے (اس کی قدر کر کے) اپنے آپ کو نہ بخشوایا تو وہ آگ میں جائے! اور اللہ اس کو (اپنی رحمت سے) دور کرے۔ آپ آمین کہیے! تو میں نے کہہ دیا: آمین۔"[3]

[572] رمضان میں عمرہ کرنا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. صحیح مسلم، رقم الحدیث [233]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [1800] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1079]
3. صحیح ابن حبان [140/2] رقم الحدیث [409]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے، یا میرے ساتھ حج کرنے کے مترادف ہے۔''[1]

[573] ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کا روزہ رکھنا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کا روزہ رکھا اس کے گزشتہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''[2]

[574] جنت کا روزے داروں کو پکارنا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ''ریان'' ہے، جس سے قیامت کے دن صرف اور صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔ آواز لگائی جائے گی: روزے دار کہاں ہیں؟ تو وہ اٹھیں گے اور اس میں داخل ہو جائیں گے۔ ان کے علاوہ کوئی اور اس میں داخل نہیں ہوگا۔ جب روزے دار اس میں داخل ہو جائیں گے تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔''[3]

سنن ترمذی میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ جو اس دروازے میں سے داخل ہوگا وہ کبھی پیاس محسوس نہیں کرے گا۔[4]

[575] روزے کی وجہ سے جس کے منہ کی بو بدل گئی...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے، یقیناً وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ عطا کروں گا... قسم

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [1764] صحيح مسلم، رقم الحديث [1256]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [83] صحيح مسلم، رقم الحديث [759]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [1797] صحيح مسلم، رقم الحديث [1152]
4. سنن الترمذي، رقم الحديث [765]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی جس کے ہاتھ میں میری (محمد ﷺ کی) جان ہے! بے شک روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری سے بھی زیادہ اچھی اور پاکیزہ ہے۔" [1]

[576] روزے اور قرآن کی سفارش...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کے حق میں سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے پروردگار! میں نے اس کو کھانے اور خواہش سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: میں نے اس کو رات کے وقت نیند سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔" [2]

[577] جس نے جہاد فی سبیل اللہ کے دوران ایک دن کا روزہ رکھا...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص اللہ کے راستے میں ایک دن کا روزہ رکھے گا تو اللہ اس ایک روزے کے بدلے اس کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔" [3]

[578] جس کی نماز اور روزے میں عمر گزری...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے ساتھ دو آدمی مسلمان ہوگئے، ان میں ایک تو (کسی معرکے میں) شہید ہوگیا اور دوسرا اس کی شہادت کے بعد ایک سال تک زندہ رہا۔ طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے (خواب میں) جنت دکھائی گئی تو میں نے ایک سال بعد میں فوت ہونے والے کو دیکھا کہ وہ اپنے شہید ساتھی سے پہلے جنت میں داخل کر دیا گیا، مجھے

---

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [1805] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1151]
2. مسند أحمد [174/2] صحیح الترغیب الترھیب [238/1]
3. صحیح البخاري، رقم الحدیث [2685] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1153]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر بڑا تعجب ہوا، میں نے صبح اٹھ کر اس کا ذکر نبی ﷺ سے کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا اس نے اپنے ساتھی کے بعد رمضان کے روزے نہیں رکھے اور چھ ہزار رکعتیں اور اتنی سنتیں ادا نہیں کیں؟''[1] (انہی کی وجہ سے وہ پہلے جنت میں چلا گیا)

[579] روزے دار کی دعا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''تین دعائیں قبول کی جاتی ہیں: روزے دار کی دعا، مظلوم کی دعا اور مسافر کی دعا۔''[2]

[580] اور ہر دن اور رات دعا قبول ہوتی ہے...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ ہر رات بندے (جہنم کی آگ سے) آزاد کرتا ہے، یعنی رمضان میں، اور بے شک ہر مسلمان کی ہر دن اور رات دعا قبول ہوتی ہے۔''[3]

[581] سحری کھانا...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''سحری کھاؤ! یقیناً سحری کھانے میں برکت ہے۔''[4]

[582] سحری کھانے والوں پر اللہ کی رحمت اور اس کے فرشتوں کا استغفار کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یقیناً اللہ رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔''[5]

---

1. مسند أحمد [333/2]
2. شعب الإيمان [300/3] السلسلة الصحيحة [1797]
3. صحيح الترغيب والترهيب [586/1]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [1823] صحيح مسلم، رقم الحديث [1095]
5. مسند أحمد [44/3] السلسلة الصحيحة [1654]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[583] جس کا خاتمہ روزے پر ہوا...!

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس شخص نے ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ پڑھا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہوا (یعنی موت واقع ہوگئی) تو وہ جنت میں جائے گا، اور جس نے اللہ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر ایک دن کا روزہ رکھا اور اس پر اس (کی زندگی) کا خاتمہ ہوا تو وہ بھی جنت میں داخل ہوگا۔“ ❶

[584] جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص نے ایمان کیساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے گزشتہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“ ❷

[585] رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ ❸

[586] ہزار مہینے سے بہتر رات...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان شروع ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”یقیناً تمہارے پاس جو یہ مہینہ آیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے، جو شخص اس کی سعادت سے محروم رہا وہ ہر خیر و بھلائی سے محروم رہا اور اس کی سعادت سے صرف بدنصیب ہی محروم رہتا ہے۔“ ❹

---

❶ مسند أحمد [391/5] صحيح الترغيب والترهيب [579/1]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [37] صحيح مسلم، رقم الحديث [759]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [1921] صحيح مسلم، رقم الحديث [1171]

❹ سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1644]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[587] لیلۃ القدر کو تلاش کرنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔'' ❶

[588] لیلۃ القدر کا قیام...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کیا، اُس کے گزشتہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔'' ❷

[589] لیلۃ القدر کی دعا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر مجھے لیلۃ القدر کا علم ہو جائے تو میں اس میں کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''پڑھو: " اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ" (اے اللہ! بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے معاف کر دے)۔'' ❸

افطاری

[590] افطاری کے وقت اللہ کا بندے آزاد کرنا...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ (جہنم کی آگ سے) بندے آزاد کرتا ہے۔'' ❹

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [1913] صحيح مسلم، رقم الحديث [1169]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [35] صحيح مسلم، رقم الحديث [760]

❸ سنن الترمذي، رقم الحديث [3513] مسند أحمد [183/6]

❹ مسند أحمد [256/5] صحيح الترغيب والترهيب [1001]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[591] اور ہر رات بھی... اللہ تعالیٰ بندوں کو آزاد کرتا ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے... اور رمضان کی ہر رات اللہ تعالیٰ (جہنم کی آگ سے بندوں کو) آزاد کرتا ہے۔'' [1]

[592] افطار میں جلدی کرنا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لوگ بھلائی پر قائم رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔'' [2]

[593] جس نے روزے دار کو روزہ افطار کرایا...!

زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے روزے دار کا روزہ افطار کرایا اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اجر روزے دار کے لیے ہوگا، اور روزے دار کے اجر سے کوئی نیکی کم نہ ہوگی۔'' [3]

[594] رمضان میں جود وسخاوت کرنا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں اور بھی زیادہ سخی ہوجاتے جب جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرتے اور ان سے قرآن کا دور کرتے، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی بن جاتے۔ [4]

[595] فطرانہ...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر روزہ دار کو لغو بات اور فحش گوئی سے پاک کرنے کے لیے اور مساکین کو کھانا کھلانے کے لیے فرض کیا ہے۔ جس

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [682]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [1856] صحيح مسلم، رقم الحديث [1098]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [807]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [6]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسے نماز (عید) سے پہلے ادا کر دیا تو یہ قابل قبول زکوۃ ہوگی اور جس نے نماز کے بعد اسے ادا کیا تو وہ صرف صدقات میں سے ایک صدقہ ہے۔[1]

نفل روزے

[596] شوال کے چھ روزے...!

ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ عمل سارا سال (روزے رکھنے) کی مانند ہوگا۔''[2]

[597] ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں روزہ رکھنا اور دیگر اعمال صالحہ بجا لانا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کوئی دن ایسا نہیں جن میں عمل کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دس دنوں میں عمل کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا (عام دنوں کا) اللہ کی راہ میں جہاد بھی (ان دنوں کے جہاد سے زیادہ پسندیدہ نہیں؟، فرمایا: نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر جہاد کے لیے نکلا اور ان میں سے کوئی بھی چیز پھر واپس نہ آئی۔'' (یعنی اس کا مال اور جان اللہ کی راہ میں قربان ہو گئے)[3]

[598] عرفہ کے دن روزہ رکھنا...!

ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفے کے دن کے روزے کے

---

1. سنن أبي داود، رقم الحديث [1609] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1827]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [1164]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [926]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''یہ ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کے (صغیرہ) گناہوں کا کفارہ ہے۔''❶

[599] اللہ کے مہینے... محرم میں روزے رکھنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''رمضان کے بعد افضل روزہ اللہ کے مہینے محرم کا روزہ ہے۔''❷

[600] عاشوراء کے دن کا روزہ...!

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے عاشوراء کے روزے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔❸

[601] شعبان کے روزے...!

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا وجہ ہے کہ آپ شعبان میں جتنے روزے رکھتے ہیں کسی اور مہینے میں اتنے روزے نہیں رکھتے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا:

''شعبان وہ مہینہ ہے کہ جس میں اللہ رب العالمین کے سامنے اعمال پیش کیے جاتے ہیں، پس میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال اللہ کے دربار میں پیش کیے جائیں تو میں روزہ رکھے ہوئے ہوں۔''❹

[602] سوموار اور جمعرات کا روزہ...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ کسی پوچھنے والے نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ سوموار اور جمعرات

---

❶ صحيح مسلم، رقم الحديث [1162]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [1163]

❸ صحيح مسلم، رقم الحديث [1162]

❹ سنن النسائي، رقم الحديث [2357] صحيح الترغيب والترهيب [247/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ سوموار اور جمعرات کے دن ہر مسلمان کو معاف کر دیتے ہیں، سوائے ان دو آدمیوں کے جو (ناراضگی کی وجہ سے) آپس میں تعلق توڑے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ان کو آپس میں صلح کر لینے تک پیچھے کر دو۔''[1]

نبی ﷺ نے فرمایا: ہر سوموار اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان دنوں میں ہر اس شخص کو معاف کر دیتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کرتا ہو، سوائے اس شخص کے جو اپنے بھائی سے کینہ رکھتا ہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو پیچھے ہٹا دو، حتی کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔ اور ایک روایت میں ہے:

''سوموار جمعرات کو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کو معاف کر دیا جاتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کرتا ہو، سوائے اس آدمی کے جس کے درمیان اور اس کے بھائی کے درمیان کینہ ہو۔''[2]

[603] ہر مہینے میں تین روزے...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھنا عمر بھر کے روزوں کے برابر ہے۔''[3]

[604] افضل روزہ...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کو داود علیہ السلام کی نماز اور ان کا روزہ بہت پسند ہے، وہ آدھی رات آرام کرتے، اور ایک تہائی رات کا قیام کرتے،، اور چھٹا حصہ پھر آرام کرتے،

---

[1] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1740] صحيح الترغيب والترهيب [604/1]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2565]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [1878] صحيح مسلم، رقم الحديث [1159]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن روزہ چھوڑ دیتے تھے۔“ ❶

[605] عورت اپنے خاوند کی اجازت سے نفلی روزہ رکھے...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کسی عورت کے لیے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھنا جائز نہیں ہے، اور نہ ہی خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں آنے کی اجازت دینا جائز ہے۔“ ❷

حج اور عمرے کا بیان

[606] ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں اعمال صالحہ...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کسی دن کے نیک اعمال اللہ کو ذوالحجہ کے پہلے دس دن کے اعمال سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا (عام دنوں کا) جہاد فی سبیل اللہ بھی (ان دنوں کے جہاد سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے)؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! (عام دنوں کا) جہاد فی سبیل اللہ بھی (ان دنوں کے جہاد سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے) سوائے اس آدمی کے جو اپنی جان اور مال لے کر جہاد کے لیے نکلا اور ان میں سے کوئی چیز واپس نہ آئی۔“ ❸

[607] حج مبرور...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [1079] صحيح مسلم، رقم الحديث [1159]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [4899] صحيح مسلم، رقم الحديث [1026]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [926]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’اور مقبول حج کا جنت کے علاوہ کوئی بدلہ نہیں ہے۔‘‘ ❶

[608,609] حج کے دوران کھانا کھلانا اور عمدہ و شیریں کلام کرنا۔

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’حج مقبول کا جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں ہے۔ پوچھا گیا: حج کو مقبول بنانے والی کون سی چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھلانا اور عمدہ و شیریں گفتگو کرنا۔‘‘ ❷

[610] جس نے حج کیا اور اس میں نہ عورتوں کے قریب گیا اور نہ ہی کوئی فسق و فجور کا کام کیا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’جس نے حج کیا (اور اس میں) نہ عورتوں کے قریب گیا اور نہ ہی کوئی فسق و فجور کا کام کیا تو وہ اپنے گناہوں سے (پاک صاف ہو کر) اس دن کی طرح لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔‘‘ ❸

[611] حج کمزوروں اور عورتوں کا افضل جہاد ہے...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم دیکھتی ہیں کہ جہاد تمام اعمال سے افضل ہے تو کیا ہم بھی جہاد نہ کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’تم عورتوں کے لیے افضل جہاد حج مقبول ہے۔‘‘ ❹

[612] بار بار حج اور عمرہ کرنا...!

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’یکے بعد دیگرے حج اور عمرہ کرو، کیونکہ حج اور عمرہ انسان سے فقر اور گناہوں کو

---

❶ صحیح البخاري، رقم الحدیث [1683] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1349]

❷ صحیح الترغیب و الترهیب [3/2] رقم الحدیث [1104]

❸ صحیح البخاري، رقم الحدیث [1723] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1350]

❹ صحیح البخاري، رقم الحدیث [1448]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح صاف کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کی میل کچیل کو صاف کر دیتی ہے۔“ ❶

[613] میت کی طرف سے حج کرنا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جہینہ قبیلے کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا: بے شک میری ماں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی مگر وہ حج کیے بغیر فوت ہوگئی تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”ہاں اپنی ماں کی طرف سے حج کر! تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تیری ماں کے ذمے قرض ہوتا تو نے وہ قرض ادا کرنا تھا؟ اللہ کے قرض ادا کرو، اللہ کا قرض ادائیگی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔“ ❷

[614] بیمار کی طرف سے حج کرنا...!

فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خثعم قبیلے کی ایک عورت نے کہا:

”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کا فرض (حج) میرے باپ پر ایسے وقت میں فرض ہوا ہے کہ وہ بوڑھا ہو چکا ہے، سواری پر جم کر بیٹھ نہیں سکتا، تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔“ ❸

[615] بچے کا حج...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے ایک بچہ اٹھایا (اور اس کی طرف اشارہ کر کے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا اس کا حج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہاں! لیکن اس کا اجر تجھے ملے گا۔“ ❹

---

❶ سنن الترمذي، رقم الحديث [810]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1754]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [1442] صحيح مسلم، رقم الحديث [1334]

❹ صحيح مسلم، رقم الحديث [1336]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج میں خرچ کرنا

[616] مشقت اور خرچ کے مطابق اجر...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان کے عمرے کے متعلق فرمایا:

''بے شک تجھے (عمرے میں) اتنا ہی اجر ملے گا جتنی تو مشقت اٹھائے گی اور جتنا تو خرچ کرے گی۔''❶

[617] حج میں کیے ہوئے خرچ کا اجر سات سو گنا...!

بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''حج پر کیا ہوا خرچ (جہاد) فی سبیل اللہ میں کیے ہوئے خرچ کے برابر ہے، ایک درہم کا اجر سات سو گنا تک ہے۔''❷

[618] حج کے لیے استعمال ہونے والا جانور اور سواری اللہ کی راہ ہی میں ہوتے ہیں...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا: میری بیوی مجھے کہتی ہے: مجھے اپنے فلاں اونٹ پر بیٹھا کر حج کراؤ، میں نے اس کو جواب دیا کہ وہ اونٹ تو جہاد فی سبیل اللہ کے لیے وقف ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اگر تو اپنی بیوی کو اس پر بیٹھا کر حج کرائے گا تو یہ فی سبیل اللہ ہی شمار ہوگا۔''❸

احرام اور تلبیہ

[619] احرام اور گناہوں کی بخشش...!

❶ صحيح مسلم، رقم الحديث [1211] مسند أحمد [43/6]

❷ مسند أحمد [354/5]

❸ سنن أبي داود، رقم الحديث [1990]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"...جو مومن دن بھر احرام کی حالت میں رہا تو سورج کے غروب ہوتے ہی اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"❶

[620] تلبیہ کہنا اور کائنات کی ہر چیز کا جواب میں لبیک پکارنا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں جانب زمین کے آخری کناروں تک تمام پتھر، درخت اور کنکریاں سب لبیک پکارتے ہیں۔"❷

[621] تلبیہ کہنے اور تکبیر بلند کرنے والے کے لیے جنت کی خوشخبری...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب بھی کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اسے خوشخبری دی جاتی ہے اور جب بھی کوئی تکبیر بلند کرتا ہے تو اسے بشارت دی جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کی (خوشخبری)؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں!"❸

[622] بیت العتیق کی طرف اٹھنے والے قدم...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تو بیت اللہ کا قصد اور ارادہ کرے تو تجھے اتنا اجر ملے گا کہ تو اور تیری سواری جو قدم بھی اٹھا کر رکھو گے تو اس کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی اور تیرا ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا۔"❹

[623] بیت اللہ کی طرف چلنے والے سواریوں کے قدم...!

---

❶ صحیح الترغیب والترھیب [10/2]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [828] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [2921]

❸ المعجم الأوسط [379/7] صحیح الترغیب والترھیب [11/2]

❹ صحیح الترغیب والترھیب [11/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجی کے متعلق فرمایا:

''جب وہ گھر سے نکلتا ہے تو اس کی سواری جتنے قدم بھی چلتی ہے، اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ہر قدم کے بدلے اس کا ایک گناہ معاف کر دیتا ہے....'' ❶

طواف

[624] طواف میں اٹھنے والے قدم...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جو بیت اللہ کا طواف کرے گا تو وہ جو قدم بھی اٹھائے اور جو قدم بھی رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم پر نیکی لکھے گا اور اس کا گناہ معاف کرے گا، اور اس کا درجہ بلند کرے گا۔'' ❷

[625] جس نے طواف کے سات چکر لگائے...!

محمد بن منکدر اپنے باپ منکدر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے طواف کے سات چکر لگائے اور ان میں کوئی لغو کام نہیں کیا تو یہ (طواف) اس کے لیے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر اجر رکھتا ہے۔'' ❸

[626] حجر اسود اور رکن یمانی کو چھونا...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''حجر اسود اور رکن یمانی کو چھونا گناہوں کو گرا دیتا ہے۔'' ❹

---

❶ صحیح ابن حبان [205/5] صحیح الترغیب والترھیب [17/2]

❷ صحیح الترغیب والترھیب [13/2]

❸ صحیح الترغیب والترھیب [13/2]

❹ صحیح الترغیب والترھیب [13/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[627] طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تیرا طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھنا بنو اسماعیل سے ایک گردن آزاد کرانے کے برابر ثواب رکھتا ہے...۔''[1]

[628] مسجد حرام میں کثرت سے نماز پڑھنا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسجد حرام میں نماز پڑھنا اس کے علاوہ مساجد میں ایک لاکھ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔''[2]

[629] صفا اور مروہ کی سعی کرنا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''صفا اور مروہ کا طواف کرنا ستر گردنیں آزاد کرنے کے برابر ہے۔''[3]

وقوف عرفہ

[630] وقوف عرفہ...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ عرفہ والے دن سے زیادہ کسی دن میں جہنم کی آگ سے بندے آزاد نہیں کرتا۔ بلاشبہ وہ (آسمان دنیا پر) قریب ہوتا ہے، پھر ان (عرفہ میں حاضر ہونے والے) بندوں پر فرشتوں میں فخر کرتا ہے، اور کہتا ہے: یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟''[4]

1. صحیح الترغیب والترھیب [5/2]
2. سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث [1406]
3. صحیح الترغیب والترھیب [10/2]
4. صحیح مسلم، رقم الحدیث [1348]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[631] حاضرین عرفہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی بخشش...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب لوگ عرفہ میں آ کر ٹھہرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر آ کر کہتے ہیں: میرے ان بندوں کو دیکھو جو پراگندہ اور غبار آلود بالوں (کے ساتھ حاضر ہیں فرشتو!) گواہ رہو کہ میں نے ان کے گناہ معاف کر دیے ہیں، اگرچہ وہ بارش کے قطروں اور ریت کے ایک بڑے ٹیلے کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں!''[1]

[632] مزدلفہ میں حاضر ہونے والوں کے لیے بھی اللہ تعالیٰ کی بخشش نازل ہوتی ہے۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن ارشاد فرمایا:

''ابھی ابھی میرے پاس جبریل آیا اور مجھے میرے رب کا سلام پیش کیا اور یہ بشارت سنائی کہ بلاشبہ اللہ عزوجل نے عرفات اور مزدلفہ میں حاضر ہونے والوں کو بخش دیا اور ان کے حقوق باہمی (کی ادائیگی میں آسانی) کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔''[2]

[633] اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی بخش دیتا ہے جن کی عرفات کے حاضرین سفارش کرتے ہیں۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ حاضرین عرفہ کو بشارت سناتا ہے تم (عرفات سے) اس حال میں لوٹو کہ تمہیں اور جن کی تم نے سفارش کی ہے، معاف کر دیا گیا ہے۔''[3]

[634] حاضرین عرفہ کی دعا کا قبول ہونا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. صحیح الترغیب والترهیب [9/2]
2. صحیح الترغیب والترهیب [16/2]
3. صحیح الترغیب والترهیب [5/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اور حج اور عمرہ کرنے والا اللہ کے مہمان ہیں، اللہ نے ان کو بلایا تو وہ حاضر ہو گئے، اب انھوں نے اللہ سے مانگا تو اللہ نے ان کو عطا کر دیا۔''[1]

[635] عرفہ کے دن کی بہترین دعا...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''عرفہ کے دن کی بہترین دعا جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے بھی کی ہے، وہ یہ دعا ہے: ''لَا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' (اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اس کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)۔''[2]

یوم النحر (دس ذوالحج) کو کرنے کے کام

[636] جمروں (شیطانوں) کو کنکریاں مارنا کبیرہ گناہوں کا کفارہ ہے...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''...اور جب تو جمروں کو کنکریاں مارے گا تو تیری ہر ماری ہوئی کنکری ہلاک کرنے والے کبیرہ گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔''[3]

[637] سر منڈھوانا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اور جب تو اپنا سر منڈھوائے گا تو تجھے ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور

---

1. سنن ابن ماجه، رقم الحديث [2893] صحيح ابن حبان [474/10]
2. سنن الترمذي، رقم الحديث [3585]
3. صحيح الترغيب والترهيب [5/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر بال کے بدلے تیرا گناہ معاف کیا جائے گا۔"[1]

[638] نبی ﷺ کا سر منڈھوانے اور بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے استغفار!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دعا کی:

"اے اللہ! سر منڈھوانے والوں کو معاف کر دے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اور بال چھوٹے کرانے والوں کے لیے (بھی استغفار کیجیے)؟ آپ ﷺ نے (تین مرتبہ سر منڈھوانے والوں کے لیے استغفار کر کے) چوتھی مرتبہ کہا: (اے اللہ!) بال چھوٹے کرانے والوں (کو بھی معاف فرما)۔"[2]

[639] نحر اور قربانی کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"تیرا نحر اور قربانی کرنا تیرے لیے رب تعالیٰ کے پاس (اجر و ثواب کا) ذخیرہ بن جائے گا۔"[3]

[640] (نحر کے بعد) بیت اللہ کا طواف (افاضہ) کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"(رمی، حلق اور نحر) کے بعد جب تو بیت اللہ کا طواف کرے گا تو طواف کرتے ہی گناہوں سے صاف ہو جائے گا، فرشتہ آ کر تیرے کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر کہے گا: آئندہ کے لیے عمل کر، تیرے گزشتہ سب گناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔"[4]

اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں جو روایت درج کی ہے، اس کے الفاظ یہ ہیں:

"جب وہ (حج کرنے والا) آخری طواف (طواف وداع) کر کے فارغ ہوگا تو

---

1. مصدر سابق
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [1641] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1302]
3. صحیح الترغیب و الترهیب [5/2]
4. مصدر سابق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اپنے گناہوں سے (پاک صاف ہو کر) اس دن کی طرح لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔" ❶

[641] آب زم زم نوش کرنا...!

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آب زم زم پینے والوں کے لیے غذا اور بیماروں کے لیے شفا ہے۔" ❷

[642] جو حج کے لیے روانہ ہوا مگر راستے میں اسے موت نے آلیا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص حج کرنے کے لیے نکلا اور راستے میں فوت ہو گیا اس کے لیے حج کرنے کے برابر اجر لکھ دیا جائے گا (اور یہ حکم) قیامت تک کے لیے ہے...." ❸

[643] دوران احرام فوت ہونے والا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں ٹھہرا ہوا تھا کہ وہ اپنی سواری سے گر گیا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اس کو پانی اور بیری (کے پتوں) سے غسل دو اور اس کو احرام کے دو کپڑوں میں کفن دو، مگر اس کا سر نہ ڈھانپنا اور نہ ہی اس کو خوشبو لگانا، بلاشبہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔" ❹

عمرہ

[644] ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے...!

---

❶ صحیح ابن حبان [205/5]

❷ صحیح الترغیب والترھیب [19/2]

❸ صحیح الترغیب والترھیب [5/2]

❹ صحیح البخاري، رقم الحدیث [1206] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1206]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے۔''❶

[645] رمضان میں عمرے کا ثواب...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے یا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔''❷

مدینہ اور وہاں رہنے والوں کے فضائل

[646] مسجد نبوی میں نماز ادا کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا اس کے علاوہ کسی مسجد میں ایک ہزار نماز ادا کرنے سے افضل ہے، سوائے مسجد حرام کے (اس میں ایک نماز دوسری جگہ پر ایک لاکھ نماز سے بہتر ہے)۔''❸

[647] جنت کے باغیچے میں عبادت کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، اور میرا منبر حوض پر ہے۔''❹

[648] مسجد قباء میں نماز ادا کرنا...!

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [1283] صحيح مسلم، رقم الحديث [1349]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1764] صحيح مسلم، رقم الحديث [1256]

❸ صحيح مسلم، رقم الحديث [1394]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [1138] صحيح مسلم، رقم الحديث [1391]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جو شخص گھر سے باوضو ہو کر مسجد قباء میں آیا، پھر اس میں نماز ادا کی تو اس کو ایک عمرے کے برابر ثواب ملے گا۔''❶

[649] وادی عقیق میں نماز پڑھنا...!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''گزشتہ رات میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا (جبریل) میرے پاس وادی عقیق میں (یہ پیغام لے کر) آیا: اس مبارک وادی میں نماز ادا کیجیے!''❷

[650] انصار اور ان کے بیٹوں سے محبت کرنا...!

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''انصار سے تو صرف ایک مومن ہی محبت کرتا ہے اور ایک منافق ہی ان سے بغض رکھتا ہے۔ پس جو ان سے محبت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا، اللہ تعالی اس سے بغض رکھے گا۔''❸

[651] مدینہ والوں کو ایذا و تکلیف پہنچانے سے گریز کرنا...!

سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو کوئی بھی اہل مدینہ سے ایذا رسانی کا ارادہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں ڈال کر یوں پگھلا دے گا جس طرح قلعی پگھلتی ہے یا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔''❹

[652] مدینہ میں زندگی بسر کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

❶ سنن ابن ماجه [1412] مسند أحمد [487/3]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1461]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [3572] صحيح مسلم، رقم الحديث [75]

❹ صحيح مسلم، رقم الحديث [460]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یقیناً ایمان مدینہ کی طرف یونہی سمٹ جائے گا جس طرح سانپ اپنی بل (سوراخ) کی طرف سمٹ جاتا ہے۔''[1]

نیز نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہے۔ کاش وہ (اس کی قدر کو) جانتے ہوں!''[2]

[653] مدینہ میں تنگی عشرت پر صبر کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''میری امت کا جو شخص بھی مدینہ کی تکلیف اور سختی پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کا سفارشی ہوں گا یا اس (کے ایمان دار ہونے) پر گواہ ہوں گا۔''[3]

[654] مدینہ کا وبا اور دجال سے محفوظ ہونا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''مدینہ کے راستوں پر فرشتے متعین ہیں، لہٰذا نہ اس میں طاعون پھوٹ سکتا ہے اور نہ دجال داخل ہوسکتا ہے۔''[4]

[655] مدینہ میں فوت ہونا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص یہ کرسکتا ہے کہ اس کو مدینہ میں موت آئے تو وہ ایسا کر لے کیونکہ جو مدینے میں مرے گا میں اس کی سفارش کروں گا۔''[5]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [1777] صحيح مسلم، رقم الحديث [147]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [1776] صحيح مسلم، رقم الحديث [1388]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [1377]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [1781] صحيح مسلم، رقم الحديث [1379]
5. سنن الترمذي، رقم الحديث [3917]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاد کا بیان

[656] جنت میں مجاہدین کے لیے سو درجے...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً جنت میں سو درجے ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کر رکھے ہیں۔ ان کے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان و زمین کے درمیان فاصلہ ہے۔''[1]

[657] جو شخص اللہ کے کلمات کی تصدیق کرتے ہوئے جہاد کے لیے نکلا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اپنے گھر سے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا اور اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تصدیق کی، اللہ تعالیٰ اس کو (شہادت کی صورت میں) جنت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہے، یا (زندہ بچ رہنے کی صورت میں) اسے اس کے گھر میں بھرپور اجر اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لانے کی ضمانت دیتا ہے۔''[2]

[658] جان و مال سے جہاد کرنا...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کرنے لگا: ''لوگوں میں سے افضل کون ہے؟'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ''وہ مومن جو اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔''[3]

[659] مجاہد روزے دار اور تہجد گزار سے بہتر ہے...!

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2637]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [2955] صحيح مسلم، رقم الحديث [1876]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [2634] صحيح مسلم، رقم الحديث [1888]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال اس (مسلسل) روزہ رکھنے والے اور (مسلسل) اللہ کی آیات کے ساتھ قیام کرنے والی کی طرح ہے جو مجاہد فی سبیل اللہ کے واپس لوٹنے تک نماز اور روزے میں (تسلسل برقرار رکھتا ہے) وقفہ نہیں کرتا۔''[1]

[660] مجاہدین کے اعمال قیامت تک بڑھتے ہی رہتے ہیں...!

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر مرنے والے شخص کی مہلت (موت کے بعد) ختم ہوجاتی ہے سوائے پہرے دار کے، اس کے عمل کا ثواب قیامت تک جاری رکھا جاتا ہے اور اسے قبر کے فتنے سے بھی محفوظ رکھا جاتا ہے۔''[2]

جہاد میں نیت کا بیان

[661] جہاد میں اخلاصِ نیت تاکہ اللہ کا کلمہ سربلند ہوجائے...!

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یوں گویا ہوا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایک وہ شخص ہے جو مالِ غنیمت کے لیے قتال کرتا ہے، اور ایک وہ آدمی ہے جو نامور بننے کے لیے لڑائی کرتا ہے، اور ایک وہ آدمی ہے جو اپنی بہادری بتلانے کے لیے لڑائی کرتا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے: ایک آدمی بہادری (ظاہر کرنے) کے لیے لڑتا ہے اور ایک خاندانی غیرت کے لیے لڑتا ہے، اس میں سے فی سبیل اللہ کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [1878]
2. سنن الترمذي، رقم الحديث [1621] مسند أحمد [150/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جس نے اللہ کے کلمہ کی سربلندی کے لیے قتال کیا وہ فی سبیل اللہ ہے۔“[1]

[662-666] جہاد میں اللہ کا چہرہ تلاش کرنا چار اعمال کے ساتھ...!

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جہاد دو قسم کا ہے: جس نے جہاد کیا اللہ کا چہرہ چاہتے ہوئے اور امیر کی اطاعت کی، اور عمدہ چیز خرچ کی اور ساتھی کے لیے آسانی پیدا کی اور فساد سے اجتناب کیا، پس اس کا سونا اور جاگنا سب اجر وثواب ہے، اور جس شخص نے فخر، ریا کاری اور شہرت کے لیے جہاد کیا، اور امیر کی نافرمانی کی اور زمین میں فساد پھیلایا، تو وہ ثواب تو کیا اس کا خالی (بغیر گناہ کے) لوٹ آنا مشکل ہے۔“[2]

[667] جس نے جہاد کی نیت تو کی مگر کسی عذر نے اس کو روک دیا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک غزوے میں کہا:

”یقیناً مدینے میں کچھ آدمی ایسے ہیں کہ تم نے جو سفر بھی کیا اور جو وادی بھی تم نے عبور کی تو وہ تمہارے ساتھ ہی تھے، کیونکہ ان کو بیماری نے روک دیا۔“

اور ایک روایت میں ہے کہ ان کو عذر نے روک دیا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک ہیں۔[3]

[668] دنیا سے بچو...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! ایک آدمی جہاد کا ارادہ کرتا ہے اور وہ (جہاد کے ذریعہ) دنیا کے مال کا ارادہ رکھتا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے کوئی اجر نہیں ہے۔ لوگوں نے اس کو بہت بڑا سمجھا تو اس آدمی کو کہا:

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2655] صحيح مسلم، رقم الحديث [1904]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [2515] مسند أحمد [234/5]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [2684] صحيح مسلم، رقم الحديث [1911]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ سے دوبارہ سوال کرو، شاید تم آپ ﷺ کو اپنی بات سمجھا نہیں سکے ہو، تو اس آدمی نے یہی سوال دو مرتبہ دہرایا، نبی ﷺ یہی کہتے رہے اس کو کوئی اجر نہیں ملے گا۔[1]

[669] جس نے جو نیت کی اس کو نیت کے مطابق وہی چیز ملے گی...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص نے (بظاہر) اللہ کی راہ میں جہاد کیا، لیکن اس کی نیت اونٹ کو باندھنے کی ایک رسی حاصل کرنے کی تھی تو اسے وہی چیز ملے گی جو اس کی نیت تھی۔"[2]

[670] جہاد کی نیت کرنا نفاق سے براءت کا سبب ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص اس حالت میں فوت ہوا کہ اس نے کسی جہاد میں حصہ لیا اور نہ ہی اس کے دل میں کبھی جہاد کی خواہش پیدا ہوئی تو وہ نفاق کے ایک حصے پر فوت ہوا۔"[3]

[671] مدح وثنا کی محبت سے بچ...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ایک آدمی ثواب اور ناموری حاصل کرنے کے لیے جہاد کرتا ہے، اس کے متعلق کیا خیال ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے کوئی ثواب نہیں! آپ ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ ارشاد فرمائے، ہر بار آپ ﷺ نے یہی فرمایا کہ اس آدمی کے لیے کوئی اجر وثواب نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک کوئی عمل قبول نہیں فرماتا جب تک وہ خالص اس کے لیے نہ کیا گیا ہو اور اس سے محض اس کی رضا طلبی مقصود نہ ہو۔"[4]

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [2516] مسند أحمد [290/2]

[2] سنن النسائي، رقم الحديث [3138] مسند أحمد [315/5]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [1910]

[4] سنن النسائي، رقم الحديث [3140] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [52]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمندری جہاد

[672] سمندر میں جہاد کرنے والے تختوں پر بیٹھنے والے بادشاہوں کی طرح ہیں!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے (خواب میں) پیش کیے گئے، جو سمندر میں (جہاد کے لیے) اس طرح سفر کر رہے تھے جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھے ہوں یا بادشاہوں کی طرح جو تخت پر بیٹھے ہوں۔''[1]

[673] سمندری جہاد میں کسی تکلیف کا پہنچنا...!

ام حرام رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص (جہاد یا حج کے لیے) سمندر پر سوار ہوا اور اسے قے آئی تو اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہے، اور اگر وہ سمندر میں ڈوب جائے تو اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہے۔''[2]

زمینی جہاد

[674] جہاد فی سبیل اللہ کے لیے سفر کرنا اور گھاٹیاں عبور کرنا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غزوے میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم نے جو بھی (جہاد کے لیے) سفر کیا یا جو بھی وادی عبور کی وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک ہیں۔''[3]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2636] صحيح مسلم، رقم الحديث [1912]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [2493] صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [1911]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [1461] صحيح مسلم، رقم الحديث [1911]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[675] جس کے قدم جہاد فی سبیل اللہ میں غبار آلود ہوئے...!

عبدالرحمٰن بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کی راہ میں غبار آلود ہونے والے پاؤں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔''[1]

[676] اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے جس کے نتھنوں میں غبار چلا گیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کسی مسلمان کے نتھنوں میں اللہ کی راہ میں پڑنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی بھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔''[2]

[677] جہاد فی سبیل اللہ کے لیے مجاہدین کی صفوں میں کھڑا ہونا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ﴾ [الصف: 4]

''بلاشبہ اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں، جیسے وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہوں۔''

[678] جہاد کی صف میں کھڑا ہونا...!

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) کسی آدمی کا صف میں کھڑے ہونا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔''[3]

[679] جہاد کی صفوں کو سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح مضبوط کرنا...!

یزید بن شجرہ نے کہا ہے کہ جب لوگ نماز کے لیے صف بندی کرتے ہیں اور جہاد و

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2656]

[2] سنن النسائي، رقم الحديث [3107] مسند أحمد [505/2]

[3] سنن الدارمي [266/2] صحيح الجامع، رقم الحديث [5886]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتال کے لیے صفیں بناتے ہیں تو آسمان اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور آگ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور موٹی آنکھوں والی حوروں کو خوب سجا دیا جاتا ہے، اور وہ ان (مجاہدوں) کو جھانکتی ہیں، جب کوئی مجاہد پیش قدمی کرتا ہے تو وہ کہتی ہیں: اے اللہ! اس کی مدد کر، اور جب وہ پشت پھیرتا ہے تو وہ چھپ جاتی ہیں اور کہتی ہیں: اے اللہ! اس کو معاف کر دے۔"[1]

[680] جہاد کی صف میں کی گئی دعا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"دو گھڑیاں ایسی ہیں جن میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں دعا کرنے والے کی دعا کم ہی رد ہوتی ہے۔ اذان کے بعد اور جہاد فی سبیل اللہ کی صف میں کھڑے ہوتے وقت۔"[2]

اللہ کی راہ میں پہرہ دینا

[681] اللہ کی راہ میں ایک گھڑی کے لیے ٹھہرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کی راہ میں گھڑی بھر ٹھہرنا حجر اسود کے سامنے لیلۃ القدر کے قیام سے بہتر ہے۔"[3]

[682] اللہ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

---

1. المعجم الکبیر [246/22] صحیح الترغیب والترھیب [67/2]
2. صحیح الترغیب والترھیب [65/1]
3. صحیح الترغیب والترھیب [23/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا، دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اس سے بہتر ہے۔'' ❶

[683] ایک دن اور ایک رات اللہ کی راہ میں پہرہ دینا...!

سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

''(اللہ کی راہ میں) ایک دن اور ایک رات پہرہ دینا ایک مہینے کے صیام و قیام سے بہتر ہے، اور اگر وہ اسی عمل پر فوت ہوگیا تو اس کا یہ عمل (یعنی اس کا ثواب قیامت تک) جاری رہے گا اور اسے برابر رزق ملتا رہے گا اور فتنہ پروروں سے محفوظ رہے گا۔'' ❷

[684] اللہ کی راہ میں مہینہ بھر پہرہ دینا...!

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مہینہ بھر کا پہرہ زمانہ بھر کے روزے سے بہتر ہے۔'' ❸

[685] پہرہ دیتے ہوئے فوت ہونے والا مجاہد...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے فوت ہوگیا اس کے نیک اعمال، جو وہ کیا کرتا تھا، کا اجر اسے (مسلسل قیامت تک) ملتا رہے گا۔ اسے رزق بھی جاری کیا جائے گا اور وہ دو فتنوں (قبر اور حشر) سے بھی محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس حال میں اٹھائے گا کہ وہ (اس دن کی) بڑی گھبراہٹ سے محفوظ ہوگا۔'' ❹

[686] جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری...!

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [2735]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [1913]

❸ صحيح الترغيب و الترهيب [32/2]

❹ مسند أحمد [440/5] صحيح الترغيب و الترهيب [32/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے:

''دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے روئی اور دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری۔''[1]

[687] ایک رات کا پہرہ لیلۃ القدر سے بہتر ہے...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''کیا میں تمھیں لیلۃ القدر سے بہتر رات نہ بتاؤں؟ (وہ رات جو) کسی پہرے دار نے (اللہ کی راہ میں) ایسے پر خطر علاقے میں پہرہ دیا کہ جہاں سے اپنے اہل و عیال کی طرف واپس لوٹ آنے کا کوئی امکان نہ ہو۔''[2]

[688] جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے گھوڑا رکھا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''کیا میں تمھیں لوگوں میں سے بہتر مقام و مرتبے والے شخص نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جو اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے کے لیے) گھوڑا رکھتا ہے، حتی کہ وہ (طبعی موت) فوت ہو جائے یا (اللہ کی راہ میں) قتل ہو جائے۔''[3]

[689] ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں چلنا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کی راہ میں ایک صبح چلنا اور ایک شام اللہ کی راہ میں گزارنا، دنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے۔''[4]

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [1639]
2. المستدرك للحاكم [90/2] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [2811]
3. سنن النسائي، رقم الحديث [2569]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [2735]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[690] جس شخص نے اونٹنی کا دودھ دوہنے کے وقت کے برابر جہاد کیا...!

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

''جس شخص نے اتنی دیر اللہ کی راہ میں لڑائی کی جتنی دیر اونٹنی کا دودھ دوہنے پر لگتی ہے تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔''[1]

[691] جو اللہ کے دشمنوں کو خوف زدہ کرتا ہے اور وہ اس کو خوف زدہ کرتے ہیں...!

ام مبشر رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لوگوں میں سے مقام و مرتبہ میں بہتر وہ شخص ہے جو گھوڑے کی پشت پر سوار ہے اور (اللہ کے) دشمنوں کو خوف زدہ کرتا ہے اور وہ اس کو خوف زدہ کرتے ہیں۔''[2]

[692] جس کا دل اللہ کی راہ میں خوف زدہ ہوا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا فرماتے تھے:

''جس شخص کا دل اللہ کی راہ میں خوف زدہ ہوا، اللہ اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔''[3]

[693] جس کو مال غنیمت ملا اس کے لیے ایک تہائی اجر ہے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مجاہدین کی جو جماعت یا دستہ اللہ کی راہ میں لڑائی کرے اور کافروں کا مال لوٹے، تو ان کو دو تہائی اجر اسی دنیا میں مل گیا اور ان کا ایک تہائی اجر آخرت کے لیے ہے۔''[4]

---

1. سنن أبي داود، رقم الحديث [2541] مسند أحمد [446/2]
2. صحيح الترغيب والترهيب [70/2]
3. مسند أحمد [85/6] السلسلة الصحيحة [2227]
4. صحيح مسلم، رقم الحديث [1906]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی راہ میں زخمی ہونا

[694] جس نے جہاد کیا اور اس کو مال نہ ملا بلکہ وہ زخمی ہوا تو اس کے لیے پورا اجر ہے!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مجاہدین کا جو بھی جماعت یا دستہ جہاد میں شرکت کرے، مگر اس کو مال غنیمت حاصل نہ ہو، بلکہ وہ زخمی یا قتل ہوں تو ان کو پورا اجر اور بدلہ (آخرت میں) ملے گا۔''[1]

اللہ کی راہ میں تیر اندازی کرنا

[695] آگاہ رہو... بلاشبہ قوت تیر اندازی میں ہے...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا:

﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ﴾ [الأنفال: 60]

''سنو! قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔ قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔ قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔''[2]

[696] جس نے تیر چلایا...!

کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

''جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔''[3]

[697] جس نے تیر چلایا اور وہ دشمن تک پہنچ گیا...!

عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [1906]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [1917]
3. سنن النسائي، رقم الحديث [3142] مسند أحمد [113/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جس نے اللہ کی راہ میں دشمن پر تیر چلایا تو وہ جنت میں اس کے لیے ایک درجے کا سبب بنے گا۔“[1]

[698] تین آدمی ایک تیر کے بدلے جنت میں داخل ہوں گے...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا: ایک تیر بنانے والا، جو اس کے بنانے میں ثواب کی امید رکھتا ہو، دوسرا اس کو اللہ کی راہ میں چلانے والا اور تیسرا چلانے والے کو پکڑانے والا۔“[2]

[699] تیر اندازی کا فن یاد رکھنا...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص تیر اندازی سیکھنے کے بعد تیر اندازی چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“[3]

جہاد میں اطاعت کے مختلف انداز

[700] اسلام، ایمان اور جہاد کے بدلے جنت میں تین گھر...!

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اور میں ضامن ہوں جنت سے باہر ایک گھر کا، جنت کے وسط میں ایک گھر کا اور جنت کے بالا خانوں میں ایک گھر کا اس شخص کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا، ہجرت کی اور جہاد کیا۔“[4]

[701] اللہ کی راہ میں جہاد کے دوران روزہ رکھنا...!

---

[1] سنن النسائي، رقم الحديث [3143] مسند أحمد [384/4]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [2513]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [1919]

[4] سنن النسائي، رقم الحديث [3133] مسند أحمد [400/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے بدلے اس کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔''❶

[702] اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والی صف میں کھڑے ہو کر دعا کرنا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دو گھڑیاں ایسی ہیں جن میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور کسی دعا کرنے والے کی دعا کم ہی رد ہوتی ہے، ایک اذان کے بعد اور دوسری اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والی) صف میں کھڑے ہو کر۔''❷

[703] لشکروں کے آپس میں ٹکراؤ کے وقت دعا کرنا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دو دعائیں رد نہیں ہوتیں یا کم ہی رد ہوتی ہیں: اذان کے وقت دعا اور لڑائی کے وقت جب لشکر ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔''❸

اللہ کی راہ میں جہاد پر خرچ کرنا

[704] اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے والا لوگوں میں سب سے افضل ہے!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: کون سا شخص لوگوں میں سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جونسا مومن اپنی جان اور اپنے مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔''❹

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [2685] صحيح مسلم، رقم الحديث [1153]

❷ صحيح الترغيب والترهيب [65/1]

❸ سنن أبي داود، رقم الحديث [2540] صحيح الجامع، رقم الحديث [3079]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [2634] صحيح مسلم، رقم الحديث [1888]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[705] اللہ کی راہ میں خرچ کیے ہوئے ایک درہم کا اجر سات سو گنا...!

خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے اللہ کی راہ میں (ایک درہم، دینار وغیرہ) خرچ کیا، اس آدمی کے لیے اس کا اجر سات سو گنا لکھا جاتا ہے۔''[1]

[706] جس نے ایک مجاہد کو تیار کیا...!

زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے اللہ کی راہ میں نکلنے والے مجاہد کو تیار کیا اس نے بھی جہاد کیا۔''[2]

[707] جس نے مجاہد کے جانے کے بعد اس کے گھر بار کی خبر گیری کی...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنولحیان کی طرف (پیغام) بھیجا:

''ہر گھر کے دو مردوں میں سے ایک جہاد کے لیے نکلے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے رہنے والے کو کہا: تم میں سے جو جہاد پر جانے والے کے بعد اس کے گھر بار کی خبر گیری کرے گا، اس کو بھی اس مجاہد کے برابر آدھا ثواب ملے گا۔''[3]

[708] صدقات میں سے افضل صدقہ وہ ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں کیا جائے...!

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''صدقات میں سے سب سے افضل صدقہ اللہ کی راہ میں سایہ کرنے کے لیے خیمہ مہیا کرنا اور اللہ کی راہ میں خادم مہیا کرنا اور اللہ کی راہ میں جوان اونٹنی پیش کرنا ہے۔''[4]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [1625] مسند أحمد [345/4]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [2688] صحيح مسلم، رقم الحديث [1895]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [1896]

[4] سنن الترمذي، رقم الحديث [1626]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے گھوڑے اور دیگر سواریاں رکھنا

[709] جس نے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑا رکھا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے اللہ پر ایمان کے ساتھ اور اس کے وعدوں کو سچا جانتے ہوئے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑا رکھا تو اس گھوڑے کا کھانا، پینا اور اس کی لید و پیشاب نیکیاں بنا کر قیامت کے دن مجاہد کے ترازو میں رکھے جائیں گے۔''[1]

[710] گھوڑے پر خرچ کرنا...!

ابو کبشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''قیامت تک (جہادی) گھوڑوں کی پیشانیوں سے بھلائی بندھی ہوئی ہے، اور گھوڑا رکھنے والوں کی مدد کی گئی ہے اور ان پر خرچ کرنے والے کھلے ہاتھ صدقہ کرنے والے کی طرح ہیں۔''[2]

[711] جہادی گھوڑوں کی پیشانیوں سے بھلائی بندھی ہوئی ہے...!

ابو عروہ بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''(جہادی) گھوڑوں کی پیشانیوں سے بھلائی بندھی ہوئی ہے قیامت تک، (آخرت میں) اجر وثواب اور (دنیا میں) مال غنیمت۔''[3]

[712] جس نے اللہ کی راہ میں اونٹنی وقف کی...!

ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نکیل ڈال کر اونٹنی لایا

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2696] سنن النسائي، رقم الحديث [3582]
2. مسند أحمد [352/3] صحيح الترغيب والترهيب [37/2]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [2697] صحيح مسلم، رقم الحديث [1873]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عرض کیا: میری طرف سے یہ اونٹنی اللہ کی راہ میں قبول کیجیے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قیامت کے دن تجھے اس کے بدلے میں سات سو اونٹنیاں ملیں گی اور ساری کی ساری نکیل والی ہوں گی۔'' ❶

[713] جس نے اللہ کی راہ میں کسی بھی چیز کا جوڑا خرچ کیا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس شخص نے اللہ کی راہ میں (کسی چیز کا) جوڑا خرچ کیا، اسے جنت کے دروازوں سے (جنت میں داخلے کے لیے) پکارا جائے گا (فرشتے اس سے کہیں گے کہ) اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ اچھا ہے (اس میں سے آجا) پھر جو کوئی نماز قائم کرنے والوں میں سے ہوگا تو اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا، اور جو کوئی جہاد کرنے والوں میں سے ہوگا تو وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا....'' ❷

اللہ کی راہ میں شہادت

[714] جس شخص نے صدق دل سے شہادت کا سوال کیا...!

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس شخص نے صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کی (موت) طلب کی تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مراتب تک پہنچا دے گا، اگرچہ وہ اپنے بستر پر ہی فوت کیوں نہ ہو۔'' ❸

❶ صحيح مسلم، رقم الحديث [1892]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [1798] صحيح مسلم، رقم الحديث [1027]

❸ صحيح مسلّم، رقم الحديث [1909]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کی طرف سے شہداء کی عزت افزائی

[715] شہداء میں سے وہ خوش نصیب جس پر فرشتے سایہ کناں ہوتے ہیں...!

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے باپ (عبداللہ بن عمرو) کو اس حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا کہ ان کا مثلہ کیا گیا تھا (یعنی اُن کے ناک کان وغیرہ کاٹ دیے گئے تھے) ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا گیا، میں بار بار اپنے باپ کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر دیکھتا تھا تو میری قوم کے لوگوں نے مجھے منع کر دیا، اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رونے والے کی آواز سنی، بتایا گیا کہ یہ عمرو کی بیٹی یا اس کی بہن ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یہ کیوں روتی ہے؟ یا کہا: (اے رونے والی) مت رو! فرشتوں نے اس پر اپنے پروں کا سایہ کیا ہوا ہے۔"[1]

[716] وہ خوش نصیب جس سے اللہ تعالیٰ نے بغیر حجاب کے گفتگو کی...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب (میرے والد) عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ کو احد والے دن شہید کر دیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے فرمانے لگے:

"اے جابر! کیا میں تجھے نہ بتاؤں کہ اللہ نے تیرے باپ سے کیا گفتگو کی؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی شخص سے بغیر حجاب کے بات نہیں کی، لیکن تیرے باپ سے بغیر حجاب کے گفتگو کی اور

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [1231] صحيح مسلم، رقم الحديث [2471]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا: اے عبداللہ! جو چاہتے ہو مانگو! میں تجھے عطا کروں گا۔ اس نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! مجھے دوبارہ زندہ کر، تاکہ میں دوبارہ تیری راہ میں شہید کیا جاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: یہ بات تو میری طرف سے پہلے ہی طے شدہ ہے کہ لوگوں کو مرنے کے بعد دنیا میں نہیں بھیجا جائے گا۔ تیرے باپ نے عرض کیا: اے میرے رب! (دنیا والوں کو) میرا (دوبارہ زندہ ہو کر شہید ہونے کی خواہش کا) پیغام پہنچا دیجیے۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی:

﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا﴾ [آل عمران: 169] [1]

[717] خوش نصیب شہید... جو جنت میں دو پروں سے اڑتا پھرتا ہے...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں نے جعفر بن ابی طالب کو جنت میں فرشتے (کی شکل) میں دیکھا وہ دو پروں کے ساتھ فرشتوں کی معیت میں اڑ رہے تھے۔" [2]

[718] شہداء اور حوریں...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کالے رنگ کا آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایک کالے رنگ کا بدصورت آدمی ہوں میرے جسم سے بدبو آرہی ہے اور میرے پاس مال بھی نہیں ہے اگر میں ان (اللہ کے دشمنوں) سے لڑائی کروں تو میں کہاں جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں جائے گا۔ اس نے جنگ کی، یہاں تک کہ وہ شہید ہوگیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس (کی میت) کے پاس آئے اور کہا: بلاشبہ اللہ نے تیرا چہرہ سفید اور خوبصورت بنا دیا، تجھے خوشبو عطا کر دی اور تیرا مال بھی زیادہ کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے یا اس کے علاوہ کسی اور کے متعلق ارشاد فرمایا: میں نے موٹی آنکھوں والی

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [3010]
2. المعجم الكبير [107/2] صحيح الترغيب والترهيب [64/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حوروں میں سے اس کی بیوی کو دیکھا کہ اس نے اس شہید کا صوف کا جبہ کھینچا اور اس کے جبے کے اندر گھس گئی۔‘‘ [1]

[719] (شہداء) زندہ ہیں...اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں...!

مسروق رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ ہم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق سوال کیا: ﴿وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ﴾ تو انھوں نے کہا: ہم نے اس کا مطلب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’ان (شہداء) کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں ان قندیلوں میں رہتی ہیں جو عرش الٰہی سے لٹکی ہوئی ہیں، جب چاہتی ہیں جنت میں سیر کے لیے چلی جاتی ہیں، پھر ان قندیلوں میں واپس پلٹ آتی ہیں، ایک دفعہ ان کے رب نے ان کی طرف جھانکا اور پوچھا: تمہاری کوئی خواہش ہے...؟‘‘ [2]

[720] شہادت میں کوئی تکلیف نہیں...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’شہید کو شہادت کے وقت اتنی ہی تکلیف ہوتی ہے جتنی تم میں سے کسی کو چیونٹی کے کاٹنے کے وقت ہوتی ہے۔‘‘ [3]

[721] شہید کی اپنے گھر والوں کے حق میں سفارش...!

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

’’شہید اپنے گھر والوں میں سے ستر (۷۰) افراد کی سفارش کرے گا۔‘‘ [4]

---

1. المستدرك للحاكم [103/2] صحيح الترغيب والترهيب [68/2]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [1887]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [1668] مسند أحمد [297/2]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [2522]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[722] شہداء اپنی قبروں میں فتنے سے محفوظ رہیں گے...!

راشد بن سعد ایک صحابی سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آخر کیا وجہ ہے کہ مومنوں کو ان کی قبروں میں فتنے میں ڈالا جائے گا، مگر شہداء کو اس سے محفوظ رکھا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''ان کے لیے ان کے سروں پر (دوران جنگ) تلواروں کے چمکنے اور منڈلانے کا فتنہ (آزمائش) ہی کافی ہے۔''[1]

[723] جب صور میں پھونکا جائے گا تو شہداء بے ہوش ہو کر نہیں گریں گے...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ آیت ﴿وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ﴾ میں وہ کون لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ بے ہوش نہیں کرنا چاہتا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''وہ شہداء ہیں۔''[2]

شہداء کے مختلف درجات

[724] صف اول کے شہداء جو پوری توجہ سے جنگ کرتے ہیں...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''قیامت کے دن اللہ کے نزدیک افضل جہاد ان لوگوں کا شمار ہوگا جو پہلی صف میں کھڑے ہو کر اس طرح لڑتے ہیں کہ اپنے چہروں کو ادھر ادھر نہیں کرتے اور اسی حالت میں شہید کر دیے جاتے ہیں، یہی ہیں جو جنت کے بالاخانوں میں آرام کریں گے، تیرا رب ان سے مسکراتا ہے اور جب تیرا رب کسی قوم سے

1. سنن النسائي، رقم الحديث [2053]
2. المستدرك للحاكم [277/2] صحيح الترغيب والترهيب [69/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسکراتا ہے تو اس پر کوئی حساب نہیں ہے۔"❶

[725] جس کا گھوڑا قتل کر دیا گیا اور اس کا خون بہا دیا گیا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! افضل جہاد کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تیرا گھوڑا قتل کر دیا جائے اور تیرا خون بہا دیا جائے۔"❷

[726] جس نے اللہ کے لیے اپنے نفس کے ساتھ صبر کیا اور لڑائی میں ڈٹا رہا...!

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تین قسم کے آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں اور ان کی طرف دیکھ کر خوش ہوتے ہیں... ایک وہ کہ جب لشکر کو شکست ہوگئی تو اللہ کے لیے اپنے آپ کو دشمن کے سامنے روک کر لڑائی کرتا رہا، یا تو وہ قتل ہوا یا اللہ نے اس کی اپنی مدد سے کفایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے اس بندے کو دیکھو کس طرح اپنی جان کو میرے لیے صبر کے ساتھ جنگ میں روکے ہوئے ہے...۔"❸

[727] خالص شہید ...شہید چاندی سے بھی زیادہ نفیس ہوتا ہے!

عقبہ سُلَمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مقتول تین قسم کے ہیں، ایک وہ مومن شخص جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرنے کے لیے روانہ ہوا، جب اس کا دشمن سے سامنا ہوا تو ان سے لڑتا ہوا قتل ہوگیا، یہی وہ خالص شہید ہے جو اللہ کی جنت میں اس کے عرش

---

❶ صحيح الترغيب والترهيب [66/2]

❷ صحيح ابن حبان [496/10]

❸ صحيح الترغيب والترهيب [69/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نیچے رہائش پذیر ہوگا، نبیوں کو اس شہید پر صرف درجہ نبوت کی وجہ سے فضیلت حاصل ہوگی۔“ ❶

[728] اپنے گناہوں سے ڈرنے والا شخص...!

عقبہ سُلَمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اور ایک وہ آدمی جو اپنے نفس پر گناہوں اور غلطیوں سے خوف زدہ ہوا، وہ اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے نکلا، جب اس کا دشمن سے سامنا ہوا تو یہ ان سے لڑتا ہوا شہید ہوگیا، تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے جو اس کے گناہوں اور غلطیوں کو مٹا دے گا، بلاشبہ تلوار خطاؤں کو مٹانے والی ہے، اور وہ شہید جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہے گا، اسی سے اس کو داخل کر دیا جائے گا...“ ❷

[729] جس نے اپنے ساتھیوں کو شکست خوردہ ہونے کے بعد جنگ کی، (جنت کی) رغبت کرتے ہوئے اور (جہنم سے) ڈرتے ہوئے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہمارے رب تبارک وتعالیٰ نے اس شخص سے تعجب کیا جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا تو اس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگ گئے، لیکن یہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے واپس پلٹا (اور لڑتے لڑتے) شہید ہوگیا، اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہتے ہیں کہ میرے اس بندے کو دیکھو جو میری (جنت کی) طرف رغبت کرتے ہوئے اور میرے عذاب سے ڈرتے ہوئے پلٹا (اور دشمن پر حملہ آور ہوا) یہاں تک کہ اس کو شہید کر دیا گیا۔“ ❸

---

❶ مسند أحمد [185/4] صحيح ابن حبان [519/10]

❷ مصدر سابق

❸ مسند أحمد [416/1]

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[730] شہادت سے پہلے اسلام......تھوڑا سا عمل اور ڈھیروں اجر!

براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک زرہ پوش آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں پہلے (اللہ کے دشمنوں سے) جنگ کروں یا اسلام قبول کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اسلام قبول کرو، پھر جنگ کرو، چنانچہ اس نے اسلام قبول کیا، پھر اس نے جنگ کی اور قتل ہوگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا اور اجر زیادہ پایا۔[1]

[731] جو اللہ کی راہ میں زخمی ہوا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوا، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا، اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہی ہوگا مگر اس سے کستوری کی خوشبو آ رہی ہوگی۔''[2]

[732] اللہ کی راہ میں گرنے والا ایک خون کا قطرہ...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کو دو قطروں سے زیادہ پسند کوئی قطرہ نہیں، اور دو نشانوں سے زیادہ محبوب کوئی نشان نہیں۔ ایک قطرہ تو وہ آنسو کا قطرہ ہے جو اللہ کے ڈر سے آنکھ سے نکلے اور دوسرا قطرہ خون کا وہ قطرہ ہے جو اللہ کی راہ میں (مجاہد کے جسم سے) بہے....''[3]

[733] خون گرتے ہی شہید کے گناہ معاف...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2653]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [235] صحيح مسلم، رقم الحديث [1876]

[3] سنن الترمذي، رقم الحديث [1669]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''شہید کی اللہ کے ہاں سات فضیلتیں ہیں: اس کا خون گرتے ہی اس کو معاف کر دیا جاتا ہے، اور جنت میں اس کو اپنا گھر دکھا دیا جاتا ہے....''[1]

[734] جہاد سے واپس گھر پہنچنے تک جہاد کا ثواب...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''جہاد سے واپس لوٹنا (ثواب میں) جہاد ہی کی طرح ہے۔''[2]

مدد اور نصرت کے اسباب

[735] دین الٰہی کی نصرت کے لیے جہاد کر...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ﴾ [الحج: 40]

''اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا۔''

نیز فرمایا: ﴿اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ﴾ [محمد: 7]

''اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔''

[736] اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مدد کرنا اللہ کے ذمہ ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''تین آدمیوں کی مدد کرنا اللہ کے ذمہ ہے: (۱) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ (۲) وہ مکاتب غلام جو (آزادی حاصل کرنے کے لیے) قیمت ادا کرنا چاہتا ہے۔ (۳) گناہ سے بچنے کے لیے نکاح کرنے والا۔''[3]

[737] صبر کرنا...!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

1. صحيح الترغيب والترهيب [67/2]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [2487] مسند أحمد [174/2]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [1655]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”خبردار! بلاشبہ مدد صبر کے ساتھ (آتی ہے) اور آسانی تنگی کاٹ کر حاصل ہوتی ہے۔“ ❶

کفار اور یہود سے جنگ کرنا

[738] جو کفر کی حالت میں مرا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کافر اور اس کا (مسلمان) قاتل جہنم کی آگ میں کبھی اکٹھے نہیں ہوں گے۔“ ❷

[739] اس امت کو یہودیوں سے جنگ کی بشارت...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تک مسلمان یہودیوں سے جنگ نہیں کر لیتے اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی۔ مسلمان یہودیوں کو قتل کریں گے، یہودی پتھر اور درخت کے پیچھے چھپے گا تو پتھر یا درخت کہے گا: اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ رہا یہودی میرے پیچھے چھپا بیٹھا ہے، آؤ اور اس کو قتل کر دو۔ غرقد کا درخت ایسا نہیں کرے گا، کیونکہ وہ یہودیوں (کی حمایت کرنے والے) درختوں سے ہے۔“ ❸

جہاد کی چند مزید قسمیں

[740] ظالم حکمران کے پاس کلمہ حق بلند کرنا...!

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ظالم حکمران یا امیر کے سامنے کلمہ حق بلند کرنا افضل جہاد ہے۔“ ❹

---

❶ مسند أحمد [307/1]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [1891]

❸ صحيح مسلم، رقم الحديث [2922]

❹ سنن أبي داود، رقم الحديث [4344]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[741] سید الشہداء کون...؟

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''حمزہ بن عبدالمطلب سید الشہداء ہیں۔ نیز وہ آدمی (شہدا کا سردار ہے) جو کسی ظالم حکمران کے پاس گیا، اس کو (نیکی کا) حکم دیا اور (برائی سے) منع کیا تو اس حکمران نے اس کو قتل کر دیا۔''[1]

[742] اللہ کے لیے نفس سے جہاد کرنا...!

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مجاہد وہ ہے جس نے اللہ عزوجل کے لیے اپنے نفس سے جہاد کیا۔''[2]

[743] اللہ کی طرف دعوت کے ذریعہ جہاد...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پہلے جس امت کی طرف بھی کوئی نبی بھیجا تو اس نبی کے لیے اس کی امت میں سے کچھ مددگار و انصار بھی پیدا کر دیے، اور اس نبی کو ایسے ساتھی عطا کر دیے جو اس کی سنت کو اختیار کرتے اور اس کے حکم پر عمل پیرا ہوتے، پھر ان کے بعد ایسے لوگ جانشین بنے جو اپنے کہے پر عمل نہیں کرتے تھے، اور وہ کچھ کرتے جس کا انھیں حکم نہیں دیا گیا تھا، تو جو کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ ان سے جہاد کرے گا، وہ مومن ہے اور جو اپنی زبان کے ساتھ ان سے جہاد کرے گا، وہ بھی مومن ہے اور جو اپنے دل (میں ان کو برا جاننے) کا جہاد کرے گا، وہ بھی مومن ہے اور اس کے بعد رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں رہتا۔''[3]

---

[1] صحيح الترغيب والترهيب [285/2]

[2] مسند أحمد [20/6]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [50]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[744] والدین سے حسن سلوک کرنا بھی جہاد کا حصہ ہے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر جہاد میں شرکت کی اجازت طلب کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا اور ان کی (خدمت کا) جہاد کر۔[1]

وہ شہداء جو جنگ میں قتل نہیں ہوئے

[745] جو شخص اپنے مال، دین، اہل و عیال اور خون کا تحفظ کرتے ہوئے قتل ہوا...!

سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اپنے مال کا تحفظ کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے اور جو شخص اپنے خون کا تحفظ کرتے ہوئے قتل ہوا وہ بھی شہید ہے، اور جو شخص اپنے دین کا تحفظ کرتے ہوئے مارا گیا، وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنے اہل و عیال کا تحفظ کرتے ہوئے مارا گیا وہ بھی شہید ہے۔''[2]

[746] شہید مظلوم...!

سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اپنے اوپر ہونے والے ظلم کا دفاع کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔''[3]

بیماری کے سبب فوت ہونے والے سات شہید

[747] قتل کے علاوہ شہداء کی سات قسمیں...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2842] صحيح مسلم، رقم الحديث [2549]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [5772]

[3] سنن النسائي، رقم الحديث [4096]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جو اللہ کی راہ میں قتل ہوا وہ شہید ہے، اور جو شخص اللہ کی راہ میں فوت ہوا وہ بھی شہید ہے، اور جو طاعون کی بیماری سے فوت ہوا وہ بھی شہید ہے، اور جو پیٹ کی بیماری سے فوت ہوا وہ بھی شہید ہے۔''[1]

اور مسلم کی ایک اور روایت میں ہے:

''شہید پانچ قسم کے ہیں: طاعون سے مرنے والا، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، پانی میں ڈوب کر مرنے والا، دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر مرنے والا اور اللہ کی راہ میں قتل ہونے والا۔''[2]

[748] زچگی کی حالت میں مرنے والی عورت، آگ میں جل کر مرنے والا اور ذات الجنب (پسلی کی بیماری) سے مرنے والا سب شہید ہیں۔

ربیع انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اور عورت کا زچگی کی حالت میں مرنا بھی شہادت ہے، اور آگ میں جل کر مرنا بھی شہادت ہے، اور پانی میں ڈوب کر مرنا بھی شہادت ہے، اور ذات الجنب (پسلی کی بیماری) سے مرنا بھی شہادت ہے۔''[3]

اس چیز سے بچنا جو شہداء تک کو دخولِ جنت سے روک دیتی ہے

[749] مجاہدین اپنے قرض ادا کریں...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''قرض کے علاوہ شہید کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''[4]

1. صحیح مسلم، رقم الحدیث [1915]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [1914]
3. صحیح الترغیب والترھیب [72/2]
4. صحیح مسلم، رقم الحدیث [1886]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امیر اور لشکر کی امانت ادا کرنا

[750] خیانت (چوری وغیرہ) کرنا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ خیبر والے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے: فلاں آدمی شہید ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہرگز نہیں! کیونکہ میں نے اس کو ایک چادر یا ایک کمبل مال غنیمت سے چرانے کی وجہ سے جہنم کی آگ میں جلتے ہوئے دیکھا ہے۔'' ❶

[751] ریا کاری...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''بلاشبہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا وہ ایک شہید ہوگا، اس کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتیں یاد کرائے گا اور شہید ان نعمتوں کا اقرار کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے سوال کریں گے کہ تو نے ان نعمتوں کا حق ادا کرتے ہوئے کیا عمل کیا؟ تو وہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں جنگ کی حتی کہ شہید کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے جھوٹ کہا، تو نے تو بہادر کہلوانے کے لیے جنگ کی تھی، سو (دنیا میں) تجھے (بہادر) کہا گیا، پھر اس کے متعلق (فرشتوں کو) حکم ہوگا اور اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم کی آگ میں پھینک دیا جائے گا....'' ❷

فضائل قرآن

[752] قرآن پڑھنے اور پڑھانے میں اخلاص کا مظاہرہ کرنا...!

❶ صحیح مسلم، رقم الحدیث [114]

❷ صحیح مسلم، رقم الحدیث [1905]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''یقیناً قیامت کے دن سب سے پہلے ایک شہید کو اس کا فیصلہ کرنے کے لیے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتیں یاد دلائیں گے، وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا، اللہ تعالیٰ سوال کریں گے: تو نے ان نعمتوں کا حق ادا کرتے ہوئے کیا عمل کیا؟، یہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں جنگ کی، حتی کہ میں شہید کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے جھوٹ کہا، تو نے تو اس لیے جنگ کی تھی کہ تجھے بہادر کہا جائے، سو دنیا والوں نے تجھے بہادر کہا، پھر اس کے متعلق (فرشتوں کو) حکم ہوگا اور اس کو چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں گرا دیا جائے گا، پھر اس آدمی کو لایا جائے گا جس نے علم حاصل کیا اور دوسروں کو اس کی تعلیم دی اور قرآن پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی نعمتیں یاد دلائیں گے، وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا۔ تب اللہ تعالیٰ اس سے سوال کریں گے: تو نے ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کے لیے کیا عمل کیا؟ وہ جواب دے گا: میں نے علم سیکھا اور لوگوں کو سکھایا اور تیری خوشنودی کی خاطر میں قرآن پڑھتا رہا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے جھوٹ کہا، تو نے تو اس لیے علم سیکھا کہ لوگ تجھے عالم کہیں اور قرآن اس لیے پڑھا کہ لوگ تجھے قاری کہیں، سو دنیا والوں نے تجھے عالم قاری کہہ دیا، پھر اس کے متعلق (فرشتوں کو) حکم ہوگا اور اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں گرا دیا جائے گا....''[1]

[753] قرآن پڑھو اور اللہ سے مانگو...لوگوں سے مانگنا چھوڑ دو...!

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک ایسے قرآن پڑھنے والے کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھ کر مانگنا شروع کر دیتا تھا، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1905]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" پڑھا، پھر کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا:

"جو قرآن پڑھے وہ اس کے صرف ساتھ اللہ سے مانگے۔ یقیناً ایک وقت میں ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور اس کے ساتھ لوگوں سے سوال کریں گے۔"[1]

[754] قرآن مجید کی تلاوت...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"قرآن مجید پڑھو! یقیناً وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔"[2]

[755] جس نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص نے اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا، اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس گناہ ہے۔ میں نہیں کہتا کہ "الم" ایک ہی حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔"[3] (اور ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں)

[756] ماہر قرآن...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا ماہر ہے، وہ لکھنے والے معزز اور نیک (فرشتوں) کے ساتھ ہوگا۔"[4]

[757] جس پر قرآن پڑھنا دشوار ہے...!

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [2917] صحيح الترغيب والترهيب [2917]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [804]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [2910]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [4653] صحيح مسلم، رقم الحديث [798]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جو ہکلاتے ہوئے قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے اور اس کی تلاوت اس پر دشوار ہے تو اس شخص کو دوہرا اجر ملے گا۔''[1]

[758] قرآن مجید کی تلاوت نور ہے...!

ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''قرآن مجید کی تلاوت کرو! یقیناً وہ تیرے لیے زمین میں نور اور آسمان میں (ثواب کا) ذخیرہ ہے۔''[2]

[759] مسجد میں قرآن مجید کی تلاوت اور اس کی تعلیم کے لیے جمع ہونا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جب کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور مل جل کر اس کی تعلیم حاصل کرتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، ان کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ اپنے مقرب فرشتوں میں ان کا تذکرہ کرتا ہے۔''[3]

[760] خوبصورت آواز سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا...!

ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص خوبصورت آواز سے قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''[4]

براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [4653] صحيح مسلم، رقم الحديث [798]
2. صحيح الترغيب والترهيب [266/2]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [2699]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [1469]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”قرآن مجید کو اپنی (خوبصورت) آوازوں کے ساتھ مزین کرو۔“ ❶

اور سنن دارمی میں اتنے الفاظ زیادہ ہیں:

”خوبصورت آواز قرآن مجید کے حسن کو دوبالا کرتی ہے۔“ ❷

[761] اللہ کے ہاں پسندیدہ آوازیں...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”اللہ تعالیٰ کسی چیز کو کان لگا کر توجہ سے نہیں سنتے، جتنی توجہ سے خوبصورت آواز والے نبی کا خوش الحانی سے پڑھا ہوا قرآن سنتے ہیں، جو بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے۔“ ❸

[762] قرآن مجید پڑھتے ہوئے نبی ﷺ کی آواز تمام آوازوں سے خوبصورت تھی...!

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو عشاء کی نماز میں سورۃ تین کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو میں نے کسی شخص کی آواز نہیں سنی جس کی آواز آپ ﷺ کی آواز سے زیادہ خوبصورت ہو۔ ❹

[763] لوگوں میں خوبصورت آواز والا وہ ہے جس کی قراءت سے خشیت الٰہی کی جھلک محسوس ہوتی ہو۔

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”یقیناً لوگوں میں سے قرآن مجید کو خوبصورت آواز کے ساتھ پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کی قراءت سنو تو تم اس کے متعلق یہ گمان کرو کہ وہ خشیت

---

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث [1468] سنن النسائي، رقم الحديث [1015]

❷ سنن الدارمي [565/2] رقم الحديث [3500]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [4735] صحيح مسلم، رقم الحديث [792]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [735] صحيح مسلم، رقم الحديث [464]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الٰہی رکھنے والا ہے۔“ [1]

[764] نماز میں تلاوت قرآن...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر میں اہل وعیال کے پاس آئے تو اسے تین موٹی تازی اونٹنیاں (مفت میں) مل جائیں؟ ہم نے جواب دیا: ہاں، (اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کا نماز میں کھڑے ہو کر تین آیتیں تلاوت کرنا تین موٹی تازی اونٹنیوں سے بہتر ہے۔“ [2]

[765] گھر میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (کہ وہاں قرآن نہ پڑھا جائے، جیسے قبرستان میں نہیں پڑھا جاتا) بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔“ [3]

[766] مصحف میں سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا پسند کرتا ہے، وہ مصحف سے دیکھ کر قرآن مجید پڑھے۔“ [4]

[767] فجر کی قراءت...!

---

1. سنن ابن ماجه [1342]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [802]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [780]
4. حلية الأولياء [209/7] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [2342]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا﴾ [الإسراء:78]

''اور فجر کا قرآن (پڑھ)۔ بے شک فجر کا قرآن ہمیشہ سے حاضر ہونے کا وقت رہا ہے۔''

[768] سات راتوں میں قرآن مجید کی تلاوت مکمل کرنا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: ایک مہینے میں قرآن مجید کی تلاوت مکمل کرو، میں نے عرض کیا: میرے اندر اس سے جلدی مکمل کرنے کی قوت ہے... حتی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو سات راتوں میں مکمل کر لے اس سے کم میں ختم کرنے کی اجازت نہیں۔[1]

[769] قرآن مجید کی تلاوت کے وقت خاموشی اختیار کرنا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ [الأعراف: 204]

''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

[770] کسی دوسرے سے قرآن کی تلاوت سننا اور اس پر رونا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''مجھے قرآن مجید کی تلاوت سناؤ۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کو قرآن سناؤں حالانکہ یہ قرآن آپ پر اتارا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں کسی دوسرے سے اس کو سننا پسند کرتا ہوں۔ ابن

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [4767]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۂ نساء کی تلاوت سنانا شروع کی حتی کہ میں اس آیت تک پہنچا: ﴿فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا﴾ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب بس کرو۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔"[1]

مخصوص سورتوں اور آیتوں کی تلاوت کے فضائل

[771] سورۃ الفاتحہ قرآن کی سورتوں میں سب سے عظیم سورت ہے...!

ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے سوال کیا:

"اس سے پہلے کہ تو مسجد سے نکلے میں تجھے قرآن مجید کی سب سے عظیم سورت نہ بتاؤں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا جب ہم مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے (وعدہ یاد کرواتے ہوئے) کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو مجھے کہا تھا کہ میں تجھے قرآن مجید کی سب سے عظیم سورت بتلاؤں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ عظیم سورت ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ ہے اور یہی "اَلسَّبْعُ الْمَثَانِیْ" اور وہ قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔"[2]

[772] سورۃ البقرہ...!

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"سورۃ البقرہ کی تلاوت کرو! اس لیے کہ اس کا حاصل کرنا برکت ہے اور اس کا چھوڑ دینا باعث حسرت ہے اور جادوگر اس کے پڑھنے والے پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔"[3]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [4768] صحيح مسلم، رقم الحديث [800]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [4204]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [804]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[773] آیت الکرسی...!

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے ابو المنذر! کیا تو جانتا ہے کہ کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے جواب دیا: ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾ (یعنی آیۃ الکرسی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مار کر کہا: ''اے ابو المنذر! تجھے تیرا علم مبارک ہو!''[1]

[774] ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت...!

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی، اس کے اور جنت کے داخلے میں صرف موت ہی حائل رہ جاتی ہے (یعنی وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہوجائے گا)۔''[2]

[775] سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فطرانے کے مال کی حفاظت پر مامور کیا، بعد ازیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے لمبی حدیث بیان کی، جس کے آخر میں ہے:

''شیطان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے رہا کر دو، میں تجھے (اس رہائی کے عوض میں) ایسے کلمات سکھاؤں گا جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ تجھے بہت سا فائدہ پہنچائیں گے۔ میں نے پوچھا: وہ الفاظ کون سے ہیں؟ اس نے جواب دیا: ''جب تو اپنے بستر پر (سونے کے لیے) لیٹے تو آیۃ الکرسی پڑھ، اس کی وجہ سے تیرے اوپر اللہ کی طرف سے ایک نگران مقرر ہوجائے گا، جو تیری حفاظت

---

1. صحیح مسلم، رقم الحدیث [810]
2. صحیح الترغیب والترھیب [119/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے گا اور صبح تک شیطان تیرے قریب بھی نہیں آنے پائے گا۔'' اس روایت میں یہ بھی بیان ہے کہ تب نبی ﷺ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ''تھا وہ (شیطان) جھوٹا لیکن تجھے سچی بات کہہ گیا ہے!''[1]

[776] سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی تلاوت...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آسمان سے ایک فرشتہ اترا اور نبی ﷺ کو سلام کہا اور یوں گویا ہوا:

''آپ ﷺ دو نوروں سے خوش ہو جایئے! جو آپ ﷺ ہی کو ملے ہیں، آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو یہ نہیں ملے، ایک سورۃ الفاتحہ اور دوسرا سورۃ البقرہ کی آخری آیات، آپ ان (سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات) کا جو حرف بھی پڑھیں گے تو (اس میں جس چیز کا سوال ہے) وہ چیز آپ ﷺ کو عطا کر دی جائے گی۔''[2]

[777] رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں تلاوت کرنا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً جس شخص نے رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں، وہ اس کو کفایت کریں گی۔''[3]

[778] گھر میں سورۃ البقرہ کی آخری آیتیں تلاوت کرنا...!

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی، جس میں سے دو آیتیں نازل کر کے سورۃ البقرہ کے آخر پر رکھیں،

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2187]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [806]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [3786] صحيح مسلم، رقم الحديث [807]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس گھر میں یہ دو آیتیں تین راتوں تک مسلسل پڑھی جائیں گی، شیطان اس گھر کے قریب نہیں آئے گا۔"[1]

[779] سورۂ بقرہ اور آل عمران کا اپنے پڑھنے اور عمل کرنے والوں کا دفاع کرنا...!

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"قیامت کے دن قرآن مجید کو اور ایسے قرآن پڑھنے والوں کو، جو دنیا کی زندگی میں قرآن مجید کے مطابق عمل کرتے تھے، حاضر کیا جائے گا، سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران قرآن سے آگے آگے ہوں گی اور اپنے پڑھنے اور عمل کرنے والوں کا دفاع کریں گی۔"[2]

سورۃ الکهف

[780] جس نے سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں حفظ کیں...!

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں زبانی یاد کیں وہ دجال (کے فتنہ) سے محفوظ رکھا جائے گا۔"[3]

[781] جس نے سورۂ کہف کو ویسے ہی پڑھا جیسے وہ نازل کی گئی...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے سورۂ کہف کی ویسے ہی تلاوت کی جیسے وہ نازل کی گئی ہے تو وہ اس کے لیے قیامت کے دن اس کی جگہ سے لے کر مکہ تک نور بن جائے گی۔"[4]

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [2882]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [805]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [809]
4. صحيح الترغيب والترهيب [54/1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[782] جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کی...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھی اس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیان ایک نور روشنی کرے گا۔''[1]

[783] سورۃ الفتح دنیا ومافیھا سے بہتر ہے...!

عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''گزشتہ رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل کی گئی ہے جو مجھ کو ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے، جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ [الفتح: 1]۔''[2]

[784] جس نے سورہ ملک یاد کی...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یقیناً قرآن میں ایک سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں۔ وہ آدمی کی اس وقت تک سفارش کرتی رہے گی جب تک اس کو معاف نہ کر دیا جائے اور وہ سورت ہے: ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾[3] یعنی سورۃ ملک۔''

[785] جس نے ہر رات سورۂ ملک کی تلاوت کی...!

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''جس نے ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ پڑھا یعنی سورۂ ملک ہر رات تلاوت کی، اللہ تعالیٰ اس کو اس کی وجہ سے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔''[4]

---

1. صحیح الترغیب والترہیب [180/1]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [3943]
3. سنن الترمذي، رقم الحدیث [2891] مسند أحمد [299/2]
4. صحیح الترغیب والترہیب، رقم الحدیث [1475]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[786] جس نے سجدے والی آیت پڑھی اور سجدہ کیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب ابن آدم سجدے والی آیت تلاوت کر کے سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک طرف ہو کر رونے لگتا ہے اور کہتا ہے: ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدے کا حکم دیا گیا تو وہ سجدہ کر کے جنت میں چلا گیا اور مجھے سجدے کا حکم دیا گیا تو میں نے اس کا انکار کیا اور میں آگ میں جاؤں گا۔“ [1]

[787] سورۂ نجم کا عجیب سجدہ...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سورۂ نجم لکھی گئی، تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا اور قلم دوات نے بھی سجدہ کیا۔“ [2]

[788] سورۃ ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت کرنا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص اپنی آنکھوں سے قیامت کے دن کو دیکھنا چاہتا ہے وہ سورۂ ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾، سورہ ﴿إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ﴾ اور سورۂ ﴿إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ کی تلاوت کر لے۔“ [3]

[789] سورۂ ﴿قُلْ يَآأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ کی تلاوت کرنا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سورۂ ﴿قُلْ يَآأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔“ [4]

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [81]
2. المستدرك للحاكم [469/2] السلسلة الصحيحة [3616]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [3333] مسند أحمد [27/2]
4. سنن الترمذي، رقم الحديث [2893]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[790] جس نے رات کو سورۃ ﴿الْكٰفِرُوْنَ﴾ کی تلاوت کی...!

فروہ بن نوفل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے کہا:

''سورۃ الکافرون کی تلاوت کرو اور اس کو ختم کرتے ہی سو جاؤ تو یہ شرک سے براءت ونجات ہے۔''[1]

[791] جس نے رات کو سورۃ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کی تلاوت کی...!

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''کیا تم میں سے کوئی رات کو ایک تہائی قرآن پڑھنے سے بھی قاصر ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ ایک تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۃ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے۔''[2]

[792] جس نے سورۃ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ سے محبت کی...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو ایک دستے کا امیر بنا کر روانہ کیا، وہ شخص جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو (قراءت کے) خاتمے پر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کی تلاوت ضرور کرتا۔ جب یہ لوگ واپس آئے تو انھوں نے نبی ﷺ کو اس کے اس فعل کی خبر دی، آپ ﷺ نے کہا: اس سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتا تھا؟ لوگوں نے اس سے سوال کیا تو اس نے جواب دیا کہ (یہ سورۃ) رحمان کی صفت ہے، اس لیے میں اس کو (بار بار) پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ تب نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس کو بتا دو کہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔''[3]

اور بخاری کی ایک معلق روایت میں ہے:

---

1. سنن أبي داود، رقم الحديث [5055]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [811]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [6940] صحيح مسلم، رقم الحديث [813]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”(اے سورۂ اخلاص سے محبت کرنے والے!) تیری اس کے ساتھ محبت تجھے جنت میں داخل کر دے گی۔“ ❶

[793] جس نے سورۂ اخلاص کو دس مرتبہ پڑھا...!

معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے مکمل سورۂ اخلاص دس مرتبہ تلاوت کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔“ ❷

[794] سورۂ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور ”معوذتین“ تین مرتبہ پڑھنا...!

عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا:

”صبح و شام تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ! یہ تجھے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔“ ❸

قرآن سے علاج

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [الإسراء: 82]

”اور ہم قرآن میں سے تھوڑا تھوڑا نازل کرتے ہیں، جو ایمان والوں کے لیے سراسر شفا اور رحمت ہے۔“

[795] سورۂ فاتحہ سے مریض کا علاج...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم اپنے ایک سفر پر تھے کہ ایک لونڈی ہمارے

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [741]

❷ السلسلة الصحيحة [136/2] رقم الحديث [589]

❸ سنن أبي داود، رقم الحديث [5082] سنن الترمذي، رقم الحديث [3575]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس آئی اور کہا: قبیلے کا سردار ڈس لیا گیا ہے اور ہمارے لوگ باہر گئے ہوئے ہیں، کیا تمہارے اندر کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو ایک آدمی اس کے ساتھ جانے کے لیے کھڑا ہوا، ہم نہیں جانتے تھے کہ وہ کوئی بہت اچھا دم کرنے والا ہے، بہر حال اس نے دم کیا تو سردار صحیح ہوگیا، اس نے ہمیں تیس بکریاں دیں اور دودھ پلایا، جب وہ شخص واپس لوٹا تو ہم نے اس کو کہا: کیا تو اچھا دم کر لیتا ہے؟ کیا تو نے کبھی دم کیا بھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں! میں نے تو صرف سورۃ الفاتحہ کا دم کیا ہے۔ ہم نے کہا: جب تک ہم نبی ﷺ کے پاس جا کر اس کے متعلق دریافت نہ کر لیں تب تک اس سے ملنے والی مزدوری کو استعمال میں نہ لانا۔ جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے نبی ﷺ کو سارا ماجرا سنایا۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اس کو کس نے بتا دیا تھا کہ یہ سورت دم ہے؟ چنانچہ یہ مال تقسیم کر لو اور مجھے بھی اس کا حصہ دو۔''❶

[796] معوذتین سے دم...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کو کوئی تکلیف ہوتی تو آپ ﷺ معوذات پڑھ کر اپنے اوپر پھونک مار لیتے، جب آپ ﷺ کو (مرض الموت میں) تکلیف سخت ہوگئی تو میں آپ ﷺ پر یہ پڑھتی اور برکت کے لیے آپ ﷺ ہی کا ہاتھ آپ ﷺ پر پھیرتی۔''❷

جس نے قرآن پڑھا اور پڑھایا

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور اس کی تعلیم دی۔''❸

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [2156] صحيح مسلم، رقم الحديث [2201]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [4728] صحيح مسلم، رقم الحديث [2192]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [4739]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[797] جس نے کتاب اللہ میں سے ایک آیت کی تعلیم دی...!

نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس شخص نے کتاب اللہ کی ایک آیت کی تعلیم دی تو جب بھی اس کی تلاوت کی جائے گی اس کو اس کا ثواب ملے گا۔''[1]

[798] جس نے مسجد میں ایک یا دو آیتیں، پڑھیں...!

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''کیا تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نہیں جاتا کہ وہاں کتاب اللہ کی دو آیتیں پڑھ لے اور ان کی تعلیم حاصل کر لے؟ یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے، تین آیتیں پڑھنا تین اونٹنیوں سے بہتر ہے اور چار پڑھنا چار اونٹنیوں سے بہتر ہے اور جتنی آیتیں پڑھے گا، اتنے ہی اونٹوں سے بہتر ہے۔''[2]

[799] صاحب قرآن کے والدین کا مقام...!

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے قرآن پڑھا اور سیکھا اور اس پر عمل کیا، قیامت کے دن اس کے والدین کو نور کا ایک تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو دو کپڑوں کے جوڑے پہنائے جائیں گے۔ وہ کہیں گے: ہمیں یہ جوڑے کس لیے پہنائے گئے ہیں؟ تو کہا جائے گا: تمہارے بیٹے کے قرآن پڑھنے اور عمل کرنے کی وجہ سے۔''[3]

[800] جس نے بار بار قرآن مجید کی تلاوت کر کے اس کی حفاظت ونگرانی کی...!

---

[1] السلسلة الصحيحة [323/3] رقم الحديث [1335]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [803]

[3] مسند أحمد [348/5] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [2829]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صاحب قرآن کی مثال رسی سے مضبوط بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے، اگر اس کی نگرانی کرے گا تو اس کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا اور اگر اس کو کھول دے گا تو وہ بھاگ جائے گا۔"[1]

[801] جس نے قرآن حفظ کیا...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قیامت کے دن صاحب قرآن سے کہا جائے گا: قرآن پڑھ اور اوپر چڑھ اور ویسے ہی ٹھہر ٹھہر کر پڑھ، جیسے تو دنیا میں پڑھا کرتا تھا، تیری آخری منزل وہاں ہوگی جہاں تو آخری آیت پڑھے گا۔"[2]

[802] جو اہل قرآن سے ہوگا...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً لوگوں میں سے کچھ لوگ اللہ کے اہل ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل قرآن، وہی تو اللہ کے اہل اور اس کے خاص بندے ہیں۔"[3]

[803] قرآن وسنت کو مضبوطی سے تھام لو...!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بلاشبہ میں نے تمہارے لیے وہ چیز چھوڑی ہے کہ اگر تم اس سے میرے بعد وابستہ رہو گے تو تم کبھی گمراہ نہیں ہوگے، وہ اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔"[4]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [4743] صحيح مسلم، رقم الحديث [789]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [1464] سنن الترمذي، رقم الحديث [2914]

[3] مسند أحمد [192/2] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [215]

[4] صحيح الترغيب والترهيب [40]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[804] جس نے قرآن کو اپنے سامنے رکھا...!

ابو جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''قرآن سفارش کرنے والا ہے اور اس کی سفارش قبول کی جائے گی، اور (اپنے پڑھنے والے کی طرف سے) جھگڑا کرنے والا ہے اور اس کی تصدیق کی جائے گی، جس نے قرآن کو اپنے سامنے رکھا، وہ اس کو جنت میں لے جائے گا اور جس نے اس کو اپنے پیچھے رکھا تو وہ اس کو آگ میں لے جائے گا۔'' ❶

[805] کتاب اللہ کے لیے خیر خواہی...!

تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دین سراسر خیر خواہی ہے۔ ہم نے دریافت کیا: کس کے لیے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے اماموں کے لیے اور ان کے عام لوگوں کے لیے۔'' ❷

[806] قرآن کے ساتھ قیام کرنا...!

نیز عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے دس آیات کے ساتھ قیام کیا اس کا شمار غافلوں میں نہیں ہوگا....'' ❸

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے سو آیتوں کے ساتھ قیام کیا اس کا شمار فرمانبرداروں میں ہوگا۔'' ❹

نیز عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے ایک ہزار آیتوں کے ساتھ قیام کیا اس کا شمار اجر و ثواب کا ایک

---

❶ صحیح الترغیب والترهیب [78/2]

❷ صحیح مسلم، رقم الحدیث [55]

❸ سنن أبي داود، رقم الحدیث [803]

❹ سنن أبي داود، رقم الحدیث [1398]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خزانہ رکھنے والوں میں ہوگا۔"[1]

[807] قرآن مجید کے ساتھ قیام کرنے والے کے حق میں قرآن کی سفارش...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روزہ اور قرآن بندے کی سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اس بندے کو کھانے اور خواہش سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ قرآن کہے گا: میں نے اس کو رات کے وقت سونے سے روکا، لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول کی جائے تو ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔"[2]

[808] جس نے قرآن کیساتھ قیام کیا، وہ اسے یاد رکھے گا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب صاحب قرآن دن رات قیام کرتے ہوئے قرآن پڑھتا ہے تو یہ اس کو یاد رکھے گا اور جب اس کے ساتھ قیام نہیں کرے گا تو قرآن اسے بھول جائے گا۔"[3]

[809] قیام میں کلام اللہ کی تلاوت کے لیے منہ کو پاک صاف رکھنا...!

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً جب بندہ مسواک کر کے نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر اس کی تلاوت سنتا ہے، پھر وہ اس کے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے، اس کے منہ سے قرآن کا جو حصہ بھی نکلتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے، لہٰذا اپنے منہ کو قرآن کے لیے پاکیزہ رکھو۔"[4]

---

[1] مصدر سابق

[2] مسند أحمد [174/2] صحيح الترغيب والترهيب [238/1]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [789]

[4] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [1213]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[810] جو شخص دس یا زیادہ آیات کے ساتھ قیام کرتا ہے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلاشبہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس نے دس آیتیں پڑھ کر قیام کیا، اس کا شمار غافلوں میں نہیں ہوگا، اور جس نے سو آیتوں کے ساتھ قیام کیا، وہ فرمانبرداروں میں لکھ دیا جائے گا اور جس نے ایک ہزار آیتیں پڑھ کر قیام کیا اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جن کو اجرو ثواب کا ایک خزانہ ملے گا۔'' [1]

[811] قرآن کی صاحب قرآن کے لیے عزت افزائی جب وہ قبر سے نکلے گا...!

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''قیامت کے دن جب صاحب قرآن قبر سے نکلے گا تو قرآن ایک ہلکے بدن کے خوبصورت آدمی کی شکل میں اس سے ملاقات کرے گا اور دریافت کرے گا: کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ بندہ کہے گا: میں تجھے نہیں پہچانتا، تو قرآن کہے گا: میں تیرا ساتھی قرآن ہوں، جس نے دوپہر کے اوقات میں تجھے پیاسا رکھا اور تجھے راتوں کو جگائے رکھا اور بے شک ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہے، لیکن آج ساری تجارتیں تیرے پیچھے ہیں۔ اب اس کو مُلک دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور ہمیشگی بائیں ہاتھ میں، اس کے سر پر وقار وعزت کا تاج پہنایا جائے گا، اس کے والدین کو دو ایسے عمدہ قیمتی حلے پہنائے جائیں گے کہ ساری دُنیا ان کی قیمت کے سامنے ہیچ ہے، وہ حیران ہو کر پوچھیں گے: ہمیں یہ حلے پہنانے کی کیا وجہ ہے؟ تو ان کو جواب دیا جائے گا تمہارے بچے کی قرآن خوانی کی وجہ سے! پھر اسے کہا جائے گا پڑھتا جا اور جنت کے درجے اور بالا خانوں میں چڑھتا جا، چنانچہ وہ پڑھتا جائے گا اور درجے چڑھتا جائے گا، خواہ ترتیل سے پڑھے خواہ بغیر ترتیل کے۔'' [2]

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [1398] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [642]

[2] مسند أحمد [348/5]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذکار

[812] اللہ کے نزدیک ذکر سب سے بہتر اور پاکیزہ عمل ہے...!

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کیا میں تمہیں وہ اعمال نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر، تمہارے مالک کے ہاں سب سے پاکیزہ، تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، اور تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو اور تم ان کی گردنیں اتارو اور وہ تمہاری گردنیں اتاریں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر کرنا۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے ذکر سے بڑھ کر کوئی چیز اللہ کے عذاب سے نجات دینے والی نہیں ہے۔''[1]

[813] مجالسِ ذکر...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب بھی کوئی قوم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے تو ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں میں ان کا تذکرہ کرتا ہے۔''[2]

[814] اللہ کے چہرے کے لیے اس کے ذکر پر جمع ہونا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب بھی کوئی قوم جمع ہو کر اللہ عزوجل کا ذکر کرتی ہے اور اس سے وہ اس کے

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [3377]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2699]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہرے کا ارادہ کرتے ہیں تو آسمان سے ایک پکارنے والا ان کو پکار کر کہتا ہے:
اٹھو! اس حال میں کہ تمھیں معاف کر دیا گیا ہے اور تمھارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا گیا ہے۔''[1]

[815] نعمت اسلام پر اللہ کا ذکر اور اس کی تعریف ...!

معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ایک حلقے کی شکل میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر پوچھا: تم کس لیے بیٹھے ہوئے ہو؟ انھوں نے جواب دیا: ہم اس بات پر اللہ کا ذکر اور اس کی تعریف کرنے کے لیے بیٹھے ہیں کہ اس نے اسلام کی طرف ہمیں ہدایت دی اور اس کے ساتھ ہم پر احسان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم اللہ کی قسم اٹھاتے ہو کہ تم اسی کام کے لیے بیٹھے ہو؟ انھوں نے کہا: اللہ کی قسم ہم اسی لیے بیٹھے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں نے تم پر کوئی عیب لگانے کے لیے قسم نہیں لی، ہوا یہ کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے بتایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ تمھاری وجہ سے فرشتوں میں فخر کرتے ہیں۔''[2]

[816] وہ لوگ جن کی صحبت میں بیٹھنے والا بد بخت نہیں ہوتا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو راستوں میں گھومتے ہیں اور ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں، جب ان کو وہ لوگ مل جاتے ہیں جو اللہ کا ذکر کر رہے ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں: اپنی مطلوبہ چیز کی طرف آجاؤ۔ چنانچہ فرشتے ان کو آسمان دنیا تک اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے

---

[1] مسند أحمد [142/3]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2701]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں...، اور اس حدیث کے آخر میں ہے: بلاشبہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو کہتے ہیں: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کو معاف کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے: ان میں ایک ایسا شخص ہے جو ان میں سے نہیں (وہ ان کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنے کے لیے نہیں بیٹھا) بلکہ وہ تو کسی کام سے آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ (ذکر کرنے والے ایسے مفید) لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا۔"[1]

صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے:

"فرشتے بتاتے ہیں: اے پروردگار! ان میں ایک ایسا گناہ گار شخص ہے، جو ادھر سے گزرا اور ان کے پاس بیٹھ گیا۔ اللہ فرماتے ہیں: میں نے اس کو بھی معاف کر دیا، کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں ہوتا۔"[2]

[817] جس کے ہونٹ اللہ کے ذکر کے لیے حرکت میں آئے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"یقیناً اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور میری یاد میں اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔"[3]

[818] جس نے اپنے دل میں یا ایک جماعت میں اللہ کا ذکر کیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہوں، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، پس اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [6045]
[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2689]
[3] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [3792]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ایک جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی ایک جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں، جو جماعت ان (بندوں کی جماعت) سے بہتر ہے....''[1]

[819] اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'' ''مُفَرِّدُوْنَ'' سبقت لے گئے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ''مُفَرِّدُوْنَ'' سے کون لوگ مراد ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور کثرت سے ذکر کرنے والی عورتیں۔''[2]

[820] جس کی زبان اللہ کے ذکر سے تر رہے...!

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بلاشبہ اسلام کی تعلیمات بہت زیادہ ہیں، مجھے کوئی خاص چیز بتائیے کہ میں اس سے چمٹ جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہیے۔''[3]

[821] جو شخص اس حال میں مرے کہ اس کی زبان اللہ کے ذکر میں مشغول ہو...!

مالک بن یخامر کہتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا:

''بلاشبہ آخری کلام جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا وہ یہ تھا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کونسا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ تو دنیا سے اس حال میں رخصت ہو کہ تیری زبان اللہ کے ذکر میں مشغول ہو۔''[4]

[822] جو تنہائی میں اللہ کو یاد کر کے رو پڑا...!

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [6970] صحيح مسلم، رقم الحديث [2675]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [2676]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [3375]
4. صحيح الترغيب والترهيب [96/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے سائے میں جگہ دیں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا...اور ایک وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔''[1]

اللہ کے ہاں پسندیدہ کلام

[823] سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ...!

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کیا میں تجھے اللہ کے ہاں پسندیدہ کلام نہ بتاؤں؟ یقیناً اللہ کے ہاں پسندیدہ کلام یہ ہے: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ"۔(اللہ اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے)۔''[2]

[824] بہترین کلام...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بہترین کلمات جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے پڑھے وہ یہ ہیں: " لَا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" (اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے)۔''[3]

[825] جس نے سچے دل سے "لَا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" پڑھا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [629] صحيح مسلم، رقم الحديث [1031]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [2731]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [3585]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جب بھی کوئی بندہ سچے دل سے ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' پڑھتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، حتی کہ اس کلمے کو اللہ کے عرش تک لے جایا جاتا ہے، بشرطیکہ بندہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔''[1]

[826] اور یہ چار کلمات بھی اللہ کے ہاں بہت پسندیدہ ہیں...!

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''چار کلمات اللہ کے ہاں بہت پسندیدہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ، ان میں سے جس کلمے سے بھی ابتدا کر لی جائے کوئی حرج نہیں۔''[2]

[827] کیا کہنے اس شخص کے اجر عظیم کے جس نے یہ مذکورہ کلمات پڑھے اور ان کے بعد دعا کی...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہا:

''جب تو ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو نے سچ کہا، اور جب تو کہے گا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو نے سچ کہا، اور جب تو ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کہیں گے تو نے سچ کہا اور جب تو پڑھے گا ''اَللّٰهُ أَكْبَرُ'' تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو نے سچ کہا، پھر تو کہے گا: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ'' (اے اللہ! مجھے بخش دے) اللہ تعالیٰ فرمائیں گے بلاشبہ میں نے بخش دیا۔ پھر تو کہے گا: ''اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ'' (اے اللہ مجھ پر رحم فرما) اللہ تعالیٰ فرمائیں گے یقیناً میں نے تجھ پر رحم کر دیا اور پھر جب تو کہے گا: ''اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ'' (اے اللہ! مجھے رزق عطا فرما) تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے بلاشبہ میں

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [3590] صحيح الترغيب والترهيب [1524]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2137]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے تجھے رزق عطا کر دیا۔"[1]

[828] ان مذکورہ کلمات کے ادا کرنے والے کے لیے ایک اور اجر...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً "سُبُحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" کلمات کا پڑھنا گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت (موسم خزاں میں) اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے۔"[2]

[829] مذکورہ چار کلمات پڑھ کر...تھوڑا سا عمل اور ڈھیروں اجر...!

ام ہانی رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں بوڑھی اور کمزور ہوگئی ہوں، لہٰذا مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو میں بیٹھی بیٹھی کرتی رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ اس کے بدلے تجھے اولاد اسماعیل سے سو گردنیں آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اور سو مرتبہ الحمد للہ پڑھ تو اس کے بدلے تجھے سو تیار گھوڑے اللہ کی راہ میں دینے کا ثواب ملے گا، اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہہ، تجھے اس کے عوض سو قلادہ پہنائی گئی (قربانی کے لیے تیار کی ہوئی) قبول کی گئی اونٹنیوں کے برابر ثواب ملے گا اور سو مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھ۔ ابن خلف (راوی) کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ (سو مرتبہ مذکورہ کلمہ پڑھنا) زمین و آسمان کے درمیان خلا کو (اجر و ثواب سے) بھر دے گا اور اس دن کسی کا عمل بڑا نہیں ہوگا، مگر اس شخص کا جو تیرے جیسا عمل کرے۔"[3]

---

[1] السلسلة الصحيحة [3336]

[2] مسند أحمد [152/3] رقم الحديث [12556]

[3] سنن ابن ماجه [3810] مسند أحمد [344/6] السلسلة الصحيحة [1316]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[830] سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر (ادائیگی میں) آسان ہیں، لیکن ترازو میں بہت بھاری ہیں، اللہ تعالیٰ کو وہ بہت زیادہ پسند ہیں۔ (وہ کلمات یہ ہیں):

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ'' [1]

[831] نوح علیہ السلام کی ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ'' پڑھنے کی وصیت...!

ایک انصاری صحابی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا: میں تجھے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ'' پڑھنے کی وصیت کرتا ہوں، پس بے شک یہ دو کلمات ساری مخلوق کی تسبیح ہے اور ان (کے پڑھنے) کے ساتھ مخلوقات کو رزق ملتا ہے۔ ﴿وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا﴾۔'' [2]

[832] جس شخص نے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ'' پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ'' پڑھا، اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔'' [3]

[833] جس نے (مذکورہ) کلمات ایک دن میں سو مرتبہ پڑھے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے ایک دن میں سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ'' پڑھا اس کے (صغیرہ)

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [6043] صحيح مسلم، رقم الحديث [2694]
2. صحيح الترغيب والترهيب [107/2]
3. صحيح الترغيب والترهيب [106/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“[1]

[834] اجر و ثواب کو کئی گنا تک بڑھا دینے والا ذکر...!

ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ فجر کی نماز کے لیے نکلے تو وہ نماز کی جگہ پر بیٹھی تھیں، پھر آپ ﷺ چاشت کے وقت واپس تشریف لائے تو دیکھا وہ (جویریہ) ابھی تک بیٹھی ہوئی ہیں۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: (اے جویریہ!) جب سے میں (مسجد) گیا تھا تم اسی حالت میں بیٹھی (ذکر کر رہی) ہو؟ انھوں نے کہا: ہاں! تب نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”میں نے تمھارے بعد چار کلمے تین تین بار ایسے کہے ہیں کہ اگر ان کا وزن تمھارے آج کے سارے دن کے ذکر اور وظیفہ سے کیا جائے تو وہ (چار کلمے) بھاری ہو جائیں۔ (وہ کلمات یہ ہیں): ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.“ (میں اللہ کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کے راضی ہونے تک، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کو تحریر کرنے کے لیے جتنی روشنائی درکار ہے اس مقدار کے برابر اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتا ہوں)۔“[2]

[835] تسبیح، تہلیل اور تحمید اپنے پڑھنے والے کا اللہ کے ہاں تذکرہ کرتی ہیں...!

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”تسبیح، تہلیل اور تحمید اللہ کی عظمت بیان کرنے والے وہ الفاظ ہیں جو اللہ کے عرش کے گرد چکر لگاتے ہیں اور شہد کی مکھی کی طرح بھنبھناتے ہیں، اپنے پڑھنے والے کا (اللہ کے ہاں) تذکرہ کرتے ہیں، تو کیا تم میں سے کوئی شخص

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2691]

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2726]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی (اللہ کے ہاں) اس کا تذکرہ کرتا رہے؟" [1]

[836] جو شخص سست، بخیل، اور بزدل ہو وہ اللہ کا ذکر کرے تو...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"جو شخص مال خرچ کرنے میں بخل کرے اور دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرے اور رات کی صعوبتوں اور مصیبتوں سے خوف زدہ ہو تو وہ اکثر یہ کلمات پڑھے: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ" (اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اللہ پاک ہے۔" [2]

طبرانی میں یہ حدیث ان الفاظ سے بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"...وہ اکثر "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ" پڑھے کیونکہ یہ کلمات اللہ کو اپنے راستے میں سونے کا پہاڑ خرچ کر دینے سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔" [3]

[837] سو مرتبہ تسبیح کرنا...!

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں بھی نہیں کر سکتا؟ حاضرین مجلس میں سے ایک شخص نے سوال کیا: ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں (ہر روز) کیسے کر سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ سو مرتبہ "سبحان اللہ" پڑھے (یعنی اللہ کی تسبیح کرے) تو اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں

---

[1] سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث [3809] السلسلة الصحيحة [3358]

[2] صحيح الترغيب والترهيب [1541]

[3] مصدر سابق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گی اور اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"[1]

[838] "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ" کس قدر عظیم کلمات ہیں...!

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"طہارت و پاکیزگی ایمان کا جزو اور حصہ ہے، اور "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہنا ترازو کو (نیکیوں سے) بھر دیتا ہے اور "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھنا زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہ کو (اجر و ثواب سے) بھر دیتا ہے۔"[2]

[839] لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ... جنت کا خزانہ...!

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا:

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھا کرو! یقیناً یہ (کلمات) جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔"[3]

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا

[840] جس نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔"[4]

[841] جس نے سچے دل سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا...!

ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ سچے دل سے درود پڑھے گا،

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [2698]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [223]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [3968] صحيح مسلم، رقم الحديث [2704]

[4] صحيح مسلم، رقم الحديث [384]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں نازل کریں گے اور اس کی وجہ سے اس کے دس درجے بلند کریں گے اور اس کے عوض دس نیکیاں لکھیں گے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیں گے۔"❶

[842] اذان کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھنا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جب تم موذن کی اذان سنو تو وہی کچھ کہو جو مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو، کیونکہ جو مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے (مقام) وسیلہ مانگو۔ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا۔ جو شخص میرے لیے اللہ سے (مقام) وسیلہ طلب کرے گا، اس کے لیے میری سفارش واجب ہو جائے گی۔"❷

[843] دعا سے پہلے نبی ﷺ پر درود پڑھنا...!

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا کہ اس نے نہ تو اللہ عزوجل کی حمد وثنا کی اور نہ ہی نبی ﷺ پر درود پڑھا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ پھر نبی ﷺ نے اس کو بلایا اور اس کو اور دوسروں کو نصیحت کی: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ چکے (اور دعا کرنا چاہے) تو پہلے اپنے رب تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے، پھر وہ نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر وہ جو چاہے اللہ سے دعا کرے۔"❸

---

❶ صحیح الترغیب والترهیب [134/2]

❷ صحیح مسلم، رقم الحدیث [384]

❸ مسند أحمد [18/6] سنن أبي داود، رقم الحدیث [1481]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[844] جس نے کثرت سے نبی ﷺ پر درود پڑھا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے، قیامت کے دن وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔''[1]

[845] جس نے اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کر دیا...!

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اپنی دعا کا سارا وقت آپ پر درود کے لیے وقف کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تب تو اللہ تبارک وتعالیٰ تیرے دنیا و آخرت کے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی ہوگا۔''[2]

[846] جمعہ کے دن نبی ﷺ پر درود پڑھنا...!

اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تمہارے تمام دنوں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے، اس دن آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن اٹھنے کا حکم ہوگا، لہٰذا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارا درود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ کی ہڈیاں بوسیدہ ہوچکی ہوں گی، یعنی آپ ﷺ کا جسم مٹی میں مل چکا ہوگا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسم زمین پر حرام کر دیے ہیں۔''[3]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [484] صحيح الترغيب والترهيب [136/2]

[2] مسند أحمد [136/5]

[3] مسند أحمد [8/4] سنن أبي داود، رقم الحديث [1047]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[847] نبی ﷺ کا ذکر سنتے ہی درود پڑھنا...!

حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔''[1]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور کہا: ... جس شخص کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا گیا، لیکن اس نے آپ ﷺ پر درود نہ پڑھا اور فوت ہو گیا، تو وہ جہنم کی آگ میں جائے گا، اللہ اس کو رحمت سے دور کرے۔ (ہلاک کر دے) (جبریل علیہ السلام نے کہا): کہو: ''آمین'' تو میں نے کہا: ''آمین''۔''[2]

[848] نبی ﷺ پر درود پڑھنا نہ بھول... پھر تو جنت کا راستہ نہیں کھوئے گا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا، اس نے جنت کا راستہ گم کر دیا۔''[3]

حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس شخص کے سامنے میرا نام لیا گیا، پھر اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔''[4]

استغفار

[849] کثرت سے استغفار...!

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [3546] مسند أحمد [201/1]
2. صحيح ابن حبان [140/2]
3. سنن ابن ماجه، رقم الحديث [908] صحيح الترغيب والترهيب [1682]
4. صحيح الترغيب والترهيب [139/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مبارک ہو اس شخص کو جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔"[1]

[850] عورتیں کثرت سے استغفار کریں...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرو اور کثرت سے استغفار کرو، کیونکہ میں نے تمہاری اکثریت کو جہنم میں دیکھا ہے۔"[2]

[851] نیک لوگوں سے استغفار کروانا...!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اویس بن عامر رحمہ اللہ کو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا:

"تمہارے پاس اویس بن عامر آئے گا اور اہل یمن کی طرف سے کمک لائے گا، وہ قبیلہ مراد اور قرن سے ہوگا، اس کو پھل بہری ہوگی، پھر بھی اس سے صحت یاب ہوجائے گا سوائے ایک درہم کے برابر جگہ کے۔ وہ اپنی والدہ سے حسن سلوک کرنے والا ہے، اگر وہ اللہ کی قسم بھی ڈال دے تو اللہ اس کی قسم پوری کر دے، اگر تو اس سے استغفار کرا سکے تو ضرور کرانا۔ (لہٰذا عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے پیش نظر کہنے لگے، اے اویس!) میرے لیے استغفار کر! میرے لیے استغفار کر!"[3]

[852] ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت میں بہترین نمونہ ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"اللہ کی قسم میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ اللہ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔"[4]

---

1. سنن ابن ماجه، رقم الحديث [3818] صحيح الترغيب والترهيب [1618]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [79]
3. صحيح مسلم، رقم الحديث [2542]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [5948]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (توبہ و استغفار) شمار کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں سو مرتبہ یہ کلمات ادا کرتے:

"رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ"

اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بلاشبہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔"[1]

استغفار کے مخصوص اوقات

[853] رات کے آخری تہائی حصے میں استغفار...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہمارا رب ہر رات، جب آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، آسمان دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے: کون مجھ سے دعا کرتا ہے، میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے مانگتا ہے، میں اس کو عطا کروں؟ کون مجھ سے بخشش مانگتا ہے، میں اس کے گناہ معاف کر دوں؟"[2]

[854] قیام اللیل کے بعد ذکر...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ پڑھے: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

(اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [1516] سنن الترمذي، رقم الحديث [3434]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1094] صحيح مسلم، رقم الحديث [758]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے، حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں ملتی) ان کلمات کے بعد یہ کہے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ" (اے میرے اللہ! مجھے بخش دے) یا آپ ﷺ نے فرمایا: دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول کی جائے گی۔"[1]

[855] فرض نماز کے بعد...!

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اللہ سے استغفار کرتے اور پھر یہ پڑھتے: "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام" (اے اللہ! تو سلامتی ہے، تجھ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، اے بزرگی وعزت کے مالک تیری ذات بڑی بابرکت ہے) امام اوزاعی جو اس حدیث کے راویوں میں سے ایک ہیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ استغفار کیسے کرنا چاہیے؟ اوزاعی رحمہ اللہ نے کہا: "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ"۔[2]

[856] گناہ کے بعد جلدی استغفار کرنا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴾ [النساء: 110]

"اور جو بھی کوئی برا کام کرے، یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے بخشش مانگے وہ اللہ کو بے حد بخشنے والا، نہایت مہربان پائے گا۔"

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [1103]
2. صحيح مسلم، رقم الحديث [591]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[857] آخری عمر میں کثرت سے استغفار کرنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات سے پہلے اکثر یہ پڑھا کرتے تھے: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ."

"اللہ پاک ہے، اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔"❶

[858] وقت نزع سے پہلے پہلے توبہ واستغفار کرنا...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقیناً اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول فرماتے ہیں جب تک اس پر نزع کی کیفیت طاری نہیں ہوتی۔"❷

استغفار کے مختلف الفاظ

[859] اگرچہ تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگیں پھر بھی استغفار کر...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے استغفار کرے تو میں تجھے معاف کر دوں گا اور مجھے کوئی پرواہ بھی نہیں ہوگی۔"❸

[860] اور اگرچہ وہ لڑائی سے بھاگا ہو...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے پڑھا: "أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

❶ مسند أحمد [184/6]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [3537] مسند أحمد [132/2] صحيح الجامع [1903]

❸ سنن الترمذي، رقم الحديث [3540]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَتُوبُ إِلَيْهِ" (میں اس اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ زندہ و قائم رہنے والا ہے، اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں) تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اگر چہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔"❶

[861] سونے سے پہلے مذکورہ الفاظ پڑھنے والے کے لیے عظیم بخشش کا اعلان۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص بستر پر سونے کے لیے لیٹا اور تین مرتبہ یہ الفاظ کہے: "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوبُ إِلَيْهِ" (میں اس اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں) تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اگرچہ وہ ریت کے ایک بڑے ٹیلے کے ذرات کے برابر ہوں اور اگرچہ وہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں۔"❷

[862] سید الاستغفار پڑھنا اور سیدھا جنت میں جانا...!

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سب سے اعلیٰ استغفار یہ ہے کہ بندہ کہے: "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ، وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ" (اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ و غلام ہوں، تجھ سے کیے ہوئے وعدے پر اپنی استطاعت کے مطابق قائم ہوں، اپنے کیے

---

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث [1517]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [3397] مسند أحمد [10/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے برے اعمال (کے وبال سے) تیری پناہ چاہتا ہوں، مجھ پر جو تیرے احسانات ہیں، ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، مجھے معاف کر دے اس لیے کہ تیرے علاوہ کوئی معاف کرنے والا نہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات یقین کے ساتھ دن کے وقت پڑھے اور شام سے پہلے وہ فوت ہوجائے تو وہ جنتی ہے، اور جو رات کے وقت یقین کے ساتھ یہ کلمات پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے فوت ہوجائے تو وہ جنتی ہوگا۔'' [1]

[863] گناہ کے بعد جلدی توبہ کرنا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ سَارِعُوْۤا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۝ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ... ﴾ [آل عمران: 133-135]

''اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دوڑو اپنے رب کی جانب سے بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے، ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں، یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، پس اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا اور کون بخشتا ہے؟ اور انھوں نے جو کیا اس پر

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [5964]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصرار نہیں کرتے، جبکہ وہ جانتے ہوں۔"

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴾ [النساء: 110]

"اور جو بھی کوئی برا کام کرے، یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے بخشش مانگے وہ اللہ کو بے حد بخشنے والا، نہایت مہربان پائے گا۔"

مجالس کے اختتام پر استغفار کرنا

[864] کفارۂ مجلس کا ذکر...!

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے یہ کلمات: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ" (اللہ پاک ہے، اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے تو اے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں) ایسی مجلس میں پڑھے جو اللہ کے ذکر کی مجلس تھی تو یہ کلمات اس مجلس پر مہر کا کام کریں گے، اور جس نے یہ کلمات ایسی مجلس میں پڑھے جس میں فضول باتیں ہوئیں تو یہ الفاظ ان کا کفارہ بن جائیں گے۔"[1]

مقبول استغفار

[865] جس نے محسوس کیا کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ معاف کر دیتا ہے...!

[1] المستدرك للحاكم [720/1] صحيح الجامع، رقم الحديث [6430]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب تعالیٰ سے بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''ایک بندے سے گناہ سرزد ہوا، اس نے عرض کیا: اے اللہ! میرا گناہ معاف کر دے! اللہ تبارک وتعالیٰ نے کہا: میرے بندے نے گناہ کیا، پس اس کو یہ معلوم ہے کہ اس کا ایک رب ہے، جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ پر گرفت کرتا ہے۔ پھر وہ دوبارہ گناہ کر بیٹھا، پھر اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میرا گناہ معاف کر دے! اللہ تبارک وتعالیٰ نے کہا: میرے بندے سے گناہ ہوا اور اسے یہ احساس ہے کہ اس کا ایک رب ہے، جو گناہ کو معاف (بھی کرتا ہے) اور گناہ پر گرفت (بھی) کر لیتا ہے۔ اس نے پھر تیسری مرتبہ گناہ کیا، پھر عرض کیا: اے میرے پروردگار! میرا گناہ معاف کر دے! اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا اسے (اب بھی) یہ احساس ہے کہ اس کا ایک رب ہے، جو گناہ معاف (بھی) کرتا ہے اور اس پر گرفت (بھی) کرتا ہے، (اللہ فرماتے ہیں) تو جو چاہے کر میں نے تجھے معاف کر دیا۔'' [1]

[866] جس نے اللہ کے اسماءِ حسنیٰ کے ذریعہ بخشش طلب کی...!

بریدہ بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا جو تشہد کے بعد یہ کلمات پڑھ رہا تھا: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ، اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ'' (اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ، اکیلے، بے نیاز، جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ میرے گناہوں کو معاف فرما، یقیناً تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس سے یہ کلمات سن کر) فرمایا:

[1] صحیح مسلم [4/29] مسند أحمد [7935/15]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بلاشبہ اسے معاف کر دیا گیا، یقیناً اسے معاف کر دیا گیا، بے شک اسے معاف کر دیا گیا۔"[1]

[867] جس نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر اللہ سے استغفار کیا...!

ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جو بندہ گناہ کر لینے کے بعد اچھی طرح سے وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کرتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے، تو اسے معاف کر دیا جاتا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ﴾۔"[2]

[868] کثرت استغفار...!

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

"مبارک اس شخص کو جس کے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار نکلا۔"[3]

دعا

[869] دعا عبادت ہے...!

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دعا عبادت ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

[1] صحیح سنن أبي داود، رقم الحديث [1324, 869]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [1521] مسند أحمد [10/1]

[3] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [3818] صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [1618]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ﴾۔"[1]

[870] جس نے دعا کرتے ہوئے اپنا چہرہ (توجہ) اللہ کی طرف متوجہ کیا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو بھی مسلمان اللہ سے (دعا وغیرہ) مانگتے ہوئے اپنا چہرہ (توجہ) اس کی طرف متوجہ کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ یا تو اس کی مطلوبہ چیز فوراً ہی عطا کر دیتا ہے، یا اس کے لیے آخرت میں (اجر وثواب کا) ذخیرہ کر دیتا ہے۔"[2]

[871] پُر امید ہو کر دعا کرنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے:

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابن آدم! جب تک تو مجھے مغفرت کی امید پر پکارتا رہے گا، میں بھی تجھے معاف کرتا رہوں گا، تو جس حالت میں بھی ہو، اور میں پروا بھی نہیں رکھتا۔"[3]

[872] مجبور آدمی کی دعا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ﴾ [النمل: 62]

"یا وہ جو لاچار کی دعا قبول کرتا ہے، جب وہ اسے پکارتا ہے اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین کے جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔"

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [1479] سنن الترمذي [2969]

[2] مسند أحمد [448/2] صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [1632]

[3] سنن الترمذي، رقم الحديث [3540]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص کو فاقہ کشی کی نوبت آجائے اور وہ اس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے تو اس کا فاقہ دور نہیں کیا جائے گا اور وہ فاقہ کشی کرنے والا جو اس کو اللہ کے سامنے پیش کرے تو اللہ تعالیٰ جلد یا بدیر اس کو ضرور رزق عطا فرمائے گا۔''[1]

[873] خوشحالی میں کثرت سے دعا کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ مصیبتوں اور تکلیفوں میں اللہ اس کی دعا قبول فرمائے، تو اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کیا کرے۔''[2]

[874] ضعفاء اور مساکین کی دعا...!

مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اپنے کمزور لوگوں کی (دعاؤں کی) وجہ سے مدد کیے جاتے ہو اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔''[3]

سنن نسائی میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس امت کی اس کے کمزوروں کی وجہ سے مدد کی جاتی ہے، یعنی ان کی دعاؤں اور اخلاص کی وجہ سے۔''[4]

قبولیتِ دعا کے اوقات

[875] رات کے آخری تہائی حصے میں دعا کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. سنن أبي داود، رقم الحديث [1645] مسند أحمد [389/1]
2. سنن الترمذي، رقم الحديث [3382] صحيح الترغيب والترهيب [276/2]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [2739]
4. سنن النسائي، رقم الحديث [3178]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ہمارا رب ہر رات آخری تہائی رات باقی رہنے پر آسمان دنیا پر اترتا ہے اور کہتا ہے: کون مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو عطا کروں؟ کون مجھ سے استغفار کرے گا تو میں اس کو معاف کروں؟''[1]

[876] سجدے میں دعا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے، لہٰذا اس میں کثرت سے دعا کرو۔''[2]

[877] اذان کے بعد دعا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مؤذن (اذان کہنے کے اجر کی وجہ سے) ہم سے آگے بڑھ گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تو بھی وہی کچھ کہہ جو وہ کہتے ہیں، جب تو یہ کہہ چکے تو (اللہ سے) مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔''[3]

[878] اذان واقامت کے درمیان اور جہاد کے دوران میں دعا...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دو وقت ایسے ہیں جن میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور کسی دعا کرنے والے کی دعا رد نہیں کی جاتی، اذان کے وقت اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والی صف میں (کھڑے ہوکر)۔''

---

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [1094] صحیح مسلم، رقم الحدیث [758]
2. صحیح مسلم، رقم الحدیث [482]
3. سنن أبي داود، رقم الحدیث [524] مسند أحمد [172/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں: ''اور لڑائی کے وقت جب لشکر ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔''❶

[879] رات کے آخری حصے میں اور نمازوں کے بعد...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: کس وقت کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''رات کے آخری حصے میں اور فرض نمازوں کے بعد۔''❷

[880] جمعہ کے دن...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کیا اور فرمایا:

''اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ جس میں کوئی مسلمان کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا فرما دیتے ہیں۔''❸

[881] عرفہ کے دن کی دعا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے۔''❹

وہ لوگ جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں

[882] مظلوم، مسافر، باپ اور روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''تین (آدمیوں کی) دعائیں قبول ہوتی ہیں، جس میں کوئی شک نہیں: باپ کی

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث [2540]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [3499] صحيح الترغيب والترهيب [1648]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [893] صحيح مسلم، رقم الحديث [858]

❹ سنن الترمذي، رقم الحديث [3585] السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [1503]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا، مظلوم کی دعا اور مسافر کی دعا۔“[1]

[883] جس نے اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کی...!

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا:

”مسلمان کی اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں کی ہوئی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اس دعا کرنے والے کے سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے، جب بھی وہ مسلمان اپنے بھائی کے لیے خیر و بھلائی کی دعا کرتا ہے تو وہ مقرر فرشتہ کہتا ہے: آمین! اللہ تجھے بھی اس جیسی ہی بھلائی عطا کرے۔“[2]

[884] مجاہد، حاجی اور عمرہ کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا یہ سب اللہ کے مہمان ہیں، اللہ نے ان کو بلایا وہ آ گئے، لہٰذا اب وہ اللہ سے سوال کریں گے تو اللہ ان کو عطا کرے گا۔“[3]

[885] انصاف کرنے والے بادشاہ کی دعا قبول ہوتی ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی: انصاف کرنے والے بادشاہ اور روزے دار کی یہاں تک کہ وہ روزہ افطار کر لے، اور مظلوم کی (بد) دعا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے بادلوں کے اوپر اٹھا لے گا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری عزت کی قسم! میں

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [1536]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [2732]

[3] سنن ابن ماجه، رقم الحديث [2893]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیری ضرور مدد کروں گا، چاہے کچھ وقت کے بعد ہی سہی!"[1]

[886] اللہ تعالیٰ سے مانگنے والے کی عظمت...!

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دعا ہی عبادت ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾۔"[2]

[887] اللہ تعالیٰ کا دعا کے لیے اٹھنے والے ہاتھوں کو خالی لوٹانے سے حیا کرنا...!

سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ حیا والے سخی ہیں، جب کوئی بندہ اس کے حضور ہاتھ اٹھاتا ہے تو انھیں خالی لوٹاتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔"[3]

[888] قبولیت کا یقین رکھنا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے لوگو! جب تم اللہ عزوجل سے (دعا) مانگو تو قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگو، کیونکہ اللہ غافل والے دل آدمی کی دعا قبول نہیں فرماتے۔"[4]

[889] پُر امید ہو کر دعا مانگنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے آدم کے بیٹے! بلاشبہ جب تک تو مجھے پُر امید ہو کر پکارتا رہے گا، میں تجھے معاف کرتا رہوں گا، خواہ تو کسی بھی حالت میں ہو اور مجھے پروا بھی نہیں ہوگی...."[5]

---

1. سنن ابن ماجه، رقم الحديث [1752]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [1479]
3. سنن أبي داود، رقم الحديث [1488]
4. مسند أحمد [177/2]
5. سنن الترمذي، رقم الحديث [3540]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[890] پختہ ارادے سے دعا کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم میں سے کوئی (دعا کرتے ہوئے) یوں نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، بلکہ وہ پختہ ارادے کے ساتھ سوال کرے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی زبردستی نہیں کر سکتا۔''

اور ایک روایت میں ہے:

''اور وہ پختہ ارادے سے سوال کرے، کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔ اس پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔''[1]

[891] اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کے وسیلے سے دعا کرنا...!

عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ بریدہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: '' اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاَنِّي اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ '' (اے اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''(اے ان الفاظ سے دعا کرنے والے!) تو نے اللہ تعالیٰ سے (اس کے) اسم اعظم کے وسیلے سے دعا مانگی ہے، وہ اسم اعظم کہ جب اس سے اس اسم اعظم کے وسیلے سے مانگا جاتا ہے تو عطا کرتا ہے اور جب اس کے وسیلے سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول کرتا ہے۔''[2]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [7039, 5979] صحيح مسلم، رقم الحديث [2678]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [1493] مسند أحمد [350/5]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[892] دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا اور نبی ﷺ پر درود بھیجنا، دعا کی قبولیت کی چابی ہے۔

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (ایک دن) رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا، نماز پڑھی، پھر یہ دعا مانگنے لگا: ''اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما''، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے نمازی! تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی ہے، جب تو نماز پڑھ کر دعا مانگنے کے لیے بیٹھے تو (پہلے) اللہ کی شایان شان حمد و ثنا بیان کر اور مجھ پر درود بھیج، پھر اللہ سے دعا کر۔'' راوی کہتے ہیں، پھر اس کے بعد ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی (نماز کے بعد) اللہ کی حمد و ثنا کی اور نبی ﷺ پر درود بھیجا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔''[1]

[893] جس نے اپنی دعا کا سارا وقت نبی ﷺ پر درود کے لیے وقف کر دیا...!

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا خیال ہے کہ اگر میں اپنی دعا کا سارا وقت آپ ﷺ پر درود پڑھنے کے لیے وقف کر دوں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا:

''تب اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے سارے دکھوں اور غموں سے تجھے کافی ہوگا۔''[2]

[894] اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے بعد دعا کرنا...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص رات کے کسی حصے میں جاگے اور یہ پڑھے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [3475]
2. مسند أحمد [136/5]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے، حمد و ثنا اللہ کے لیے اور اللہ پاک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی توفیق اللہ سے ہی ملتی ہے) پھر وہ کہے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ" (اے اللہ! مجھے معاف کر دے) یا وہ دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وہ وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول کی جائے گی۔"[1]

[895] حلال طیب کھاؤ... مستجاب الدعوات بن جاؤ گے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے لوگو! یقیناً اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز کے سوا کوئی چیز قبول نہیں کرتا، اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ مؤمنوں کو اسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَآاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّي بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ﴾ [المؤمنون: 51] نیز فرمایا: ﴿يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾ [البقرہ: 172] پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کر کے غبار آلود، پراگندہ بالوں کے ساتھ (حج یا جہاد کے لیے جاتا ہے) اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اور صورت حال یہ ہے کہ اس کا کھانا پینا حرام مال سے ہے اور حرام مال سے ہی اس کی پرورش کی گئی تو اس کی دعا کیسے قبول کی جائے گی؟!"[2]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [1103]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [1015]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[896] دعا میں نیک عمل کا وسیلہ...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

''پہلے زمانے کی بات ہے کہ تین آدمی جا رہے تھے، یہاں تک کہ وہ رات گزارنے کے لیے ایک غار میں جانے پر مجبور ہو گئے، ابھی وہ غار میں داخل ہوئے ہی تھے کہ پہاڑ سے ایک پتھر لڑھکتا ہوا آیا اور ان پر غار کا منہ بند کر دیا، انھوں نے محسوس کیا کہ اس پتھر سے نجات حاصل کرنے کی ایک ہی صورت ہے کہ اپنے نیک اعمال کا وسیلہ پیش کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے، چنانچہ ان میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ! میرے ماں باپ بہت زیادہ بوڑھے ہو گئے تھے، میں ان سے پہلے اہل و عیال کو دودھ نہیں پلاتا تھا، ایک دن مجھے (درختوں میں سے) کسی چیز کی طلب دور لے گئی، جب میں (دیر سے) واپس لوٹا تو وہ سو چکے تھے، میں حسب معمول دودھ نکال کر ان کی خدمت میں پہنچا تو وہ سو چکے تھے، مجھے (ان کو جگانا بھی ناگوار محسوس ہوا) اور ان کو دودھ پلانے سے پہلے اپنے اہل و عیال کو دودھ پلانا بھی ناگوار گزرا۔ میں (رات بھر) پیالہ ہاتھ میں اٹھائے ان کے بیدار ہونے کا انتظار کرتا رہا، حتی کہ صبح طلوع ہوئی تو وہ بیدار ہوئے اور انھوں نے اپنا دودھ پیا، اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا ہے تو ہم سے اس پتھر کی مصیبت کو دور فرما، پتھر تھوڑا سا سرک گیا، لیکن ابھی وہ غار سے نکل نہیں سکتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوسرے نے کہا: اے اللہ! میرے چچا کی ایک بیٹی تھی، جو مجھے تمام لوگوں سے زیادہ اچھی لگتی تھی، میں نے اس سے اپنی خواہش پوری کرنے کا ارادہ کیا، لیکن اس نے انکار کر دیا، حتی کہ اس کو قحط سالی نے آ پکڑا، وہ میرے پاس آئی تو میں نے اس کو اس شرط پر کہ وہ میرے ساتھ خلوت اختیار کرے، ایک سو بیس دینار دینے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر رضا مندی کا اظہار کیا، چنانچہ وہ رضا مند ہوگئی، جب میں نے اس پر قابو پالیا تو اس نے کہا: میں تیرے لیے ناجائز مہر کو توڑنا حلال نہیں کرتی (لہٰذا اللہ سے ڈر اور اس کام سے بچ) میں اس سے خواہش کو پورا کرنے میں حرج محسوس کرتے ہوئے وہاں سے اٹھا، باوجود اس کے کہ وہ مجھے ساری دنیا سے بھلی لگتی تھی اور میں نے وہ دینار بھی واپس نہ لیے، جو میں نے اس کو دیے تھے، اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا ہے، تو ہمیں اس مصیبت سے نجات عطا فرما۔ چنانچہ پتھر تھوڑا سا مزید ہٹ گیا، لیکن ابھی باہر نکلنے کی گنجائش نہ تھی، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر تیسرے آدمی نے کہا: اے اللہ! میں نے چند مزدور اجرت پر لگائے تھے، ایک مزدور کے علاوہ میں نے سبھی مزدوروں کو ان کی اجرت دے دی وہ اپنی مزدوری (کو کم سمجھتے ہوئے) چھوڑ کر چلا گیا، میں اس کی مزدوری کو تجارت میں لگا کر بڑھاتا رہا، یہاں تک کہ مال بہت زیادہ ہوگیا، کچھ عرصہ کے بعد وہ میرے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! مجھے میری مزدوری دے دو، میں نے کہا جو کچھ تو اپنے سامنے اونٹ، گائے اور بکریاں دیکھ رہا ہے، سب تیرے ہیں، اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! مجھ سے مذاق تو نہ کر، میں نے کہا: میں تیرے ساتھ مذاق تو نہیں کر رہا، وہ شخص تمام مال لے کر چلا گیا اور کچھ بھی نہ چھوڑا، اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری خوشنودی کے لیے کیا ہے تو ہمیں اس مصیبت سے نجات عطا فرما، چنانچہ وہ پتھر غار کے منہ سے ہٹ گیا اور وہ غار سے باہر نکل کر چلتے بنے۔''[1]

[897] دعا میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان کا وسیلہ...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [2152]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”ابراہیم علیہ السلام نے اپنی بیوی سارہ علیہا السلام کے ساتھ ہجرت کی اور ایک ایسے ملک میں پہنچے جہاں پر ایک بادشاہ یا جابر حکمران تھا، اس نے ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ اپنی بیوی کو میرے پاس بھیجو، ابراہیم علیہ السلام نے بھیج دیا، ابراہیم علیہ السلام نے قیام کیا اور اس نے بھی وضو کیا اور نماز پڑھنے لگی، نماز کے بعد کہنے لگی: اے اللہ! اگر میرا تجھ پر اور تیرے رسول پر (سچا) ایمان ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ کر! (سارہ علیہا السلام کا یہ کہنا تھا) کہ وہ ایڑھیاں رگڑتے ہوئے ہچکیاں لینے لگا۔“ [1]

[898] یونس علیہ السلام کی دعا...!

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انھوں نے اس وقت کی، جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے (وہ یہ ہے): ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ“ (اے اللہ!) تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔“ جب بھی کوئی مسلمان کسی چیز کے لیے (اس کے واسطے سے) یہ دعا کرتا ہے تو اللہ اس کی دعا قبول کرتا ہے۔“ [2]

[899] خوشحالی میں کثرت سے دعا کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ مصیبتوں اور تکلیفوں میں اللہ اس کی دعا قبول کرے تو وہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کیا کرے۔“ [3]

[900] ہر دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ ہو...!

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [2104]
2. سنن الترمذي، رقم الحديث [3505]
3. سنن الترمذي، رقم الحديث [3382]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"روئے زمین پر جب بھی کوئی مسلمان دعا کرتا ہے، جو گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو دعا کے مطابق مانگی ہوئی چیز عطا کر دیتا ہے، یا دعا کے برابر اس سے کوئی مصیبت ٹال دیتا ہے۔"[1]

[901] دعا میں جلدی نہ کر...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہیں کرتا۔ (جلدی کرنا یہ ہے) کہ دعا کرنے والا کہے: میں نے رب تعالیٰ سے بڑی دعا کی، مگر اس نے میری دعا قبول نہیں کی۔"[2]

حسن خلق

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو طبعاً فحش کلامی کرتے اور نہ تکلف کے ساتھ فحش کلامی کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے:

"بلاشبہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اچھے اخلاق کا مالک ہے۔"[3]

[902] حسن خلق کی ضمانت پر جنت کے بلند حصے میں گھر کی ضمانت...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں اس شخص کو جنت کے بیرونی حصے میں گھر کی ضمانت دیتا ہوں جس نے حق پر ہوتے ہوئے لڑائی جھگڑا چھوڑ دیا، اور اس شخص کو جنت کے بلند حصے میں گھر کی ضمانت دیتا ہوں جس کے اخلاق اچھے ہیں۔"[4]

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [3573]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [5981] صحيح مسلم، رقم الحديث [2735]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [3366] صحيح مسلم، رقم الحديث [2321]
4. سنن أبي داود، رقم الحديث [4800] صحيح الترغيب والترهيب [9/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[903] حسن خلق اللہ کے حبیب ﷺ کے قرب کا سبب ہے...!

ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً قیامت کے دن تم سب سے مجھے محبوب اور تم سب سے میرے قریب وہ شخص ہوگا جس کے اخلاق اچھے ہیں۔''[1]

[904] جو لوگوں کے لیے دلوں میں نرم گوشے رکھتے ہیں، وہ لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور لوگ ان سے...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''بے شک مجھے تم میں سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو تم میں سے اخلاق میں اچھے ہیں، جو لوگوں کے لیے دلوں میں نرم گوشے رکھتے ہیں، وہ لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور لوگ ان سے محبت کرتے ہیں۔''[2]

[905] اہل وعیال اور عورتوں سے حسن سلوک...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''مومنوں میں سے کامل ایمان والا وہ ہے جو ان میں سے اچھے اخلاق کا مالک ہے، اور تم میں بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنے اہل وعیال کے ساتھ بہتر رہتے ہیں۔''[3]

[906] اللہ کا ڈر اور حسن خلق...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس عمل کے متعلق دریافت کیا گیا جو اکثر لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا تو آپ ﷺ نے جواب دیا: ''اللہ کا ڈر اور حسن خلق!''[4]

[907] حسن خلق کے چھ کام کرنے کی ضمانت دو اور جنت میں جانے کی ضمانت لو...!

---

[1] مسند أحمد [185/2]

[2] صحيح الترغيب والترهيب [12/3] رقم الحديث [2658]

[3] سنن الترمذي، رقم الحديث [1975] صحيح الترغيب والترهيب [2659]

[4] سنن الترمذي، رقم الحديث [2004]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دوں گا: جب بھی بات کرو تو سچی بات کرو، جب وعدہ کرو تو اس کو پورا کرو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو واپس لوٹاؤ، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہوں کو پست رکھو اور اپنے ہاتھوں کو (لوگوں کو تنگ کرنے سے) روک کر رکھو۔''[1]

سچائی

[908] سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، آدمی سچ بولتا رہتا ہے، حتی کہ اللہ کے ہاں صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔''[2]

[909] نیت میں سچائی...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا:

''اس شخص کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے کہ جس نے اجر اور شہرت کی خاطر جہاد کیا، اس کو کیا ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کچھ بھی نہیں ملے گا۔ اس شخص نے یہ سوال تین مرتبہ دہرایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ یہی جواب دیتے تھے کہ اس کو کچھ نہیں ملے گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ صرف وہی عمل قبول فرماتا ہے جو خالصتاً اس کی رضا و خوشنودی کے لیے کیا جائے۔''[3]

---

1. مسند أحمد [323/5] صحیح الترغیب والترهیب [2925]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [5743] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2607]
3. سنن النسائي، رقم الحدیث [3140]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[910] مزاحیہ گفتگو میں بھی سچ بولنا چاہیے...!

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میں اس شخص کو جنت کے درمیان میں گھر کی ضمانت دیتا ہوں جس نے جھوٹ بولنا ترک کر دیا اگر چہ مزاحیہ گفتگو ہی کیوں نہ ہو!“ [1]

بہز بن حکیم اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو محض لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹی بات کرتا ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے۔“ [2]

[911] خرید و فروخت میں سچائی...!

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں (تو بیع واپس لینے دینے کا) اختیار باقی رہتا ہے، اگر وہ دونوں سچ بولیں اور کھول کر وضاحت کر دیں تو ان کی تجارت میں برکت ہوگی اور اگر وہ (عیب وغیرہ کو) چھپائیں اور دروغ گوئی سے کام لیں تو ان کے کاروبار کی برکت ختم ہو کر رہ جائے گی۔“ [3]

[912] لوگوں میں صلح کرانے والا جھوٹا نہیں ہے...!

ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لوگوں کے درمیان صلح کرانے والا (اگر صلح کی خاطر غلط بیانی بھی کر لے تو وہ) جھوٹا شمار نہیں ہوگا، وہ بھلی بات کرتا ہے اور بھلی بات ہی دوسروں تک پہنچاتا ہے۔“ [4]

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث [4800]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث [4990] صحيح الترغيب و الترهيب [2944]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [1973] صحيح مسلم، رقم الحديث [1532]

[4] صحيح البخاري، رقم الحديث [2546] صحيح مسلم، رقم الحديث [2605]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والدین کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا

[913] والدین کے ساتھ احسان کرنا اور صلہ رحمی کرنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص پسند کرتا ہے کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں فراخی ہو تو وہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کرے۔" ❶

[914] والدین سے حسن سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ اعمال میں سے ہے...!

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا:

"بر وقت نماز ادا کرنا، میں نے عرض کیا: پھر (اس کے بعد) کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔" ❷

[915] والدین کی خدمت کا جہاد کرنا اور ان سے حسن سلوک کرنا...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد (میں شرکت) کی اجازت مانگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے سوال کیا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جا اور ان کی (خدمت کا) جہاد کر۔" ❸

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو کہا: تو اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب ہی چاہتا ہے؟ اس نے کہا: ہاں! تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے والدین کے پاس جاؤ اور ان کی خدمت کرو۔" ❹

---

❶ مسند أحمد [229/3]

❷ صحيح البخاري، رقم الحديث [504] صحيح مسلم، رقم الحديث [85]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [2842]

❹ صحيح مسلم، رقم الحديث [2549]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[916] والدین کی رضا وخوشنودی...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”والد کو راضی کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں اور باپ کو ناراض کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔“ [1]

[917] اچھے انداز میں والدین کی اطاعت کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”باپ کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے اور باپ کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔“ [2]

[918] والدہ کے ساتھ احسان کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں میں سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا کون حقدار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں! اس نے پوچھا: پھر اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: تیری ماں! اس آدمی نے (تیسری بار) سوال کیا: (اے اللہ کے رسول ﷺ!) پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں! اس شخص نے پھر سوال کیا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا باپ۔“ [3]

[919] جنت ماؤں اور باپوں کے قدموں تلے ہے...!

جاہمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد میں شرکت کے لیے مشورہ کیا، تو آپ ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تیرے والدین (زندہ)

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [1899]
2. صحيح الترغيب والترهيب [658/2] رقم الحديث [2502]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [5626] صحيح مسلم، رقم الحديث [2548]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا:

''ان کی خدمت میں لگا رہ، بلاشبہ ان کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔''❶

[920] والدین کو رلانے کا کفارہ ان کو ہنسانا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آپ ﷺ کے پاس ہجرت کی بیعت کرنے کے لیے آیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا:

''واپس جاؤ اور ان کو (راضی کر کے) ہنساؤ، جس طرح تو نے ان کو (ناراض کر کے) رلایا ہے۔''❷

[921] والدین کے بڑھاپے میں ان کی خدمت کرنا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْ هُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا﴾ [الإسراء: 24,23]

''اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر کبھی تیرے پاس دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان دونوں کو ''اُف'' مت کہہ اور نہ انھیں جھڑک اور ان سے بہت کرم والی بات کہہ۔ اور رحم دلی سے ان کے لیے تواضع کا بازو جھکا دے اور کہہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انھوں نے چھوٹا ہونے کی حالت میں مجھے پالا۔''

❶ صحيح الترغيب والترهيب [650/2]

❷ سنن أبي داود، رقم الحديث [2528] صحيح الترغيب والترهيب [648/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس شخص کا ناک خاک آلود ہو، پھر اس کا ناک خاک آلود ہو، پھر اس کا ناک خاک آلود ہو، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کس کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا، پھر وہ (ان کی خدمت کر کے) جنت کا مستحق نہ بنا۔''[1]

[922] والدین کے ساتھ احسان کرو! اگرچہ وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا﴾ [لقمان: 15]

''اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے، جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان کا کہنا مت مان، اور دنیا میں اچھے طریقے سے ان کے ساتھ رہ، اور اس شخص کے راستے پر چل جو میری طرف رجوع کرتا ہے۔''

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک دفعہ میری مشرکہ ماں میرے پاس آئی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے استفسار کیا: (اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) میری ماں میرے پاس آئی ہے، وہ مجھ سے خدمت گزاری کی توقع رکھتی ہے تو کیا میں اپنی ماں سے صلہ رحمی کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہاں! اپنی ماں سے صلہ رحمی کر!''[2]

[923] ماں اور خالہ سے حسن سلوک کرنا گناہوں کا کفارہ ہے...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2551]

[2] صحیح البخاري، رقم الحدیث [2477] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1003]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے، کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیری ماں (زندہ) ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے پھر پوچھا: کیا تیری خالہ (زندہ) ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اس سے حسن سلوک کر!"[1]

[924] باپ کے دوستوں سے حسن سلوک بہت بڑی نیکی ہے...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"یقیناً اپنے باپ کے چاہنے والے دوستوں سے حسن سلوک کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔"[2]

[925] باپ کے فوت ہونے کے بعد اس سے صلہ رحمی کرنا...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے:

"جو شخص اپنے باپ کے فوت ہونے کے بعد اس سے صلہ رحمی کرنا پسند کرتا ہے، وہ اس کے مرنے کے بعد اس کے بھائیوں سے صلہ رحمی کرے۔"[3]

صلہ رحمی

[926] رزق کی فراوانی اور عمر کی لمبائی...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں فراوانی ہو اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔"[4]

---

❶ مسند أحمد [13/2] صحيح ابن حبان [177/2]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [2552]

❸ صحيح ابن حبان [174/2]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [1961] صحيح مسلم، رقم الحديث [2557]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[927] صلہ رحمی کی غرض سے نسب معلوم کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنے نسب معلوم کرو تاکہ تم صلہ رحمی کر سکو، یقیناً صلہ رحمی اہل و عیال میں محبت، مال میں فراخی اور عمر میں برکت کا باعث بنتی ہے۔" [1]

[928] تیرے رشتہ دار تجھ سے قطع رحمی بھی کریں تو تو ان سے صلہ رحمی ہی کر...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صلہ رحمی کے بدلے صلہ رحمی کرنے والا حقیقت میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ جب اس سے قطع رحمی کی جائے تو وہ صلہ رحمی کرے۔" [2]

[929] اگرچہ تیرے رشتہ دار تجھ سے بدسلوکی کریں مگر تو ان سے حسن سلوک کر...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے کچھ رشتہ دار ہیں، میں تو ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں، مگر وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان سے حسن سلوک کرتا ہوں، وہ مجھ سے بدسلوکی کرتے ہیں، میں ان سے حلم و بردباری کا برتاؤ کرتا ہوں، وہ مجھ سے جہالت کے ساتھ پیش آتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر تیرا یہ بیان درست ہے تو گویا تو ان کے منہ میں گرم راکھ ڈال رہا ہے اور جب تک تو اس عمل پر قائم رہے گا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے خلاف تیرا ایک مددگار رہے گا۔" [3]

[930] خالہ کے ساتھ حسن سلوک کرنا...!

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [1979] صحيح الترغيب والترهيب [666/2]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [5645]

[3] صحيح مسلم، رقم الحديث [2558]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے بہت بڑا گناہ کرلیا ہے، کیا میری توبہ (قبول ہوسکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے جواب دیا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیری خالہ (زندہ) ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی خالہ سے حسن سلوک کر!''[1]

[931] رشتہ داروں پر صدقہ کرنا...!

میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انھوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہے کہ میں نے اپنی لونڈی آزاد کر دی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تو نے واقعی لونڈی آزاد کر دی؟ انھوں نے جواب دیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تو یہ لونڈی اپنے ماموؤں کو دے دیتی تو تجھے اس پر بہت زیادہ اجر ملتا۔''[2]

[932] افضل صدقہ وہ ہے جو کینہ پرور رشتہ دار پر کیا جائے...!

ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''عداوت وبغض رکھنے والے رشتہ دار پر صدقہ کرنا، افضل ترین صدقہ ہے۔''[3]

صبر

[933] صبر روشنی ہے...!

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''...اور صبر روشنی ہے۔''[4]

[934] صبر کرنے والوں کے لیے بے حساب اجر...!

---

1. مسند أحمد [13/2]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [2452] صحيح مسلم، رقم الحديث [999]
3. مسند أحمد [416/5] صحيح الترغيب والترهيب [217/1]
4. صحيح مسلم، رقم الحديث [223]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴾ [الزمر: 10]

''صرف صبر کرنے والوں ہی کو ان کا اجر کسی شمار کے بغیر دیا جائے گا۔''

[935] صبر ایک عمدہ اور وسیع عطیہ ہے، لہٰذا صبر کر...!

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اور جو صبر کرنے کی کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو صابر بنا دیتے ہیں، کسی شخص کو صبر سے بہتر اور وسیع تر عطیہ نہیں دیا گیا۔''[1]

[936] تکلیف پر صبر...!

صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''مومن کا معاملہ بڑا عجیب ہے، اس کے جملہ امور اس کے لیے خیر و برکت کا باعث ہیں اور یہ (اعزاز) صرف مومن ہی کو حاصل ہے، اگر اس کو کوئی خوشی پہنچتی ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے، یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہے۔''[2]

[937] اللہ کے لیے صبر کر اور اس کے علاوہ کسی سے پناہ مت لے...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴾ [المدثر: 7] ''اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کر۔''

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ناگوار آزمائش کے ساتھ آزماتا ہے تو اس آزمائش کو اس کے لیے کفارہ (گناہوں سے پاک ہونے کا سبب) بنا دیتا ہے، بشرطیکہ وہ بندہ اپنے پر

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث [1400] صحیح مسلم، رقم الحدیث [1053]

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2999]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اترنے والی آزمائش کو غیر اللہ کے سامنے پیش نہ کرے، یا اس آزمائش کو دور کرانے کے لیے غیر اللہ سے دعا نہ کرے۔''[1]

[938] بیماری پر صبر کرنا...!

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میرا ستر کھل جاتا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اگر تو صبر کر لے، تو اس کے بدلے تجھے جنت ملے گی اور اگر تو چاہتی ہے تو میں تیرے لیے اللہ سے دعا کر دیتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا کر دے۔ اس عورت نے کہا: میں صبر کرتی ہوں (اور اس کے بدلے جنت چاہتی ہوں)۔''[2]

مسند بزار اور صحیح ابن حبان میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت یوں بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اگر تو چاہتی ہے تو میں اللہ سے دعا کر دیتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے دے اور اگر تو چاہے تو اس پر صبر کر لے اور اس صبر کے بدلے تجھ سے حساب نہ لیا جائے، اس عورت نے کہا: میں (اس بیماری پر) صبر کرتی ہوں کہ (اس صبر کے بدلے) مجھ سے حساب نہ لیا جائے۔''[3]

[939] بینائی چلے جانے پر صبر کرنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے:

''بلاشبہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں

---

1. صحیح الترغیب والترھیب [329/3]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [5328] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2576]
3. صحیح الترغیب والترھیب [184/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(آنکھوں) میں مبتلا کر دوں (یعنی اس کی بینائی سلب کر لوں) اس پر وہ صبر کرے تو میں ان کے بدلے اس کو جنت عطا کروں گا۔"❶

[940] بچے کی وفات پر صبر کرنا...!

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کسی آدمی کا بیٹا فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتے ہیں: کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کر لی؟ فرشتے جواب میں کہتے ہیں، جی ہاں! پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں: تم نے اس کے دل کا پھل توڑ لیا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: جی ہاں! اللہ تعالیٰ دریافت کرتے ہیں: پھر میرے بندے نے کیا کہا تھا؟ فرشتے کہتے ہیں: اس نے آپ کی حمد و ثنا بیان کی اور "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ" پڑھا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھو۔"❷

[941] بھوک اور فقر پر صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دو...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴾ [البقرہ: 155-157]

"اور یقیناً ہم تمھیں خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی میں سے کسی نہ کسی چیز کے ساتھ ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری

---

❶ صحیح البخاري، رقم الحدیث [5329]

❷ سنن الترمذي، رقم الحدیث [1021] مسند أحمد [415/4]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے دے۔ وہ لوگ کہ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہیں تو کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے کئی مہربانیاں اور بڑی رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔"

[942] مصیبت کے وقت "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ" پڑھنا...!

ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس آدمی کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ کلمات ادا کرے: "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِیْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَیْرًا مِّنْهَا" (یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بے شک ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما) تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت میں اس کو اجر دے گا اور اس کو اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔"[1]

[943] برے پڑوسی پر برداشت کرتے ہوئے صبر کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خبر دی:

"یقیناً اللہ عزوجل تین آدمیوں سے محبت کرتے ہیں، ان میں سے ایک وہ آدمی ہے جس کا پڑوسی بہت برا ہے اور اس کو تنگ کرتا ہے، پس وہ اس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس سے کفایت کریں گے۔"[2]

[944] ظلم پر صبر کرنا...!

ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [918]

[2] صحیح الترغیب والترھیب [347/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''تین چیزیں ایسی ہیں میں ان پر قسم اٹھاتا ہوں (کہ وہ ایسے ہی ہیں جیسے بیان کی گئیں) اور میں تم کو ایک بات بتاتا ہوں، لہٰذا اس کو ذہن نشین کر لو: آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرنے سے بندے کا مال کم نہیں ہوتا، جس شخص نے اپنے پر ہونے والے ظلم کو برداشت کرتے ہوئے اس پر صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرمائیں گے، لہٰذا معاف کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں عزت عطا فرمائیں گے۔''[1]

[945] جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والے کو بد دعا نہ دی...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کی کوئی چیز چرا لی گئی تو وہ چور کے خلاف بد دعا کرنے لگیں، رسول اللہ ﷺ نے ان کو کہا:

''اس کے خلاف بددعا کر کے اس کی سزا کو اور آخرت میں اپنے اجر کو کم نہ کرو۔''[2]

[946] اہل وعیال کی اصلاح پر صبر کرنا...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى﴾ [طٰه: 132]

''اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور اس پر خوب پابند رہ، ہم تجھ سے کسی رزق کا مطالبہ نہیں کرتے، ہم ہی تجھے رزق دیں گے اور اچھا انجام تقویٰ کا ہے۔''

[947] دعوت الی اللہ پر صبر کرنا...!

لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو کہا:

﴿ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴾ [لقمان: 17]

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [2325]
2. صحيح الترغيب والترهيب [642/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے میرے چھوٹے بیٹے! نماز قائم کر اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور اس (مصیبت) پر صبر کر جو تجھے پہنچے، یقیناً یہ ہمت کے کاموں سے ہے۔''

[948] اللہ کی راہ میں قتل ہونے پر صبر کرنا...!

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں اور ان سے خوش ہو کر ہنستے ہیں: ... وہ شخص کہ جب لشکر کو شکست ہوگئی تو وہ اللہ عزوجل کی رضا و خوشنودی کے لیے اس لشکر کے سوا اکیلا ہی لڑتا رہا، (لڑتے لڑتے) یا تو وہ شہید ہوگیا، یا اللہ نے اس کی مدد کی اور اس کو (دشمن کی طرف سے) کفایت کی، اللہ تعالیٰ (اس کے متعلق اپنے مقرب فرشتوں کو) فرماتے ہیں: میرے اس (مجاہد) بندے کو دیکھو کیسے اس نے (اکیلے لڑائی کر کے) میری رضا کی خاطر صبر کیا؟''[1]

[949] اے میرے پیارے بھائی! صبر کر اور دیکھ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (صبر کی فضیلت) کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے...؟

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار چڑھا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایک کپڑا تھا، انھوں نے اپنے ہاتھ کو اس کپڑے کے اوپر رکھا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو شدید بخار ہے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہماری (انبیاء کی) آزمائش بھی سخت ہے اور ہمارا اجر بھی دوہرا ہے۔ پھر ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بتایئے گا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش میں کون مبتلا ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء! انھوں نے پوچھا: پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علماء! انھوں نے پوچھا: پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صلحاء! ان میں سے کوئی جوؤں اور چچڑیوں سے

[1] صحیح الترغیب والترهیب [145/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمایا جاتا ہے حتی کہ وہ اس کی موت کا باعث بن جاتیں ہیں اور ان میں سے کوئی فقر و فاقہ سے آزمایا گیا حتی کہ اس کو پہننے کے لیے ایک چوغے کے سوا کچھ میسر نہ ہوتا ان میں سے ہر ایک آزمائش آنے پر اتنا خوش ہوتا جتنا تم لوگ کوئی عطیہ ملنے پر خوش ہوتے ہو![1]

ہمسایوں سے حسن سلوک

[950] ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور اس کی عزت کرنا...!

ابوشریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کرے....''[2]

اور ایک دوسری حدیث میں یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پڑوسی کا احترام وعزت کرے۔''[3]

[951] جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ ہے...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کا ہمسایہ اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں ہے۔''[4]

[952] جس نے اپنے پڑوسیوں کو تنگ نہ کیا بلکہ ان پر صدقہ کیا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے اللہ کے رسول ﷺ کو خبر دی: اے اللہ کے رسول ﷺ! فلاں عورت (صرف) فرض نمازیں پڑھتی ہے اور (مال کی کمی کی وجہ سے)

---

[1] الأدب المفرد [510] صحيح الترغيب و الترهيب [180/3]

[2] صحيح مسلم، رقم الحديث [47]

[3] صحيح الترغيب والترهيب [684/3]

[4] صحيح مسلم، رقم الحديث [46]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پنیر کے چند ٹکڑے ہی صدقہ کرتی ہے، مگر وہ اپنے پڑوسیوں کو تنگ نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ جنت میں جائے گی۔''[1]

اللہ کے ہاں بہترین پڑوسی ...!

[953] عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کے ہاں بہتر دوست وہ ہیں جو اپنے دوست کے ساتھ خیر خواہی کریں، اور اللہ کے ہاں بہترین پڑوسی وہ ہیں جو اپنے پڑوسی کے ساتھ خیر خواہی کریں۔''[2]

[954] پڑوسی سے حسن سلوک کرنا اگرچہ وہ یہودی ہی کیوں نہ ہو...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ان کے گھر والوں نے ان کے لیے ایک بکری ذبح کی، جب یہ گھر آئے تو دریافت کیا، کیا تم نے ہمارے یہودی پڑوسی کو (اس بکری کے گوشت کا) ہدیہ بھیجا ہے؟ کیا تم نے ہمارے یہودی ہمسایہ کو ہدیہ دیا ہے؟ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا:

''جبریل علیہ السلام پڑوسی کے متعلق مجھے وصیت کرتے ہی رہے، حتی کہ میں نے خیال کیا کہ وہ اس کو وارث ہی بنا دیں گے۔''[3]

[955] پڑوسی کی تکلیف پر صبر کرنا...!

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو خبر دی کہ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے محبت کرتے ہیں، ان میں ایک اس آدمی کا تذکرہ کیا کہ وہ شخص جس کا پڑوسی اس کو تنگ کرتا ہے، تو یہ اس کی تکلیف دہی پر صبر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں (اس کی تکلیفوں سے) کفایت کرے گا۔''[4]

---

[1] الأدب المفرد [119] مسند أحمد [440/2]

[2] سنن الترمذي، رقم الحديث [1944]

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث [5152] الأدب المفرد [128]

[4] صحيح الترغيب والترهيب [347/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے لیے کسی کی زیارت کرنا

[956,957] اللہ کی رضا کے لیے بھائیوں کی زیارت اور بیمار کی عیادت کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس شخص نے کسی بیمار کی عیادت کی یا اللہ کی رضا کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کی تو اس کو ایک پکارنے والا پکار کر کہتا ہے: تجھے مبارک ہو اور تیرا چلنا مبارک ہو، اور تجھے جنت میں اترنے کی جگہ میسر آئے!''[1]

[958,959] اللہ کے لیے محبت کرنا، آپس میں مل بیٹھنا اور ایک دوسرے پر خرچ کرنا۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میری رضا وخوشنودی کی خاطر دو آپس میں محبت کرنے والوں، دو آپس میں مل بیٹھنے والوں، دو ایک دوسرے کی زیارت کرنے والوں اور دو ایک دوسرے کے لیے خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب اور لازم ہو جاتی ہے۔''[2]

[960] مہمان کی عزت وتوقیر کرنا...!

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔''[3]

[961] تین دن تک مہمان نوازی ہے اور اس سے زائد صدقہ ہے...!

ابوشریح خویلد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [2008]

[2] مسند أحمد [229/5] صحيح الترغيب والترهيب [161/3]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [5787] صحيح مسلم، رقم الحديث [47]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کی عزت کرتا ہوا اس کا حق ادا کرے، اور اس کا حق ایک دن اور ایک رات ہے۔ (یعنی عام معمول سے ہٹ کر بہتر کھانا کھلانا) اور تین دن تک مہمان نوازی ہے اور جو اس سے زائد ہے وہ صدقہ ہے، اور مہمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے میزبان کے ہاں اتنا عرصہ قیام کرے کہ اس کو تنگی میں مبتلا کرے۔“ [1]

[962,965] مسلمانوں کی ضرورتیں پوری کرنا، ان کی پردہ پوشی کرنا اور ان کے مصائب دور کرنا۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کر دیتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے قیامت کے دن کی مصیبتوں میں سے کوئی مصیبت دور کر دے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر پردہ ڈال دے گا۔“ [2]

[966] مسلمانوں کو خوشی پہنچانا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ کے حضور اعمال میں سے پسندیدہ عمل کسی مسلمان کو خوشی پہنچانا ہے۔“ [3]

کھانا پینا

[967] حلال طیب کھانا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

1. صحیح البخاري، رقم الحدیث [5673] صحیح مسلم، رقم الحدیث [48]
2. صحیح البخاري، رقم الحدیث [2310] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2580]
3. صحیح الترغیب والترھیب [709/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے لوگو! یقیناً اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک (مال) ہی کو قبول کرتا ہے، اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کو وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو حکم دیا ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿ يَاأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴾ [المؤمنون: 51] اور فرمایا: ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴾ [البقرہ: 172] پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کر کے غبار آلود، پراگندہ بالوں کے ساتھ (حج یا جہاد کے لیے جاتا ہے) اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا کرتا ہے: ”اے میرے رب! اے میرے رب! اور صورت حال یہ ہے کہ اس کا کھانا پینا حرام مال سے ہے اور حرام ہی سے اس کی پرورش کی گئی تو اس کی دعا کیسے قبول کی جائے گی؟“ [1]

[968] ہاتھ کی محنت سے کما کر کھانا...!

مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”کسی آدمی نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کچھ نہیں کھایا، اور بے شک داود علیہ السلام اپنے ہاتھ کی محنت سے کما کر کھایا کرتے تھے۔“ [2]

[969] کھانے پر اللہ کا ذکر کرنا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

”جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے (یعنی گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھتا ہے) اور جب کھانا کھاتا ہے، تب بھی اللہ کا ذکر کرتا ہے (یعنی کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھتا

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [1015]

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث [1966]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے) تو شیطان (اپنے شاگردوں اور چیلوں سے مخاطب ہو کر) کہتا ہے: اس گھر میں نہ تمہارے کھانے کا کوئی بندوبست ہے اور نہ رات گزارنے کی کوئی گنجائش ہے۔“ [1]

[970] کھانے میں زیادہ لوگوں کو شریک کرنا...!

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ کے ہاں پسندیدہ کھانا وہ ہے جس میں کھانے والے زیادہ شریک ہوں۔“ [2]

[971] سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے سے پرہیز کرنا...!

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

”کسی قسم کا ریشمی لباس نہ پہنو اور نہ سونے چاندی کے برتنوں میں پیو اور نہ ہی سونے چاندی کی پلیٹوں میں کھانا کھاؤ، بلاشبہ وہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔“ [3]

[972] جس نے شراب پینے کی قدرت رکھنے کے باوجود اس کو ترک کر دیا...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ عزوجل نے فرمایا: جس شخص نے شراب پینے پر قادر ہونے کے باوجود اس کو ترک کیا، میں اس کو جنت میں (شراب) پلاؤں گا۔“ [4]

[973] ولیمہ کی دعوت قبول کرنا اور مسلمان کا مسلمان پر حق...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث [2018]

[2] صحيح الترغيب والترهيب [500/2]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [5110] صحيح مسلم، رقم الحديث [2067]

[4] صحيح الترغيب والترهيب [470/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا، جنازے میں شرکت کرنا، دعوت قبول کرنا اور چھینک مارنے والے کی چھینک کا جواب دینا۔“ ❶

[974] کھانے پینے پر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا ذکر کرنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی اس ادا سے خوش ہوتے ہیں کہ وہ کھاتے اور پیتے وقت اللہ عزوجل کی حمد وثنا کیا کرے۔“ ❷

[975] بخشش کا سبب بننے والا ایک اور ذکر...!

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس شخص نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی: ” اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِي هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ “ (سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری قوت اور طاقت کے بغیر مجھ کو یہ عطا کیا) تو اس کے گزشتہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“ ❸

[976] کھانا کھلانا...!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا: اسلام میں کونسا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

”تیرا (کسی کو) کھانا کھلانا اور واقف اور ناواقف بلا امتیاز سب کو سلام کہنا۔“ ❹

لباس اور زینت

[977] سفید لباس پہننا پسندیدہ ہے...!

❶ صحیح البخاري، رقم الحدیث [1183] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2162]

❷ صحیح مسلم، رقم الحدیث [2734]

❸ سنن أبي داود، رقم الحدیث [4023]

❹ صحیح البخاري، رقم الحدیث [12] صحیح مسلم، رقم الحدیث [39]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سفید لباس پہنو! اس لیے کہ وہ پاکیزہ اور عمدہ ہے اور انھی میں مردوں کو کفن دیا کرو۔"[1]

[978] نیا لباس پہننے کی دعا...!

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے کپڑے پہنے اور یہ کلمات کہے:" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِيُ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ " (تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور میری کسی قوت و طاقت کے بغیر مجھ کو یہ عطا کیا) تو اس کے گزشتہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"[2]

[979] قمیص پہننا پسندیدہ ہے...!

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کپڑوں میں سے زیادہ محبوب و پسندیدہ کپڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک قمیص تھا۔[3]

[980] اپنا کپڑا (شلوار و تہبند) چھوٹا رکھو...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تہبند (شلوار) کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے ہے، وہ جہنم کی آگ میں ہے۔"[4]

[981] ریشم مت پہنو...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو آخرت (جنت) میں ریشم کا لباس

---

1. سنن الترمذي، رقم الحديث [994]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [4023]
3. سنن أبي داود، رقم الحديث [4025]
4. صحيح البخاري، رقم الحديث [5450]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنائے تو وہ دنیا میں ریشم پہننا ترک کر دے۔“ [1]

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”اللہ عزوجل نے فرمایا: جو شخص قدرت رکھنے کے باوجود ریشم پہننا ترک کر دے گا، میں اس کو جنت میں ریشم کا لباس پہناؤں گا۔“ [2]

[982] شہرت کے لیے کوئی لباس مت پہنو...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”جس شخص نے دنیا میں شہرت کے لیے لباس پہنا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائیں گے، پھر اس میں آگ بھڑکا دیں گے۔“ [3]

[983] میری بہن! زینت کی نمائش کرنے سے بچ...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”جہنمیوں کی دو جماعتیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھیں۔ ایک وہ جماعت جن کے پاس گائے کی دموں کی طرح کے کوڑے ہیں، جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مارتے ہیں، اور دوسری ان عورتوں کی جماعت جو لباس پہننے کے باوجود ننگی محسوس ہوتی ہیں، لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی اور خود ان کی طرف مائل ہونے والی، ان کے سر مائل ہونے والے بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہیں، نہ تو وہ جنت میں جائیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو تک پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو دور دراز تک پھیل رہی ہوگی۔“ [4]

[984] اے مرد و عورتو! ایک دوسرے کی مشابہت سے بچو...!

---

1. صحیح الترغیب و الترھیب [227/2]
2. صحیح الترغیب و الترھیب [301/2]
3. سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث [3607]
4. صحیح مسلم، رقم الحدیث [2128]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی جو مردوں سے مشابہت کرتی ہیں۔"❶

[985] لباس میں عاجزی اختیار کرنا...!

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہوئے (عمدہ) لباس چھوڑ دیتا ہے، حالانکہ وہ اس کے پہننے پر قادر تھا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ وہ (اہل) ایمان کے جوڑوں میں سے جونسا جوڑا پہننا چاہتا ہے پہن لے۔"❷

[986] یہ سید الاولین والآخرین کا لباس ہے...!

ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انھوں نے ہمیں ایک پیوند لگی چادر اور یمن کا بنا ہوا ایک سوطی تہبند نکال کر دکھایا اور اللہ کی قسم اٹھا کر فرمانے لگی: ان دو چادروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قبض کی گئی۔"❸

[987] اور یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے بتایا:

"وہ بستر جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے تھے، چمڑے کا تھا، جس کے اندر کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی۔"❹

[988] اور یہ ہے، عمر رضی اللہ عنہ کا لباس...!

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا جب وہ امیر المؤمنین

---

❶ صحيح البخاري، رقم الحديث [5546]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [2481] صحيح الترغيب و الترهيب [474/2]

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث [2941] صحيح مسلم، رقم الحديث [2080]

❹ صحيح مسلم، رقم الحديث [2082]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(خلیفہ) تھے، انھوں نے اپنے دونوں کندھوں کے درمیان تین پیوند لگا کر ان کو ایک دوسرے کے ساتھ چپکایا ہوا تھا۔ ❶

[989] کچھ پراگندہ اور غبار آلود بالوں والے ایسے بھی ہوتے ہیں...!

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کتنے ہی پراگندہ، غبار آلود بالوں والے، دو پرانے کپڑے پہننے والے، جن کی کوئی پرواہ نہیں کرتا، ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسے پر قسم بھی کھا لیں تو اللہ ان کی قسم سچی کر دے، انھی میں سے ایک براء بن مالک ہیں۔'' ❷

[990] فقراء کو کپڑے پہنانا...!

عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اعمال میں سے ایک افضل عمل مؤمن کی زندگی میں کسی خوشی کا اضافہ کرنا ہے، وہ اس طرح کہ تو اس کو جسم چھپانے کے لیے لباس مہیا کرے، یا اس کی بھوک مٹانے کے لیے اس کو پیٹ بھر کر کھانے کھلائے، یا اس کی کوئی اور ضرورت پوری کر دے۔'' ❸

[991] جب بال سفید ہو جائیں تو ان کو اکھاڑنا منع ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سفید بال مت اکھاڑو، کیونکہ وہ قیامت کے دن نور کا باعث بنے گا، جو بوڑھا ہوا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے ایک نیکی لکھ دے گا اور اس کا ایک گناہ معاف کر دے گا اور اس کا درجہ بلند کر دے گا۔'' ❹

[992] دنیا سے بے رغبتی...!

---

❶ صحیح الترغيب والترهيب [477/2]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [illegible]

www.KitaboSunnat.com

❸ السلسلة الصحيحة، رقم الحديث [1494]

❹ مسند أحمد [179/2] صحيح الجامع، رقم الحديث [7463]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بے رغبت ہو جا، اللہ تجھ سے محبت کرنے لگے گا، اور جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اس سے بے رغبت ہو جا، لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔“ ❶

[993] بقدر ضرورت روزی پر مطمئن رہنا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”یقیناً کامیاب ہوا وہ شخص جو مسلمان ہوا اور اس کو بقدر ضرورت رزق دیا گیا اور اللہ نے جو اس کو دیا ہے اس پر اس کو مطمئن کر دیا۔“ ❷

[994] کمزور اور مظلوم لوگوں کا مقام...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جہنمی ہر وہ شخص ہے جو کچھ نہ ہونے کے باوجود پھولے نہ سماتا ہو، اترانے اور فخر کرنے والا ہو، بھلائی اور خرچ سے روکنے والا ہو اور جنتی وہ ہیں جو کمزور، ناتواں اور مغلوب و مظلوم ہوں۔“ ❸

شرم و حیا

[995] حیا ایمان کا جزو اور حصہ ہے...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”...اور حیا ایمان کا حصہ ہے۔“ ❹

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

❶ سنن ابن ماجه [4102] صحيح الترغيب والترهيب [353/3]

❷ صحيح مسلم، رقم الحديث [1054]

❸ مسند أحمد [169/2] صحيح الترغيب والترهيب [256/3]

❹ صحيح البخاري، رقم الحديث [9] صحيح مسلم، رقم الحديث [35]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”حیا ایمان کا جزو ہے اور ایمان جنت میں لے جانے والا ہے۔“ ❶

[996] حیا اور کم گوئی...!

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”حیا اور کم بولنا ایمان کے حصے ہیں، فحش گوئی اور (فضول) بیان نفاق کے حصے ہیں۔“ ❷

عاجزی وانکساری

[997] اللہ عزوجل کے سامنے عاجزی کرنا...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”...اور جو بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کا مظاہرہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بلند کر دیں گے۔“ ❸

[998] اور تکبر سے بچ...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا، وہ جنت میں نہیں جائے گا۔“ ❹

حلم و بردباری

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُشج رضی اللہ عنہ کو فرمایا:

”یقیناً تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ بہت زیادہ پسند کرتے ہیں: حلم اور بردباری!“ ❺

---

❶ مسند أحمد [501/2]

❷ سنن الترمذي، رقم الحديث [2027] صحيح الجامع، رقم الحديث [3201]

❸ صحيح مسلم، رقم الحديث [2588]

❹ صحيح مسلم، رقم الحديث [91]

❺ صحيح مسلم، رقم الحديث [17]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نرمی

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بلاشبہ جس چیز میں نرمی ہوتی ہے، تو وہ نرمی اس چیز کو خوبصورت بنا دیتی ہے، اور جس چیز سے نرمی چھین لی جائے تو وہ اس کو بدصورت و بدنما بنا دیتی ہے۔''[1]

[999] گھروں میں نرمی برتنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا:

''اے عائشہ! نرمی کیا کر، پس بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی گھر والوں سے خیر و بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو ان کو نرمی والا وصف عطا کر دیتے ہیں۔''[2]

[1000] ہر معاملہ میں نرمی کرنا...!

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ نرم ہیں اور ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتے ہیں۔''[3]

[1001] باوقار، سنجیدہ، نرم خو، فرماں بردار اور قریب ہونے اور کرنے والا...!

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر ایک باوقار و سنجیدہ نرم خو، فرماں بردار اور قریب (ہونے اور کرنے والے) پر جہنم کی آگ حرام ہے۔''[4]

[1002] تو کسی سے بغض نہ رکھ، تجھے جنت ملے گی...!

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی:

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [2594]
2. صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [2669]
3. صحيح البخاري، رقم الحديث [17]
4. صحيح ابن حبان [215/2] صحيح الجامع، رقم الحديث [2609]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس پر (عمل کرنا) مجھ کو جنت میں داخل کر دے؟
رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا: بغض نہ رکھ، تجھے جنت ملے گی!"[1]

غصہ پی جانا

[1003] اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ [آل عمران: 134]

"اور (متقی لوگ) غصے کو پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

[1004] جو شخص غصہ نکالنے کی طاقت رکھتے ہوئے اسے پی جائے...!

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص غصہ پی گیا اس حال میں کہ وہ اپنا غصہ نکال کر جاری کر سکتا تھا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ساری مخلوقات کے سامنے بلائے گا اور اسے موٹی آنکھوں والی حوروں سے جونسی وہ پسند کرے گا، لینے کا اختیار دے گا۔"[2]

[1005] جس نے اللہ کی رضا و خوشنودی کی خاطر غصہ پی لیا...!

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کے ہاں کسی گھونٹ کے پینے پر اتنا اجر نہیں ملتا جتنا اجر اللہ کی رضا جوئی کے لیے غصے کا گھونٹ پینے پر ملتا ہے۔"[3]

[1006] غلطی کرنے والے کو معاف کرنا اور درگزر کرنا...!

---

[1] صحیح الترغیب والترهیب، رقم الحدیث [2749]

[2] سنن أبي داود، رقم الحدیث [4777] صحیح الترغیب والترهیب، رقم الحدیث [2753]

[3] سنن ابن ماجه، رقم الحدیث [4189] صحیح الترغیب والترهیب، رقم الحدیث [2752]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾ [النور: 22]

''اور لازم ہے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمھیں بخشے، اور اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔''

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور کسی کو معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ کرتے ہیں۔''[1]

رحمت

[1007] رحم کرو!...تم پر رحم کیا جائے گا...!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''رحمان رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، تم پر آسمان والا (اللہ) رحم کرے گا۔''[2]

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''رحم کرو! تم پر رحم کیا جائے گا اور معاف کر دیا کرو، تمہیں بھی معاف کر دیا جائے گا۔''[3]

[1008] حکمرانوں کا رعایا پر رحم کرنا...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا جس گھر میں ہم موجود تھے:

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [2588]
2. سنن أبي داود، رقم الحديث [4941]
3. مسند أحمد [165/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”ائمہ قریش میں سے ہوں گے، یقیناً میرا تم پر حق ہے اور ان ائمہ کا اس معاملے میں تم پر حق ہے، جب وہ رحم کریں گے تو وہ رحم کیے جائیں گے اور جب عہد کریں تو ان کو پورا کریں اور جب فیصلہ کریں تو عدل و انصاف کریں، ان میں سے جو ایسا نہیں کرے گا، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔“ ❶

عورتوں کے کرنے کے کام

[1009] عورتوں کے چار کام...!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب عورت پانچ نمازیں پڑھے، ماہ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے تو وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے گی۔“ ❷

[1010] پردہ...!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ [الأحزاب: 59]

”اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے آپ پر لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ

---

❶ مسند أحمد، رقم الحديث [12489] صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [2188]

❷ صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث [1931]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہچانی جائیں تو انھیں تکلیف نہ پہنچائی جائے اور اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جہنمیوں کی دو جماعتیں میں نے تو نہیں دیکھیں (مگر میرے بعد آنے والے لوگ ان کو دیکھیں گے) ایک وہ (ظالم) قوم جن کے ہاتھوں میں گائیوں کی دموں کی طرح (لمبے لمبے) کوڑے ہیں، جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مارتے ہیں اور دوسری ان عورتوں کی جماعت جو لباس تو پہنے، لیکن وہ (لباس کے باریک اور چست ہونے کی وجہ سے) ننگی ہوں گی، لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود لوگوں کی طرف مائل ہوں گی، ان کے سر ایسے ہوں گے جیسے بختی اونٹوں کی کوہانیں ہوتی ہیں، ان کا جنت میں جانا تو درکنار اس کی خوشبو بھی نہیں پائیں گی، حالانکہ جنت کی خوشبو دور دور تک پھیل رہی ہوگی۔“[1]

[1011] خاوند سے محبت کرنے والی، زیادہ بچے پیدا کرنے والی اور خاوند کی بن کر رہنے والی عورت...!

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کیا میں تمھیں جنتی عورتوں کی نشانی نہ بتاؤں؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہر ایک (خاوند سے) محبت کرنے والی، زیادہ بچے پیدا کرنے والی، جب وہ ناراض ہو یا اس سے زیادتی ہو، یا اس کا خاوند اس سے ناراض ہو جائے تو کہتی ہے، یہ رہا میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے، جب تک تو راضی نہیں ہوگا، میں غصے سے آنکھ میں سرمہ نہیں ڈالوں گی۔“[2]

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث [2128]

[2] صحیح الترغیب والترھیب [417/2]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[1012] جس عورت کا بچہ فوت ہوا تو اس نے صبر کیا اور اللہ سے ثواب کی امید رکھی۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کچھ انصاری خواتین کو مخاطب کر کے فرمایا:

''تم میں سے جس کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ (صبر کرتی ہوئی) ثواب کی امید رکھے تو وہ جنت میں جائے گی۔ ان میں سے ایک عورت نے سوال کیا: یا رسول اللہ ﷺ! دو بچوں کی وفات پر صبر کرے تو بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو ہوں تب بھی!''[1]

بخاری میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں میں جس کسی کے بچے فوت ہو جائیں ...۔''[2]

[1013] ناتمام بچہ اپنی ماں کو جنت کی طرف کھینچے گا...!

معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''قسم اس (اللہ) کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یقیناً اپنی میعاد سے پہلے گرا ہوا ناتمام بچہ اپنی نال کے ساتھ اپنی ماں کو جنت کی طرف کھینچے گا، جب اس کی ماں نے (صبر کر کے) اس پر ثواب کی امید رکھی ہوگی۔''[3]

زبان، ہاتھ اور شرمگاہ کی حفاظت کرنا

[1014] ہاتھ اور زبان کی حفاظت...!

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ افضل مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث [2632]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث [6280]
3. صحيح الترغيب والترهيب [446/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جس کے ہاتھ اور زبان (کی شرارتوں) سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔"[1]

[1015] جس نے اپنی زبان کو کنٹرول کیا اور گھر میں بیٹھا اپنی خطاؤں پہ روتا رہا۔

ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مبارکباد کے لائق ہے وہ شخص جس نے اپنی زبان پر کنٹرول کر لیا، (گناہوں اور فتنوں سے بچنے کے لیے) اپنے گھر میں ہی بیٹھا رہا اور اپنے گناہوں کو (یاد کر کے) روتا رہا۔"[2]

[1016] زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دو اور جنت کی ضمانت لو...!

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو مجھے جبڑوں کے درمیان اور ٹانگوں کے درمیان والی چیزوں (یعنی زبان و شرمگاہ) کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔"[3]

[1017] اللہ کی رضا و خوشنودی والے بول...!

بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بے شک آدمی اللہ کی رضا کا کوئی ایسا بول بولتا ہے، اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ اللہ کے ہاں اس کی اتنی عظمت ہوگی، مگر اللہ تعالیٰ قیامت تک کے لیے اس پر اپنی رضا مندی کو واجب کر دیتا ہے، اور یقیناً کوئی آدمی اللہ کی ناراضگی والا ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے، اس کے گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ اس سے اللہ اتنے ناراض ہوں گے، مگر اللہ تعالیٰ قیامت تک کے لیے اس پر ناراضگی واجب کر دیتا ہے۔"[4]

[1018] جو اپنے بھائی کی عزت کا محافظ بنا...!

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث [10] صحيح مسلم، رقم الحديث [40]

[2] صحيح الترغيب والترهيب [85/3]

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث [6109]

[4] سنن الترمذي، رقم الحديث [2319] صحيح الترغيب والترهيب [96/3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو آگ سے محفوظ کر دے گا۔''[1]

[1019] آپس میں صلح کرانا...!

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لوگوں کی آپس میں صلح کرانا افضل صدقہ ہے۔''[2]

[1020] جب لوگ آپس میں بغض و کینہ رکھیں تو ان کی صلح کرانا...!

ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کیا میں تمھیں وہ صدقہ نہ بتاؤں جس کو اللہ اور اس کا رسول پسند کرتے ہیں؟ وہ یہ کہ جب لوگ آپس میں بغض رکھیں اور فساد برپا کریں تو ان کی اصلاح کرتے ہوئے ان کے درمیان صلح کرائے۔''[3]

[1021] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی خبر گیری کرنا...!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں تمھیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈر کر حسن سلوک کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔''[4]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی خبر گیری کے کئی تقاضے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

اہل بیت سے محبت کرنا، ان میں سے ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک کرنا، جب ان میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اس کے لیے دعا کرنا اور اس کی نماز جنازہ ادا کرنا، ان کی

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث [1931]

[2] صحيح الترغيب والترهيب [45/3]

[3] صحيح الترغيب والترهيب [72/3]

[4] صحيح مسلم، رقم الحديث [2408]

www.KitaboSunnat.com محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرمتوں کی حفاظت کرنا، ان کے حق کی تعظیم کرنا، ان کی عزت کا دفاع کرنا اور ان کے مظلوم کی مدد کرنا، مگر یاد رہے کہ یہ سب کچھ ایسے نہیں جیسے بعض جاہل ان کی محبت میں غلو کرتے ہوئے حد سے تجاوز کر جاتے ہیں، حتی کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر انھی کو پکارنے لگتے ہیں، ان کے ناموں کی نذریں مانتے ہیں اور ان کے لیے جانور ذبح کرتے ہیں، لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہی وہ شرکیہ کام ہیں جن سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے، اور بلاشبہ اسی طرح کے لوگوں کو دیکھ کر حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے کہا تھا کہ تم لوگوں نے ہم سے ایسی محبت کی ہے کہ تمہاری محبت ہمارے لیے باعث شرم اور باعث عیب بن گئی ہے۔

عطر بیز خاتمہ

[1022] جنت کا داخلہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی سے ممکن ہے...!

اے وہ لوگو! جن سے میں اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں، ذرا اللہ کی وسیع رحمت کا ملاحظہ کرو کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”کسی شخص کو اس کا (نیک) عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کو بھی (نیک عمل جنت میں داخل) نہیں (کرے گا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں مجھ کو بھی نہیں، حتی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی بخشش اور رحمت کی آغوش میں لے لیں۔“[1]

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

”جونسا مسلمان آدمی اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے!“[2]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث [5349]
2. مسند أحمد [155/3] صحيح الجامع، رقم الحديث [5630]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ وحدہ سبحانہ وتعالیٰ کی تعریف اور توفیق کے ساتھ یہ کتاب مکمل ہوگئی ہے۔ اس سے یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ ہماری طرف سے اور تمہاری طرف سے اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس سلسلے میں ہماری کوشش کو قبول فرمالے، میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ مجھے اور آپ لوگوں کو، ہماری اولادوں کو، ہماری بیویوں کو، ہمارے رشتہ داروں کو اور ہمارے تمام بھائیوں کو اپنے عزت افزائی کے گھر (جنت) میں نبی ﷺ اور آپ کے چاہنے والوں کے ساتھ جمع کر دے، اور اپنے قرب سے ہم کو بہرہ مند کرے اور ہمیں اپنی محبت کے ساتھ سعادت مند کرے، اور ہمارے دلوں میں اپنی ملاقات، اپنے چہرے کے دیدار کی لذت کا شوق پیدا کرے، وہ أرحم الراحمین اور أکرم الاکرمین ہے.... آمین

ابن مسعودؓ اسلامک لائبریری
کتاب نمبر: 408
J3-504 جوہر ٹاؤن لاہور

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ